للیشوری اُپنشد واکیہ رہسیہ

(ارتھات)

{لل واکیہ}

EDITED & TRANSLATED IN URDU

by

PT. GOPI NATH RAINA,
Kharayar, Chandapora,
Srinagar (Kashmir)

VOLUME I

2017
1960

1st Edition
1000 Copies

Price 75 nP.

Lall-vaqh

C/200

سروآدھیکار سورکھت ہے

ॐ

شری لَلی شوری واکیہ رہسیہ
اپنشد

ارتھہ ات

(لَل واکیہ)

لیکھک:- پنڈت گوپی ناتھ رینہ کھرہ یار منتصل نیا سٹرک چونده پوره سرینگر

ارتھ سہہت

پرکاشک تہ پبلشرز:- پنڈت نندہ لال رینہ و دیہ بدر کول مالک دیہ ٹریڈنگ ہوس ا

پُستک ملنے کا پتہ:-

۱- میسرز سنٹرل سٹیشنری مارٹ کرالکھڈ حبہ کدل سری نگر
۲- میسرز دیہ ٹریڈنگ ہوس امیراکدل سری نگر
۳- میسرز رینہ الیکٹرک ہوس تیا چوک انت ناگ کشمیر
۴- شری کاشی ناتھ جیوتشی چونده پوره سد قاضی زادہ حبہ کدل سرینگر کشمیر

بار اول (حصہ اول) سنہ ۱۹۵۹ء تعداد ۱۰۰۰

ॐ

للیشوری واکیہ رہسیہ

پرستاونا

شری للیشوری واکیہ گرنتھ کا پریوچن

پیارے پاٹھکو گرنتھ اسی کو کہنا چاہیئے کہ جس سے بھگتی بڑھے۔ پرمارتھ
جگیاسا [illegible] میں شانتی اُتپن ہووے۔ پڑھنے میں پریم بڑھے۔ ادگت [illegible] میں
[illegible] بھگتی [illegible] اُن ہی [illegible] کا یہ ایشوری [illegible] واکیہ
گرنتھ ہے۔ [illegible] شوا [illegible] گنبھیر [illegible] وچارنے کے لائق
[illegible] ویدانت کا [illegible] ہیرا ہے۔ پنڈت [illegible] آتم ویدا
ادویت [illegible] گیان [illegible] کرانے والا نام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ ادیہ
[illegible] کو [illegible] سمجھا دینے
والا اور ادھیاتمک [illegible] کرا دینے والا۔ گیان۔ کرم
بھگتی [illegible] دینے والا [illegible] منشوں کو شانتی
دے کر [illegible] لگا دینے والا۔ شریمد بھگوت گیتا۔ اپنشد
ودیت ویدانت [illegible] اور گیان کا رہسیہ سمجھا دینے والا سادھن ہے

سنسار میں اس سے بڑھ کر ان مول رتن بھارت واسیوں کو مل ہی نہیں سکتا۔ اس گرنتھ کا سار یہ ہے کہ ہے دُکھت منشو اُٹھو۔ جاگو۔ ساودھان ہو جاؤ۔ سریشٹ مہاپرشوں کو کھوج کر ان کے دوارا اُس پر برہم پرمیشور کو جان لو۔

سوانح عمری شری للی شوری

للی شوری چودھویں صدی بکرمی کے آغاز میں جس وقت کہ کشمیر میں مسلمانوں کا راج تھا گذری ہے۔ کشمیر میں پانپور کے نزدیک موضع سیم پور میں ایک برہمن کے گھر میں بھادوں پورنماشی کے دن جنم دھارن کیا۔ ماں باپ نے اس کا نام پدماوتی رکھا۔ تیرہ چودہ سال کی عمر میں اس کی شادی موضع (پدمان پور) موجودہ پامپور میں ایک برہمن کے گھر میں رچائی گئی۔ خانہ داری کے الجھن میں پڑ کر بھی یہ دیوی شروع سے برہمچارنی کی زندگی بسر کرتی رہی۔ سسرال میں اس دیوی کو پتی اور ساس نے حد سے زیادہ دکھ اور کشٹ دیا۔ مگر یہ دیوی سب کچھ سہن کر کے اپنے شم اور دم میں رہ کر مون ہی دھارن کرتی رہی یعنی سن کر بہری اور دیکھ کر اندھی جیسی آہستہ آہستہ اس کو دنیا کا راگ بھی چھوٹنے لگا۔ پوروابھیاس کا کرم پھل پورا پکنے پر اس دیوی نے گرہست کے جھنجھٹ کو تلانجلی دے دی۔ پر برہم پرمیشور کے پریم میں مشوشو پکار کر اس نے گھر کو تیاگ دیا پھر اس

دیوی نے مہاتما یوگیشور شری سِد مالو کو گورُو دھارن کر کے اُس سے گورُو اپدیش بھی لیا۔ گورُو اُپدیش کی سادھنا میں نرنتر تپسیا کرتے کرتے پرمہ تیاگی ورتی بن کر سنسار کے اور نہ کوئی بُدھی اور نہ کوئی ہوش ہی رہا اور ایک دیوانے کی طرح ننگی ہی پھرنے لگی۔ بچے اس کو پاگل جان کر اس کے اوپر مٹی اور پتھر پھینکنے لگے اور انجان اگیانی پرش اس کو بُرا بھلا کہنے لگے تب کچھ بزرگوں نے مل کر سِد ماوتی کو سمجھانے کی کوشش کی کہ ماتا اپنے بدن کو ڈھانپ لو تاکہ لوگ آپ کو تنگ نہ کریں۔ لوگوں نے بہت سے کپڑے لاکر پیچھا نہ چھوڑا اور اصرار کرتے رہے کہ ماتا وستر دھارن کرو۔ کہتے ہیں کہ پھر اُس نے اپنے پیٹ کو بڑھا کر کھینچا اور پیٹ کے چمڑے کو مشک کی طرح لمبا کر کے لٹکا دیا اور اپنے آپ کو اُسی سے ڈھک دیا۔ اس طرح کی پیٹ کو کشمیری زبان میں 'ڈل' کہتے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد جب وہ پوُرن یوگ یکھت بن گئی اور واکھ سِدی ہو کر اس کے امرت رُوپی واکیہ شبدوں سے بڑے بڑے رشیوں کو گیان آنے لگا۔ پھر اُس وقت کے مہانو بھاؤ تتو ویت رشی لوگ اس کو بہت اُونچی کلا کی جان کر لوگ ایشوری اور ڈل ایشوری کر کے پکارنے لگے۔ ماتا للی شوری بھی اپنے واکیوں میں اپنے آپ کو ڈل ایسا نام کر کے پکارتی ہے۔ اس ایشوری کے واکیہ بہت اُونچے کلا کے اُپنشدوں اور شریمد بھگوت گیتا کے ساتھ ہوڑ کھاتے ہیں۔ بدھیمان پرشوں کو اس ایشوری کے واکیوں سے ہی (۳) دیوی کا سارا جنم چرتر

اور پچھلے جنم کے ابھیاس کا سب کچھ پتہ لگ جاتا ہے کہ یہ
کس اُونچے کلا کی یوگ شکتی دیوی گذری ہے - اس دیوی کے
امرت بھرے واکیوں کے انوواد کرنے ہیں جن جن گرنتھوں کے
پرمان دئے ہیں وہ یہ ہیں - شریمد بھگوت گیتا شنکر بھاش - گیتا
رہسیہ بھگوان تلک - گیتا گیان ایشوری - اشٹاوکر گیتا (اپنشدیں)
ایش - ایتری - پرشن - تیتریہ - چھاندوگیہ - شویتا شتر کین - کٹھ ولی
مانڈوکیہ - منڈوک - تیج بندو - نادہ بند - جھو اور گربھ اُپنشد -
مہابھارت - سانکھیہ شاستر اور ویدانت پاتنجلہ یوگ درشن - داس
بود - ایرد کھانو بھوتہ شنکر بھاش [دیوان حافظ فارسی - مثنوی
مولانا روم - مثنوی بو علی قلندر - فارسی اور کبیر شبداولی کے
پرمان دئے گئے ہیں - اپنے اپنے واکیہ پر پورا نام لکھا گیا
ہے امید ہے کہ ہندی اور انگریزی بھی جلدی شائع ہو جائے گا
جو کہ اس وقت زیر نگرانی ہے -

انوواد کی بھومکا

ہے اوم کار سروپ وگھن ہرتا گنیش - ہے پر برہم پرماتمہ دیو
آپ کو نمسکار ہو - سویم آپ ہی اپنے کو جاننے والے ہو - ہے
آتمہ سروپ پر برہم پرماتم دیو ہیں نیور تہ کا داس آپ کو ہی
یہ نمسکار کرتا ہوں آپ ہی سکل ارتھ اور بدھی کے پرکاش کرنے
والے گنیش ہو -

نویدن- قریباً ٢٧ برس کی بات ہے کہ ایک مہاتما ساکھشات ایشر سروپ جن کا نام شری نیلہ کنٹھ جی تھا میں کبھی کبھی اُن کے درشن کرنے کے لئے جایا کرتا تھا - ایک دن کی بات ہے کہ میرے من میں سنسار آواگمن رُوپی دُکھ کے نیورتی ہونے کی چنتا لگی تھی اچانک سوامی جی نے اپنا سر اُٹھا کر میرے کان کے نزدیک لاکر تین دفعہ ہلکے سے یہ گیتا کے رنگ نیاس والے شبد کہے (پارا شریہ رِچا سر وجم اُقلم) سوامی جی کے مُکھار بند سے یہ شبد سُننے پر مجھے شری بھگوت گیتا کے پڑھنے اور وچار نے کے لئے بھاؤنا اُتپن ہوئی - میری پڑھائی کم تھی اس کر کے ہندی انوواد والے گیتائیں اور اُپنشد اور کشمیر میں چھپے ہوئے لل واکیہ پڑھنے آرمبھ کئے - ایک دن میں منڈوک اُپنشد میں ورنت دھیان یوگ کا انوواد پڑھتا تھا جس کا انوواد اس طرح کا ہے - اُپنشد میں ورنت پرنو رُوپ مہان استر دھنش کو لے کر نشچے ہی اُپاسنا دوارا تیکھن کیا ہوا بان چڑھائے - پھر بھاؤ پورن چت کے دوارا اُس بان کو کھینچکر ہی پر برہم اکھر پرشوتم پرمیشور کو لکھیہ مان کر بیندھ دے - یہ پڑھتے پڑھتے مجھے ایشوری کا ایک ایسا ہی واکیہ یاد پڑا جو کہ ایشوری نے اسی دھیان یوگ کا بگڑنے پر یوگی کو سمجھایا ہے - وہ یہ ہے (ہچھ ہار نچہ یٹھ ئغ کان گوم - اَبک پھالے ییوم یتھ رازدانے) یہ واکیہ ہم نے ادھیائے ٣ - واکیہ ١١ میں دیا ہوا ہے وہاں سے پڑھ کر سارا سمجھ آجائے گا - اور بھی بہت سارے واکیہ دیکھنے پر پتہ چلا

کہ ماتا ایشوری نے یہ واکیہ اُپاسکوں اور سنساری پُرشوں کے
وِچارنے کے لئے بارم بار پرسنگ انوسار ارتھات دُوسرے
دُوسرے شبدوں اور دُوسرے دُوسرے بہت درشٹانتوں میں
اُسی تتو کا نِروپن کرکے یہ سوچ کر کہ کسی بھی طرح سے وہ اوکھت
پربرہم پرماتما۔ ان سنساری دُکھت پُرشوں کے بُدھ گوچر ہو کر
سنسار کی نِورتی کا کارن ہو۔ یہ ادویت ویدانت کے واکیوں
کا تیجومئے گیان اُپدیش ورنن کیا ہے۔ پشچات میں نے انوواد
کرنے کی اِچھیا سے ایشوری کے واکیہ روزانہ پڑھنے آرمبھ
کر دئے۔ تب مجھے معلوم ہوا کہ ان واکیوں کا انوواد کرنا مجھ
جیسے الپ بُدھی منش کے یوگیتا کے باہر کی بات ہے اور یہ
کوئی سہج اور مجھ جیسے سادھارن منش کا کام نہیں ہے پرنتو
انتہ کرنوں میں پُورا وشواس تھا کہ ستیہ سنکلپ کے داتا بھگوان
کرشن کرپا کرکے میرا منورتھ اَوش پُورن کریں گے اب قریباً
نو سال سے ان واکیوں کے انوواد کرنے میں کھوج کرتے کرتے
اور اپنشد۔ گیتا اور بہت سارے دوسرے پستکوں کے ساتھ جوڑ ملاپ
کرتے کرتے جو جو واکیہ سدھرتا گیا اُس کو قلم بند کرکے اپنے ادھیائے
اور سمبندھ کے ساتھ ساتھ جوڑ کر لکھتا رہا۔ ایسا کہ کبھی کبھی ایک ایک
واکیہ کے پیچھے بیس دن تک سوچتے سوچتے لگ گئے۔ مگر کیا کیا جاوے
یہ کام قدرت نے میرے کرموں کے لکیر دل میں لکھا ہے اس کرکے میری
پرم دِلی اِسی کے اور دن بدن بڑھتی گئی۔ ایسا سمجھیں کہ (آسمان بار
امانت نتوانست کشید۔ قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند) دیوان حافظ

اور مجھ جیسے بال بدھی الپگیہ سے یہ میرا ایسا پریشرم کرنا سمندر کو منتھنا ہے اور کبھی کبھی دل میں ایسا بھی خیال آتا ہے کہ (آہم پنہ سدرس نادِہ جُس لمان) سچ پوچھو تو یوگ ایشوری اپنے واکیوں کا بھاؤ ارتھ آپ ہی جانتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ سوریہ پرکاش جیسے پدھیان اور وِدوان مہانو بھاؤ پنڈت جنوں کے سنموکھ یہ میرا دیوا جیسا پرکاشت کرنا ہے۔ انوادک ــ گوپی ناتھ رینہ

مجھے ابھی یہ پُستک چھپانے کا کوئی خیال نہ تھا کیونکہ اِس کا ابھی تیسرا بھاگ تیار نہیں ہوا۔ مگر مجھے اپنے برادر پنڈت نند لال جی رینہ نے اور اپنے بہن کے لڑکے عزیز دیو بندر جی کول مالک ویرٹریڈنگ ایجنسی امیراکدل اور گورو مہاراج جیوتشی شری کاشی ناتھ جی ہنڈو نے اس پُستک کے چھپانے کے لئے مجبور کیا۔ میں شری رام چندر در لائیبریرین ریسرچ ڈیپارٹمنٹ سری نگر کے امداد کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔ صاحب موصوف نے اس پُستک کے تیار کرنے میں بہت ہی ہمدردی اور فراخدلی سے مدد دی۔

اس گرنتھ میں جو واکیہ بہت مشکل دیکھ پڑے اُن واکیوں کو پہلے لفظی ارتھ اور اس کے پیچھے دیا کھیان میں پُورا ارتھ سمجھایا گیا ہے۔

سوامی آتمارام جی مہاراج سے عنایت شدہ

میں نے شری گوپی ناتھ جی کا کیا ہوا للی شوری کے واکیوں پر ترجمہ یعنی ٹیکا سہت انوواد کو بغور سُنا فی الواقعی پنڈت جی نے بہت محنت کی ہے اور جتنے الدشع ئل واکیوں کو شُرتی سمرتی کے انکول بنانے میں بڑا پریتن کیا ہے جس کا میں دھنیہ واد دیتا ہوں۔ اب ان واکیوں سے لابھ اٹھانا بھکتوں اور سالکوں کا کام ہے جس کے لئے پنڈت جی نے اچھی طرح سے پتھ پردرشن کیا ہے۔

(آتمارام برہمچاری۔ گوسانی گنڈ)

ادم
پہلا ادھیائے

اومئی آدھ تے اومئی سورم
اومئی ٹھہرم پتن پان
انت تراوتہ نتفئی بوسم
توئے پرودم پرمس تھان (۱)

لشچئے کرکے (جو بھی کچھ یہ سارا برہمانڈ جگت ہے) سب کا آدہ کارن یہ ایک ادم کار سروپ پر برہم ہی ہے۔ اسی ادم کار روپ پر برہم کو تتو سے جان کرم میں نے سادھنا بھی کی اور اپنے آپ کو بھی ادم ہی جان کر ٹھہرایا۔ اس انت ناشوان (سنسار کی سب کامناؤں) کو تیاگ کر پھر میرے کو ایک ہی نیتہ اوناشی پر برہم بھاسنے لگا۔ تب ہی پھر میں نے پرمس تھان (مکتی کا دام) پراپت کیا۔

پرمان۔ سمپورن وید جس پرم پد کا بار بار پرتہ پادن کرتے ہیں اور سمپورن تپ جس پد کا لکھیہ کراتے ہیں جس کو چاہنے والے سادھک گن برہم چریہ کا پالن کرتے ہیں وہ پد میں تمہیں سنکھیپ سے بتلاتا ہوں۔ وہ ہے ادم ایسا ایک اکھشر۔ یہ اکھشر ہی تو برہم ہے اور یہ اکھشر ہی پر برہم ہے اس لئے اسی ایک اکھشر کو جان کر جو جس کو چاہتا ہے اس کو وہی مل جاتا ہے۔ یہی آنہ اُتم آلمبن ہے۔ یہی سب کا انتم آخری ہے اس آلمبن کو بھلی بھانتہ جان کر سادھک برہم لوک میں مہما نیوت ہوتا

ہے۔ یہ اُپدیش یمراج نچہ کیبسٹ کو کرتے ہیں۔ (کٹھ اُپنشد ۱-۲ / ۱۵ / ۱۷)

گورس پروشرہیم ساسہ لئے
یتس نہ کنہہ ونان اِتس کیاہ ناؤ
پرژہان پرژہان ہچس تہ لوسِس
کنہہ نس نِشے کیاہ تان دراؤ (۲)

گورو مہاراج سے میں نے ہزار بار ارتھات انیک بار پُوچھا جس کو کچھ بھی نہیں کہتے (ارتھات جس برہم کا سروُپ جاننے کہنے اور انبھو کرنے میں کچھ بھی نہیں آتا) اُس کا کیا نام ہے۔ انیک بار پُوچھتے پُوچھتے تھک گئی اور ہار گئی۔ اُس برہم کا سروُپ کچھ بھی انبھو میں نہ آنے سے اُس کر کے گورو کے چُھپ رہنے میں سے ہی کوئی تتو بھاؤ وِچار کرنے کے لئے نکلا۔

ویدانت سوتر۔ ادھیائے ۳۔ پاد۔ ۲۔ منتر ۱۷ میں ایک ایسی ہی کتھا آئی ہے یہ کہ برہمچاری باشکلہ نے اپنے گورو مہرشی باہنۂ سے پرشن کیا۔ مہاراج مجھے کرپا کر کے بتلائیں کہ برہم کس کو کہتے ہیں۔ تب مہرشی باہنۂ کچھ بھی نہیں بولے۔ باشکلہ نے پھر بھی وہی پرشن کیا۔ تب بھی گورو کچھ نہ بولے جب ایسا ہی انیک بار ہوا۔ تب گورو مہاراج نے باشکلہ سے کہا۔ ارے میں تیرے پرشنوں کا اُتر تجھی سے دے رہا ہوں۔ پرنتو تیرے سمجھ میں آتا ہی نہیں۔ میں کیا کروں۔ برہم سروُپ کسی پرکار سے بتلایا نہیں جا سکتا۔ اِس لئے شانت ہونا ارتھات چُپ رہنا ہی سچا برہم لکھن ہے۔

پرمان۔ جو برہم نہ بیتر کے اور پرگیا والا (گیان سے جاننے میں آنے والا) ہے اور جو نہ باہر پرگیا والا ہے نہ دونو اور پرگیا والا ہے نہ پرگیا نہ گن ہے۔ نہ جاننے والا ہے۔ نہ نہیں جاننے والا ہے جو ادرشٹ ہے۔ جو وِہار میں نہیں لایا جا سکتا جو پکڑنے میں نہیں آسکتا۔ جس کا کوئی لکھن نہیں ہے جو چنتن کرنے میں نہیں آسکتا جو بتلانے میں نہیں آسکتا۔ اِک ماتر آتمہ ستا ہی جس کا سار ہے اِس پرکار گیانی پُرش مانتے ہیں۔ وہی پرماتما ہے اور وہی جاننے یوگیہ ہے (مانڈوک اُپنشد منتر ۷)

سمبند

گورَن دِیتَم کو نُوئی وَثرُن
نبرہ دِیتم اندرئی اَثرُن
سُوئی مہ للہ گو واکھ تہ وَثرُن
تَوَئے ہیئِم نَنگئے نثرُن (۳)

گورو مہاراج نے مجھے ایک ہی (اوم کار کا) شبد کہا اور باہر سے اندر گھسنے کے لئے کہا وہی گورو کا اُپدیش مجھ لل کے لئے واکھ اور وچن بن گیا تب ہی میں (دیوانہ جیسی بن کر) ننگی ہی ناچنے لگی

ویاکھیا۔ گورو مہاراج نے مجھے ایک ہی اوم کار شبد کہہ کر سادھن کرنے کو کہا اور چکھشو (آنکھ) آدِ یندریوں کو باہر کی وِشیوں سے لُوٹا کر اپنے ہی اندر انتر آتما کو دیکھنے کے لئے گھسنے کو کہا۔ وہی گورو کا اُپدیش مجھ لل کے لئے واکھ اور وچن ارتھات واتی اور جپ بن گیا۔ تب ہی ارتھات اِسی اوم کار کے نرنتر دھیان کرنے پر میں ایک دیوانہ

جیسی بن کر پرماتما کے پریم میں ننگی ہی ناچنے لگی۔

پرمان۔ سویم پرکٹ ہونے والے پرمیشور نے سارے یندریوں کو باہر کی اور جانے والی ہی بنایا ہے اس لئے منش یندریوں کے دوارا باہر کی وستو کو ہی دیکھتا رہتا ہے۔ انتر آتما کو نہیں دیکھتا۔ کسی ایک بھاگیہ شالی بدھی مان منش نے ہی پرمپد کو پانے کی اچھیا کر کے چکھشو آدہ یندریوں کو باہر کی وشیوں کے اور سے لوٹا کر انتر آتما کو دیکھا ہے (کٹھ اُپنشد $\frac{2-1}{1}$)

سمبند

دُودَ کیاہ زانہ یُس نو بنے
غمکی جامہ ہا وَلِت تنے
گھرہ گھرہ فیرس رنیہم کنے
دیوکھُم نہ کانہہ نہ پننہ کنے (۴)

اس درد و غم کو (ارتھات پرمیشور پراپتی کرنے کے درد و غم کو) وہ کیا جان سکتا ہے جس کو کہ اس کا کوئی درد و غم بن کر پیش نہ آئے ادہو اس غم کے وستھر ہی میں اپنے تن ارتھات انتہ کرنوں میں پہن کر گھر گھر جگہ جگہ پھرتی رہی۔ ہر ایک جگہ مجھے مایوسی کے پتھر ہی پتھر پڑے (کون سے پتھر) میں نے کہیں بھی کسی منش کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے (اُدھیاتم وچار) میں لگا ہو۔

پرمان (از دیوان حافظ) دودِ آہِ سینۂ سوزانِ من سوخت این افسردگانِ خام را

محرم رازِ دل شیدای خود کس نمے بینم زخاص وعام را

ارتھ:- میرے سینے (ارتھات یوگ بل کی چھاتی) میں پریم رُوپی آگ کے دھوئیں سے نکلی ہوئی آہ کو۔ اس سنسار کے تمام جماعت مورکھ منشوں نے جلا ڈالا (کیوں جلا ڈالا) یہ کہ اس سنسار کے خاص و عام منشوں میں کسی ایک کو بھی نہیں دیکھتا ہوں کہ جو اپنے راز دل کا محرم ہو (ارتھات) اور اپنے آپ کے اَدھیاتم وِچار میں لگا ہوا (شیدا) مست ہو۔

اگلے دو واکیوں میں یوگ ایشوری اپنے جنم لینے کے کارن کو کپاس اور کپاس پھول کے درشٹانت میں بتا کر اُپدیش کرتی ہے۔

سوکشم شریر کا ورنن

لَل بو درایس کپسہ پوشہ سچ
کاڑ تہ دُون کرنم۔ یژئ گتھ
تھیَہ یلہ کھار نم زاوِج تانژہ ہی
وُووِر وانہ گیَم الھانزہ ٴ لتھ (۵)

(۱) میں لل کپاس پھول تلاش کرنے کے سوچ میں نکلی (۲) -بنولا نکالنے والے چرخی نے اور پھر دھنی نے مجھے بہت ہی پائمال کر کے دُرگتی کر ڈالی (۳) جب کہ کاتنی والی نے مجھے باریک تاروں میں کات کر اُوپر تک چڑھایا (۴) پھر جولاہی کے دوکان پر میری لاتیں نیچے ہی لٹکتی رہیں۔

وِیاکھیا:- (۱) میں لل کپاس رُوپی اپنے کپاس پھول تلاش کرنے کے سوچ میں نکلی (ارتھات میں لل اپنے سوبھاؤ رُوپی من اور پانچ سوکشم یندریوں کے آسکتی میں بندھی ہوئی پرو جنم کے سنسکاروں والے سنچت کرموں کے بھوگ کرنے کے لئے جنم دھارن کر کے گربھ سے نکلی (۲) اور پھر

جھٹل رُوپ کپاس کا بنولا (کرم پھلوں کا بیج) باہر نکالنے والے چرخی نے اور
اُن پرالبدھ کرموں کے بھوگ کرانے والے دھنی نے جھٹل روپی روئی کو
اپنے دھنکی کے تھپیڑوں سے لپیٹ لپیٹ کر پیٹ پیٹ کر کھینچتے کھینچتے اِدھر سے اُدھر ریشوں میں
پھینک کر دُرگتی کر ڈالی (۳) پشچات کاتنی والی نے جھٹل روپ روئی کو (ارتھات اپنے ہی
پرکرتہ سوبھاؤ کے کاتنی والی نے اپنی آپ ہی اپنے آپ کو سنسار کے موہ روپی چرخے میں
باریک سے باریک (دو سنسار روپی) تاگا کات کات کر نیچے سے اوپر کے اور کرم کے کاماؤں
میں کات ڈالا۔ (۴) اس کے بعد سنسار روپی آواگمن کے جولاہی نے دو کانا پر ان کامنا
روپی تاگے کا بایا جال روپ کپڑا بنتے بنتے میرے لائنیں پر بار تھکے اور جاتے کے نیچے ہی لٹکتی رہا ہیں

پرمان - سویم بھگوان کہتے ہیں سنسار میں میرا ہی سناتن انش جیو ہو کر
پرکرتہ میں رہنے والے من سہت چھ ادیقات من اور پانچ سوکشم اندریوں
کو اپنے اور کھینچ لیتا ہے جب یہ جیو آتما ستھول شریر سے نکل جاتا ہے
تب یہ جیو آتما ان ہی من اور پانچ اندریوں کو ویسے ہی ساتھ لے جاتا
ہے جیسے کہ پشپ آدہ سے وایو گندھ کو لے جاتا ہے اور جب یہ جیو آتما
نیا ستھول شریر پاتا ہے تب یہ جیو آتما ان ہی من اور پانچ اندریوں کو
اپنے ساتھ لے آتا ہے اور پھر کان۔ آنکھ۔ توچا۔ جیبھ۔ ناک اور من
ان ہی چھ اندریوں میں ٹھہر کر یہ جیو وشیوں کو بھوگتا ہے۔ اسی کا نام
لنگ شریر اور سوکشم شریر ہے (گیتا $\frac{15}{9/7}$) اسی کو یوگ ایشوری نے
کپاس اور کپاس پھول کی گندھ میں یہ واکیہ ورنن کیا ہے اور آگے اسی
سوکشم شریر کو یوگ ایشوری نے ادھیائے ۲ - واکیہ ۷ میں وستار کر کے
کھول کر ۲۵ چیزوں کا درشٹانت دے کر ورنن کیا ہے اچھی طرح وچارنیہ
ہے۔

سمبند

دھوب پلہ چھاونس دُھوب کنہ پیٹھی
سَنز تہ صابن مثر ہنمم یثرئی
سیچہ پلہ پھرنم ہنہ ہنہ کاثرئی
اَدہ ٹلہ ہہ پراوَم پرمہ گتھ (۶)

جب کہ (گورو رُوپی) دھوبی نے اپنے (وِگیان رُوپی) دھوبے کے پتھر پر جیو (مَل رُوپی کپڑے) کو چھانٹا۔ بہت ساری (گیان وِگیان رُوپی) سجّی اور صابون میرے (اتہۃ کرنوں کے) اُوپر مل ڈالی۔ پشچات جب کہ پھر (اپنے ہی پر کرتہ سوبھاؤ روپی) درزن نے میرے (چکھشو آدہ اِندریوں کو باہر وِشیوں کے طرف نکل جانے کے لئے) ہر ایک حصے میں (ادھیاتم گیان اور ابھیاس رُوپی) قینچی پھیر دی۔ تب ہی جیو مَل نے پرمہ گتی پراپت کی۔

پرمان۔ کرم سے پراپت کئے جانے والے لوکوں کی پریکھیا کرکے برہمن ویراگیہ کو پراپت ہو جاوے یہ سمجھ لے کہ کئے جانے والے شُو کام کرم سے سوتا سِدھ نیتہ پرمیشور نہیں مل سکتا۔ وہ اُس پرمیشور کا گیان پراپت کرنے کے لئے ہاتھ میں سمِدھا لے کر وید کے بھلی بھانتہ جاننے والے اور تتو وِت برہمہ نِشٹ گورو کے پاس ہی وِنئے پوروک جاوے وہ گیانی مہاتما شرن میں آئی ہوئی۔ پورن شانت چِت والے من اور اِندریوں پر وجئے پائے ہوئے اُس شِشّ کو اُس برہمہ وِدیا کا تتو وِوچن پوروک بھلی بھانتہ اپدیش کرے جس سے کہ وہ شِشّ اَوناشی نیتہ برہمہ پُرش کو جان لے (منڈوک اُپنشد ١ ـ ٢ / ١٢ ـ ١٣)

سمبند

رِدیہچھ لریسے دارہ بہ نرو پہرم
پران چور ریٹم تہ دیوتمس دَم
ہردیہ چہ کوٹھرہ اندر گنڈُم
اوم کے چُویکہ تولمسں یم (۷)

میں نے اپنے شریر رُوپی مکان کے دچکھشو آدہ بیندریوں والے) کھڑکیاں اور دروازے بند کئے اور پران رُوپی چُور کو (ارتھات پرانوں میں چھپے ہوئے انتر آتما پرمیشور کو اپنے دھیان میں) پکڑا اور (اِس دھیان سروپ پرمیشور کو) پرانوں کے نیرودھ کرنے پرایکاگر کرکے ٹھہرایا اور اپنے ہردے کی کوٹھری کے اندر (سامنے لکھیہ مان کر) باندھا اور پھر اوم رُوپی چابک کے زور زور سے ارتھات لمبے لمبے سانسوں کے ٹیکنی سے اوم کے چابک مارتی گئی۔

پرمان۔ تلوں میں تیل۔ دہی میں گھئ۔ ارنیون میں اگنی۔ سوتوں میں جل جس پرکار چھپے رہتے ہیں۔ اُسی پرکار وہ پرماتما اپنے ہردے میں چھپا ہوا ہے۔ جو کوئی سادھک اُس کو ستیہ کے دوارا سُم یم رُوپ تپ سے دیکھتا رہتا ہے اُسی کے دوارا وہ گرہن کیا جاتا ہے (شویتا شتر اُپنشد $\frac{1}{15}$) شریر کے دروازوں کو بند رکھنا اسی ادھیائے کے واکیہ ۳ میں اور اوم کے چابک کو ادھیائے ۳ واکیہ ۱۱ میں دھنش اور بان کے پرمانوں میں پڑھیئے

کل بو لوسِس ژھانڈان تہ گاران

سمبند

حال ہیہ کرمس رِسپنے رشتی
شچھس ہیوتمس نارہ ڈیٹھمس برن
مہہ تہ کل گنیبہ ژہ ژرہ گمس نتی (۸)

بس لل (اپنے انتر آتما کو) ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اور کھوجتے کھوجتے (ارتھات تپسیا کرتے کرتے) تھک گئی (سادھنا کے مارگ وُلنگن کرنے میں) سینکڑوں ہی رس یندریوں کے راگ آتمک آسیکتوں کی نیورتی کرتے کرتے حل کرتی گئی (مارگ اوپر پہنچنے پر) جب کہ میں اُس کے طرف ارتھات انتر آتما کے طرف دیکھنے لگی تو میں نے اس طرف کے داروں میں بندش پائی۔ مجھے اور بھی زیادہ پریم کی چاہ بڑھتی گئی۔ پھر میں اُسی چاہ کے بموجب وہیں پر (دھیان دوارا) تاکتی رہی۔

سمبندھ۔　　لل بہ ژالیس شو ھنہ باغہ برسس
ڈیھُم شوس شکیت میلت تہ داہ
تہتہ ئے کوزُم امرتہ سرس
زندئے مرمس تہ مہ کرہ کیاہ　(۹)

میں لل دُشٹ دھرم سے (دھیان یوگ میں سنتھت ہو کر) اپنے ہردئے روپی باغ کے دروازے میں (پرماتما کا چنتن کرنے کے لئے) گھُسی۔ میں نے وہاں شو کے ساتھ شکھتی ارتھات جیو آتما کے ساتھ پرکرتی ملی ہوئی دیکھ پائی وہ (یہ ایشور کی ادبھوت مایا) میں نے تو وہاں اپنے آپ کو پرماتمہ روپی امرت کے ساگر میں ہی لئے کر دیا (ایسا کہ اس پرکرتی کے گنوں کا کچھ بھی اُپہ بھوگ نہ کر سکے) میں تو زندہ ہی (جسم پرماتما کے پریم میں بھرون گی تو پھر مجھے یہ پرکرتی کیا کرے گی (ارتھات ایسی اوستھا میں یہ پرکرتی کہاں سے اور کہاں کا کرم بندھن لا کر اُتپن کرے گی۔

پرماتمان۔ پرش پرکرتہ میں سنتھت ہو کر پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرتا ہے۔ پرکرتہ کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پرش کو بھلی بری یونیوں میں

جنم لینے کے لئے کارن ہوتا ہے (گیتا ۱۳/۲۱) اُداسین تلسے دیکھنے والا پُرش جب جان لیتا ہے کہ پرکرتہ کے گنوں کے سوائے دوسرا کوئی کرتا نہیں ہے اور جب پرکرتی کے تینوں گنوں سے پرے پرماتمہ تتو کو پہچان جاتا ہے تب وہ مجھ پرمیشور کے سروپ میں ہی مِل جاتا ہے (گیتا ۱۴/۱۹)

یم لوُبھ تہ من مت مدموُردن
تمئے مارت ہتہ لوُگن داس
یمئی سہزہ ایشور گورُون
تمئی سوُرُوی وندُن ساس (۱۰)

جس کسی جتن شیل منش نے لوبھ اور من کا اہم بھاؤ اور غرور (ان سب شتروں) کو مار ڈالا اور ان سب کو مار کر اپنے آپ کو داس کی طرح (سیوک جیسا) بنا ہوا رہا اور پھر جس کسی نے اپنے اندر کے انتر آتما پرمیشور کو (نشچئے آتمک بدھی سے) کھوج ڈالا۔ اُسی نے پھر (وشال سُورگ سُکھ اتیادہ کے کامنائیں) سب کچھ مٹی اور راکھ کے تلیہ مان لیا۔

سمبند

پرَ تہ پان یم سموُئی موُن
یم ہِہوُئی موُن دِن رات
یمسئی اَدُوئے منا سمپُن
تمئی ڈیوٹھی سُور گورُ ناتھ (۱۱)

جس کسی منش نے دوسرے سب پرانیوں (ارتھات منش اتیادہ پشو پکھشی سب جیوُداریوں) کو اور اپنے آپ کو ایک ہی آتم سروپ میں سمم بھاؤ

سے جان کر مان لیا اور پھر جس کسی نے دن اور رات (ارتھات سُکھ۔ دُکھ۔ شیت اُوشن۔ مان اپمان اِتیادِہ) ایک ہی جیسا مان لیا اور پھر جس کسی کا من دُوئی بھاونا سے رہت ہو گیا۔ اُسی نے پھر برہما آدِہ دیوتاؤں کے گورو پرمیشور (آتمہ تتو) کو دیکھ پایا۔

پرمان۔ جو یوگی ایکوت بدھی من میں رکھ کر سمپورن پرانیوں میں ستھت ہوا مجھ واسدیو کو بھجتا ہے۔ وہ یوگی سب پرکار سے ورتتا ہوا بھی پرمہ پد رُوپ مجھ پرمیشور میں ہی ورتتا ہے۔ ہے ارجن سُکھ ہو یا دُکھ اپنے سمان دوسروں کو بھی ہوتا ہے جو یوگی آتم درشٹ سے سب پرانیوں میں سم بھاؤ رکھ کر دیکھنے لگے وہ یوگی پرمہ اُتھ گرشٹ ارتھات اُوچا مانا جاتا ہے (گیتا ۳۱-۳۲ / ۶)

میتھیا۔ کپٹ۔ اَست تروُم
مَنسَ کرُم سُوئی اُپدیش
زنَس اندر رکیول زونم
آنس کھنس کشُس چھُم دویش (۱۲)

میں نے متھیا چار۔ کپٹ اور جھوٹ بولنا یہ سب کچھ تیاگ دیا۔ یہی اُپدیش اپنے من کو بھی کر دیا۔ سنسار کے سمپورن پرانیوں میں کیول اُسی پرماتما کو ستھت جانا (ایسے اوستھا میں) مجھے اُن کھانے میں کون سا دویش ارتھات دُکھ کا ہیتو ہو گا۔

پرمان۔ جو موڈ آتما (ہاتھ پیر اِتیادہ) کرم بیندریوں کو رُوک کر من سے بیندریوں کے وشیوں کا چنتن کیا کرتا ہے۔ اُسی متھیا چاری کہتے ہیں

(گیتا ٣/۴٦) اگرچہ اَن نہ کھا کر نراہاری پرش کے وِشئے چھوٹ جاویں۔ مگر اُن وشیوں کا رَس ارتھات چاہ نہیں چھوٹتی۔ پرنتو پربرہم کے ایکوت کا انبھو ہونے پر وشئے اور اُن کی چاہ بھی چھوٹ جاتے ہیں (گیتا ٢/۵۹)

کرم-اکرم کا رہسیہ

یہ رہ کرہ سُوئی اَرجُن
یہ رسہنہ اوشَ ریہِم تی منتھر
یہ یتھہ لگم دہہس پَنہ تری
سُوئی پَرمہ شَشیون تنتھر (۱۴۳)

جس جوشن کھل میں (پرورتہ اور نیورتہ روپ) کچھ بھی سا کرم کرتی رہوں گی (یہ سمجھو کہ) وہی میری پراکرتہ سوبھاؤ انہہ کرن روپ) پوجا بن گئی جو! جو بھی کچھ میرے رسنہ میں سے (ارتھات- من چکھشو اینادہ گیان یندریوں کے راگ سے) شبد اور اشبد وا استائیں اتین ہوں گی (یہ سمجھو کہ) وہی میرے پراکرتہ سوبھاؤ میں منتھر پڑ گیا۔ جو جو بھی مجھے اس دیہہ میں سنسار یا پرمارتھ کا بھاؤ لگ جائے گا (یہ سمجھو کہ) وہی پرم ہیتو پربرہم کے کھوج کرنے کا تنتھر بن گیا۔

یہ وِمالن۔ (کرم - اکرم اور وِکرم کا رہسیہ) کرم کیا ہے اور اکرم کیا ہے۔ اِس کرم کے وِشئے میں بڑے بڑے بدھیمان بھی موہت ہو چکے ہیں۔ اس لئے میں تجھے وہ کرم اور اکرم بتلاؤں گا جس کو جان کر تو سنسار سے مُکت ہو جائے گا۔ کرم کی گتی گہن ہے۔ اس لئے یہ جان لینا چاہیے کہ کرم کیا ہے اور سمجھنا چاہیے کہ وِکرم (وپریت کرم) کیا

ہے اور یہ بھی جان لینا چاہیے کہ اکرم (کرم کرکے نہ کرنا) کیا ہے کرم میں اکرم اور اکرم میں کرم جسے دیکھ پڑتا ہے وہ پُرش سب منشوں میں گیانی اور وہی یوگ یکھت اور سب کرم کرنے والا ہے (گیتا ۴ — ۱۶ — ۱۸)

رشو رشو کراں ہمسہ گتھ سوریت
رُوزت دوہ ہاری دَن کیہ رات
لاگہ رُست اَدوِیَس مَن کرت
نَس نِت پرسن سور گور ناتھ (۱۴)

جو کوئی منش ہر ایک سانس کی گنتی میں شو شو جپ کی نام سمرنا کرتا ہے اور دن رات گرہست آشرم یا دہ دِوہار میں شبھ اور اشبھ کرمہ بندھن کے کسی لاگ کے بغیر (پانی میں کمل کی طرح نرمل) اور اپنے من کو دوئی بھاونا سے ہٹا کر (برہم شانت آتما بن کر) رہے۔ اُسی منش کو برہما آدِہ دیوتاؤں کے گورو پر برہم پرمہ شو ہر وقت پرسن رہتے ہیں۔

اندری آئس ہیند رئی گاران
گاران آئس ہیش ہمیہ
رٹیئے ناران رئی اتھ داران
رٹیئے ماران یم کمہ دِہیہ (۱۵)

میں اپنے اندر (دھیان یوگ میں سنتھت ہوکر) سب کے پرکاشک چندرماں کو کھوجتی آئی (کس کو کھوجتی آگئی) ہر ایک کے بیتر سنتھت

ایک ہی جیسے (آتم سروپ پرمیشور) کو کھوجتی آئی ہیں پربرہم پرمیشور (دیکھنے پر گیات ہوا) کہ تم ہی سرو ویاپک نارائن ہو اور تم ہی بیکھشاک بن کر ہانتھ پھسارتے ہو اور تم ہی کال روپ بن کر سب کو مارتے ہو ہی پرماتمن یہ تمہاری یوگہ مایا کے گرشٹ چمتکار کیسے ادبھوت ہیں۔

پرمان۔ وہی اگنہ ہے۔ وہی سوریہ ہے۔ وایو اور چندرما پرکاش ٹمکھت نکھتر اتیادہ وہی ہے۔ وہی جل وہی پرزاپتہ اور برہما ہے ہی پرماتمن تو ہی پُرش اور تو ہی استری ہے۔ تو ہی کمار اتھوا کماری ہے تو ہی بُڈھا ہو کر لکڑی کے سہارے سے چلتا ہے۔ تنتھا تو ہی ویراٹ سروپ پرکٹ ہو کر سب اور مُکھ والا ہو جاتا ہے ہی پرم دیو پرمیشور۔ تو ہی نیل ورن پتنگ اور ہرے رنگ کا اور لال آنکھوں والا پکھشی ہے اور میگھ وسنت اتیادہ اور سفتہ سمدر روپ ہے۔ ہی پرمیشور تجھ سے ہی سمپورن لوک اتپن ہوئی ہیں تو ہی آنادہ پرکرتیوں کا سوامی اور ویاپک روپ سے سب میں ودیمان ہے (شویتا شتر اپنشد ۴/۲-۴)

اَسے پوندے زامے زوسے
سمیند　نتھئی کرنے ستان ترتھن
دہر دہرسی نوئی آسے
نشہ چھوئی تہ پرزہ تاوتن (۱۶)

(یہی ہے وہ سرو ویاپی پرمیشور) جو ہنستا ہے۔ چھینکتا ہے۔ انگڑائیاں لیتا ہے اور کھانستا رہتا ہے اور دن رات (من کے

سنکلپ وِکلپ رُوپی خیالات کے) تیر تھوا میں سنان کرتا رہتا ہے۔ اور سال کے سال بھر پرکٹ ہی رہتا ہے وہ تو تمہارے پاس تمہارے میں ہی ہے اُس کو پہچان تو لو۔

پرمان۔ یہ راج میچر کیتو کو کہتے ہیں جس کے انوگرہ سے منش شبد وں کو۔ سپرشوں کو۔ رُوپ سمدائی کو۔ رس سمدائی کو اور استری پرسنگ اتیادہ سُکھوں کو انبھو کرتا ہے اور اُسی کے انوگرہ سے یہ بھی جانتا ہے کہ یہاں کیا شیش رہ جاتا ہے۔ یہی ہے وہ پرماتما جس کے وشئے میں تم نے پوچھا تھا۔ سپن کے درشیوں اور جاگرت اوستھا کے درشیوں کو منش جس سے بار بار دیکھتا رہتا ہے اُس سروہ سرلیشٹ سرو دیاپی سب کے آتما کو جان کر منش شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد $\frac{۲-۱}{۴-۴}$)

سمبند بُت بوگیس تتہ اُوس شُو
تتہ ڈیو ٹھُم مُول شُو
کُنس ژہندت وُول شو
شُوی لُے شُو تہ یو کوسہ کُل (۱۷)

جہاں جہاں بھی میں کہیں گئی وہاں وہاں وہی (پربرہم) تھا اور وہاں وہاں میں نے اُسی پتا رُوپی (پربرہم) کو دیکھا۔ وہی جو کانوں میں کُنڈل ڈالے ہوئے ہیں جب کہ یہ سارا جگت وہی ہے تو میں کون؟ اور کہاں کی (دوسری) کُل آئی۔

پرمالن۔ یہ امرتہ سروُپ پربرہم ہی سامنے ہے۔ یہ برہم ہی پیچھے ہے۔ یہ برہم ہی دائیں اور یہ برہم ہی بائیں اور ہے یہ پربرہم ہی نیچے

تھا اُوپر کے اور پھیلا ہوا ہے - یہ جو سمپورن جگت ہے - یہ سب کا سب برہم ہی ہے (منڈک اُپنشد $\frac{۲-۲}{۱۱}$)

دوسرا ادھیائے

اومِتی اکوئی اچھر پرُم
سُوئی ہا مالہ رُڈُم وُندس منتر
سُوئی ہا مالہ کنہ پھڈگرُم تہ ژُرُم
اَسس ساَس نہ تیٹنس سون (۱)

اوم ہی ایک اکھشر کو میں نے پڑھا - ہی تات اُسی کو میں نے اپنے سوبھاؤ میں پکڑا - ہی تات پھر اُسی کو میں نے پتھر پر گڑ دیا اور سجا دیا - میں تو راکھ ہی تھی اور پھر سونا بن گئی -

دیا کھیا - اوم اس ایک ہی اکھشر کو میں نے تتو سے جان کر پڑھا ہی تات اُسی ایک اوم کا رسروُپ پر برہم کو میں نے اِدبھچارنی وِرتی سے اپنے پر اکرتر سوبھاؤ انہتہ کرنوں میں دھارن کر کے پکڑا - ہی تات پھر اُسی ایک اوم کار کو میں نے نشچئے پوروک درڑھ کر کے بارم بار وِدیک ابھیاس رڈپی پتھر پر گڑ دیا اور لپیٹے نا کر کے شوبھایمان کیا - میں تو راکھ ہی تھی - اِسی ایک اوم کار کے چنتن مانتر کرنے پر راکھ سے بدل کر سونا بن گئی -

پرمان - (اوم) یہ پرماتما پرلو کے ادھیکار میں ورنت ہونے کے

کارن تین ماتراؤں سے یکھت ادم کار ہے अ اکار उ اُکار- म مکار- یہ تین ماترائیں ہی تین پاد ہیں اور ماتراؤں سے رہت ادم کار کا چوتھا پاد ہے- ادم کار کی پہلی ماترا अ اکار ہی سارے جگت کے نام سے ویاپت ہونے کے کارن اور پہلا پاد ہونے کے کارن جاگرت کی بھانتہ سنھول جگت رُوپ شریر والا ویشوانر نامک پہلا پاد ہے- ادم کار کی دوسری ماترا उ اُتکرشٹ اَرتھات अ سے سریشٹ ہونے کے کارن سوپن کی بھانتہ سوکشم جگت رُوپ شریر والا- تیجس نامک دوسرا پاد ہے- اوم کار کی تیسری ماترا म مکار ہی ماپ کرنے والا ارتھات جاننے میں آنے والا ہونے کے کارن اور ولین کرنے والا ہونے کے کارن سوشپتی کی بھانتہ کارن میں ولین جگت ہی جس کا شریر ہے- پراگیہ نامک تیسرا پاد ہے اِسی پرکار ماترا سے رہت اوم کار ہی ووہار میں نہ آنے والا پرپنچ سے اتیت- کلان مئے ادویت پُورن برہم کا چوتھا پاد ہے جو اِس پرکار تتو سے جان لیتا ہے وہ نشچئے کر کے اپنے ہی آتم دوارا اُس پر برہم پرماتما میں ہی مل جاتا ہے (مانڈوکیہ اُپنشد منتر ۸/۱۲)

سمبند

شُوچَس نہ سانس پتُرس نہ رُمس
سومس مہ لَلہ چھو پنُنو ی واکھہ
اندرِم گٹہ کار رٹِت تہ وولمُ
ژٹِت تہ دِیو تمس تتی چاک (۲)

میں نے اپنے آپ کو ایک سوئی کے نوک جتنا بھی کسی ساعت بال بھر پیچھا نہ چھوڑا- وہی یوگ کا مَس مجھ لَل کو اپنے ہی واکیہ ہیں

(ایسا کرنے پر) میں نے اپنے اندر کا اندھکار پکڑ کر اُتارا اور کاٹ کر وہیں پر ساتھ ساتھ ٹکڑے کر دیئے۔

ویاکھیا۔ میں نے ایک سوئی کے نوک جتنا بھی کسی ساعت پرماتما کو پراپت کرنے کے اُدیش سے ادم کار کے جپ اور دھیان دوارا اپنے آپ کو بال بھر بھی پیچھا نہ چھوڑا۔ وہی یوگ دھارنا کا مسں ارتھات پربرہم کے آنند کا سرُوپ مجھ تل کو اپنے ہی واکھ وانی کا جپ ہے۔ اس طرح سے تن مئے ہو جانے پر میں نے اپنے اندر کا یندریہ رُوپی راگ آتماک آسکیتوں کے اندھکار کو پکڑ کر ارتھات اچھی طرح سے جان کر۔ اگیان اندھکار کے مدسے اُتارا اور پھر اُن یندریوں کے راگ آتمک سُبھاؤں کو کاٹ کر وہیں پر ساتھ ساتھ ٹکڑے کر کے بھسم کر ڈالا۔

پرمان۔ بن بن رُوپوں میں اُتپن ہوئی یندریوں کی جو پرتھک پرتھک ستا ہے جو اُن کا اُدئے ادر لئے ہو جانا سوبھاؤ ہے اُسے اچھی طرح جان کر اور آتما کا سرُوپ اُس سے الگ جان کر دِھیر پُرش کسی قسم کا شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد $\frac{2-3}{6}$)

سمبندھ

دَمہ دَمہ من ادم کار پَرنوُدَم
پانے پَران پلنئے لوُزان
سوُاہم پَدَس اَہم گوُلمُ
تَلہ تَل بو واژس پرکاشس تھان (۳)

میں ہر وقت اپنے من کو ادم کار ہی پڑھاتی رہی)۔آپ ہی پڑھتا بھی ہے اور آپ ہی سُننا بھی ہے سوُاہم پدمیں سے اَہم کو گلا دیا۔

تب ہی میں لل پرکاش کے ستھان پر پہنچ گئی۔

ویاکھیا۔ میں ہر وقت شاس ، اوشاس کے ساتھ ساتھ اپنے من کو اوم کار ہی پڑھاتی رہی۔ سمجھو کہ یہ من پرماتم رُوپ سُوٗ اہم شبد میں ہی لیں ہو کر آپ ہی پڑھنا بھی ہے اور آپ ہی سُننا بھی ہے اس طرح کی سادھنا کرتے کرتے میں نے اِس سوٗ اہم پد میں سے اہم کو گلا دیا۔ ارتھات سُوٗ + اہم میں سے اہم گل کر سُوٗ۔ پربرہم ہی بچ رہا۔ تب ہی میں لل پرکاش کے ستھان مُکتی دام پر پہنچ گئی۔

پرمان فارسی
دَم بدم دَم را غنیمت دان و ہمدم شو بدم
واقف دَم باش دَم را ہیچ دم بیجا مدم

سو اہم پد میں سے اہم کو گلا دینا۔ ادھیائے ۸ ۔ واکیہ ۱۲-۱۱-۱۳ میں پڑھیں۔

سمبند
دما دم کرمس دَمن ہالے
پَرَ زِلیوم دیپ تہ ننے یَم ذات
اندرُم پرکاشش نیبر ژھوٹُم
گٹہ رُٹُم تہ کرمس تھف (۴)
۴۹

میں (دمادم) ارتھات کمبھک نام پرانایام کے پُھٹے دڑ لیے سانسوں سے (اوم کا جپ) اُچارن کرنے لگی۔ ایسا کرنے پر میرے میں دیپک پرجلت ہوا اور مجھے اپنی ذات معلوم ہوئی اندر کا پرکاش باہر چھٹک دیا۔ اندھیرے میں ہی دیکھ پایا اور پکڑے ہی رکھا۔

ویاکھیا۔ میں پرمیشور کو پراپتی کرنے کے لئے (دمادم) ارتھات پران ۴۹
دیان گتی کو روک کر لینے کمبھک نام پرانایام میں تت پر ہو کر پُھٹے دڑ پے

سانسوں کی یکھتی سے اودم کار کے جپ کا اچارن کرنے لگی - ایسا کرنے پر میرے بیتر آتم تتو کا پرکاش میئے دیپک پر جلت ہوا اور مجھے اپنی ذات ادھات اپنا سروپ پرکٹ ہوگیا اور پھر میں نے اپنے اندر کا چھپا ہوا آتم پرکاش باہر چھٹک دیا- اندھیرے میں ہی پرماتم سروپ برہم تتو کو دیکھ پایا اور پرم لابھ جان کر اسے پکڑے ہی رکھا۔

پرمان - اپنے شریر کو نیچے کی ارنی اور اودم کار کو اوپر کی ارنی بنا کر دھیان کے دوارا- نرنتر منتھن کرتے رہنے سے سادھک چھپی ہوئی اگنہ کی بھانتہ ہردئی میں سھت پرم دیو پرمیشور کو دیکھے ـــ تلوں میں تیل دہی میں گھی- سوتوں میں جل اور ارنیوں میں اگنی- جس پرکار چھپی رہتی ہے اسی پرکار وہ پرماتما اپنے ہردے میں چھپا ہوا ہے جو کوئی سادھک اس کو ستہ کے دوارا اتم یم رھوپ تپ سے دیکھتا رہتا ہے- اسی کے دوارا وہ پرمیشور گرہن کیا جاتا ہے (شویتا شترا اپنشد ۱/۱۴/۱۵)

جیئوں تل ماہیں تیل ہے جیئوں چکماک میں آگ
تیرا مالک تجھ میں، جاگ سکے تو جاگ (کبیر)

سمابند
اودم کار یلہ لیہ اونم
وُہتی کُرُم پَتن پان
شنہ وِتہ تراوِت تہ ست مارگہ رُڈھم
تیلہ لل یہ داڑس پرکاشس تھان (۵)
۲۹

جب کر میں نے اودم کار کو اپنے ساتھ لے کیا ایسا کہ اپنے آپ کو بھسم ہی کر ڈالا- پھر راستے طے کر کے ست مارگ پر پکڑا تب ہی میں لل

پرکاش کے ستھان پر پہنچ گئی۔

دیاکھیا۔ جب کہ میں نے تپسیا کرتے کرتے ادم کار سروپ پر برہم کو اپنے آپ میں لے گیا۔ ایسا کہ یوگ مارگ طے کرتے کرتے میں نے اپنے آپ کو بھسم ہی کر ڈالا۔ ایسا کرنے پر یوگ کی چھ بھومکاؤں کو طے کر کے پھر ساتویں بھومکا برہمانڈ کے اوپر پہنچکر پرمیشور برہم تتو کو دیکھ کر پکڑ لیا۔ تب ہی پھر میں لل پرکاش کے ستھان مکتی دام پر پہنچ گئی۔

سمبند

یانس لاگت رُو دُک مِہ ژہ
مِہ ژہہ ژھانڈان لوسِتم دھوہ
یانس منز ییلہ ڈیو ٹھُک مِہ ژہ
مِہ ژہہ تہ یانس دِیو تُم ژھوہ (۶)

میرے سے تم اپنے آگے (مایا روپ) پردہ لگا کر چھپ کر رہ گئے۔ مجھے تمہارے کو ڈھونڈھتے بہت دن بیت گئے جب کہ پھر میں نے اپنے ہی آپ میں تم کو دیکھ پایا۔ پھر میں نے تمہارے کو اور اپنے آپ کو مشابہت دیکر ٹٹول ڈالا۔

دیاکھیا۔ ہی پرمیشور تم اپنے آگے مایا روپی بھرم کا پردہ لگا کر میرے سے گپت ارتھات چھپ کر رہ گئے۔ مجھے تمہارے کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے بہت سارے زندگی کے دن بیت گئے جب کہ پھر میں نے اپنے ہی آپ میں تمہارے کو دیکھ پایا۔ تب پھر میں نے تمہارے کو اور اپنے آپ کو مشابہت دے کر چھانٹ اور ٹٹول ڈالا (ارتھات دھوپ اور چھایا کی بھانتی تمہارے کو اور اپنے آپ کو دیکھ پایا)

جا کارن جگ ڈھونڈھیا۔ سو تو ہردئے مالنہ
پرمان :- پردہ دیا بھرم کا تا سے سُوجھے نا نہہ
جیوُں نینوں میں پوتلی تیوُں مالک گھٹ مانہہ
موُرکھ لوگ نہ جانیئے باہر ڈھونڈن جا نہہ (کبیر)

دِلشہ آلِیس دَش دِیش تیلِت
زَلِت ژوڈم شِن اَدہ دا وُ
بشوئی ڈیوٹھم شایہ شایہ میلِت
شہ تہ ترہ ترُدمپس تہ بشوئی دراوُ (۷)

میں دش دِیشوں کو (تیلِت) اچھی طرح سے جان کر اپنے دِیش بند میں آگئی اور (اِن سے دور) بھاگ کر شِنہ اور وایو کو کاٹ لیا۔ بشو ہی کو ہر ایک شئے میں ملا ہوا دیکھ پایا۔ چھ اور تین کو بند کر دیا۔ پھر بھی شیش بشو ہی نکل آیا۔

دیا کھیا۔ میں دش دِیشوں ارتھات دش انتر آتمک راگ روُپی دشاؤں کو (تیلِت) تِل میں چھپا ہوا تیل جیسا جان کر ارتھات اچھی طرح سے اُن کے سروُپ اور سوبھاؤں کو جان کر۔ تب ہی پھر میں (دِلیشہ آلیس) سمادھ روُپ دلیش بند ارتھات چِت کے دھیان دھارنا ٹھہرانے کے ایکاگرتا ہونے میں آگئی پھر (اوُپر یکھت راگ آتمک دشاوں کے سنگ سے) دوُر بھاگ کر (اپنا سارا جنم ایسے ہی) شِنہ اور وایو میں گذار گذار کر کاٹتی رہی (ایسا کرنے پر) ہر ایک شئے میں بشو کو ہی ملا ہوا جان پایا۔ یشچات اوپر یکھت انتر آتماک راگ روُپی دشاؤں میں سے ایک من کے سروتا وشُدھ ہو جانے پر باقی چھ اور تین ارتھات نو وِشیہ روُپی انتر آتمک دِشاؤں

کو بند کر دیا - دِکھنا کا پُورا اَبھو ہو جانے پر پھر بھی شیش شو ہی نکل آیا - اُوپریکھت دش دشائیں (ایک وِ شُدھ ہوا من) باقی چھ اور تین ارتھات شبد - سپرش - رُوپ - رس اور گند - کام - کرودھ - لوبھ اور موہ ؛

پرمان (دیش بندھِت دھارنا) ناجی جگر - ہر دے کمل آدہ شریر کے بیتر والا دیش ہے اور آکاش سُوریہ یا چندرما - آدہ کوئی بھی دیوتا یا کوئی مورتی - تتھا کوئی بھی پدارتھ باہر کی دیش ہے - اِن میں سے کسی ایک دیش میں چت کی وِرتی کو لگانے کا نام دھارنا ہے اُسی میں ایکاگر ہو جانا دھیان ہے (پاتنجل یوگ درشن وِبھوتی پاد ۱-۲)

دَشو دشا سے اُٹھی پربل کرودھ کی آگ
سنگتی شیتل سادھو کی شرن اُبرئے بھاگ
یہ سینا سب موہ کی کہئے کبیر - سمجھائے
اِن سے جو کوئی باحیٔ بھوہ ساگر تر جائے (کبیر)

سمبند   کُل وِندہ زدلم - جگر مُورِمہ
تیلہ   تَل   ناد   درام
یلہ   دِل   تراوِمس   نتیٔ (۸)

میں نے اپنے سوبھاؤں میں سے (انتہ کرنوں کے بیتر پراکرتی سے بندھے ہوئے وِشیہ آسکتیوں کے) سب میں کو جلا دیا اور اپنے جگر کو (اِچھات دل کے سب کامنا رُوپی خواہشات کو) مار ڈالا - تب ہی پھر میرا

نام تک پرسِد ہوا۔ جب کہ میں نے (پرمیشور پراپتی کرنے کی اِچھا روپی) اپنے دامن وہیں پر پھیلائے (ارتھات پرمیشور کے دِھیان دھارنا میں نرنتر بیٹھی رہی)

ڈھانڈان لوسس پانی پانس
ڈھہت گیانس وَوت نہ کُونشر
[illegible] کرمس و اڑس مئے خانس
بھر بھر جام نہ پیُوان نہ کا نہہ (۹)

میں آپ ہی اپنے آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہار گئی اس چھپے ہوئے گیان تک کوئی (کُونشر) چھوٹا نہیں پہنچا۔ جب کہ میں نے اس کو (انتر آتما کو) اپنے ساتھ لے گیا۔ تب ہی میں (میخانس) سُراگار میں پہنچ گئی۔ یہاں پر جام بھرے بھرے پڑے ہیں پر انہیں کوئی پیتا نہیں۔

ویاکھیا۔ میں ساری عمر آپ ہی اپنے آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ارتھات تپسیا کرتے کرتے تھک کر ہار گئی۔ اس اَدھیاتم روپ چھپے ہوئے گُپت گیان کے جاننے تک کوئی بھی چھوٹا (بال) ارتھات بل ہین مُورکھ نہیں پہنچا جب کہ میں نے عمر بھر نرنتر دھیان دوارا تپسیا کرتے کرتے پرمیشور انتر آتما کو اپنے ساتھ پریم میں لے گیا تب ہی پھر میں (سُراگار) ارتھات امرت دام میں پہنچ گئی۔ یہاں پر تو گیان روپی امرت کے جام بھرے پڑے ہیں مگر انہیں کوئی پیتا ہی نہیں (ارتھات اس اَدھیاتم مارگ کے جاننے کی طرف کوئی اپنا رُخ ہی نہیں کرتا۔ پرمان۔ یہ آتما بل ہین منش کے دوارا پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ تتھا

پرماد ہے۔ انھوا لکھن رہت تپ سے بھی پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ کنتو جو ودھیمان سادھک اُپایوں کے دوارا پریتن کرتا ہے اس کا یہ آتما برہم دھام میں پرویشٹ ہو جاتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{۳-۲}{۴}$)

سمبند لو لکہ نارہ ییلہ لولہ ئیلہ لو وم
مرنئے موئیس تہ روزنس نہ زرئے
رنگہ ریزہ زاچی کیاہ نہ رنگ ہووم
بہ دپن ژولم تہ کیاہ سنہ کرئے (۱۰)

جب کہ میں اُس کو برہم رُوپی اگنی سے گودی میں ہلاتی رہی۔ جب تو مرنے کے بغیر زندہ ہی مر گئی پھر ہیں ذرا بھر بھی نہ رہی (اس سے پہلے اپنے ایسے رنگ ذات ہونے پر بھی میں نے کیا کیا رنگ نہ دکھائے۔ جب کہ میرے سے ہیں (میرا) کہنا ہٹ گیا اب (یہ پرکرتی) کیا کرے گی۔

دیاکھیا۔ جب کہ میں اپنے بلتریہ قت پر برہم (انتر آتما) کو برہم روپی اگنی سے اپنے ہردے روپی گودی میں اوم اوم کے شبد کہہ کہہ کر پریم اور لالن کرکے ہلاتی رہی۔ میں تو مرنے کے بغیر زندہ ہی اُس کے پریم میں مر گئی (اس طرح سے مرنے پر) پھر میں ذرہ بھر ارتھات الو ([illegible]) جتنا بھی نہ رہی یعنی دویت بھاؤ اور میں پن کا ناش ہو کر اسی برہم میں رلیں ہو گئی اس سے پہلے جنم وجنماتروں میں مجھ بے رنگ (انتر آتم سروپ) والی نے اس سنسار کے آواگمن اور پرکرتی کے چکر میں پڑ کر میں نے کیسے کیسے ناچ و رنگ نہ دکھائے جبکہ اب میرے سے میں (میرا) یہ سب کچھ کہنا ہٹ گیا۔ اب یہ پرکرتی مجھے کیا کرے گی (ارتھات

ہیں۔ میرا گلنے پر جب میں کچھ رہا ہی نہیں گیا اب یہ پرکرتی کہاں سے اور کہاں کا کرم بندھن لا کر اُتپن کرے گی)

پرمان۔ جس ستھت میں پربرہم پرمیشور کو بھلی بھانتہ جاننے والے مہا پُرش کے انبھو میں (میں۔ میرا۔ یہ دویت بھاؤ گل کر) سمپُورن پرانی پرماتم سرُوپ ہی ہوگئے۔ اُس ستھت میں ایکتا کا نرنتر ساکھشات کار کرنے والے مہا پُرش کے لئے کون سا موہ اور کون سا شوک رہ جاتاہے وہ تو شوک موہ سے رہت پرم پورن آنند سروپ ہو جاتا ہے (ایش اُپنشد ۷) میں میرا گلنے کا پرمان ادھیائے ۳ — واکیہ ۲۰ کے پرمان میں پڑھیں۔

تو مباش اصلاً کمال این است و بس
تو درو گم شو وصال این است و بس (مثنوی مولانا روم)

اندرہ آست نبر ڑھونڈم سمبند
پونن رنگن کرنم ست
دھیانہ کن دیئے زگر کیول زونم
رنگ گو سنگس میلت گت (۱۱)

وہ پرمیشور تو میرے ہی اندر ستھت ہوکر اور میں اُس کو باہر اِدھر اُدھر ڈھونڈھتی رہی جب کہ (ابھیاس روپی پران) وایو نے میرے آتم اِچھا کے رنگوں کو میرے میں لتلی کر دی (ارتھات یوگ سدھی ہوگئی) پھر میں نے دھیان سے سارے جگت میں کیول اُسی پرمیشور کو ستھت ہوکر جان لیا (ایسا انبھو ہو جانے پر) یہ سارے

سنسار کے پرپنچ کا رنگ اُس پرمہ دیو کے سنگ میں مِل کر لئے ہو گیا۔

پرمان۔ جس کا آتما یوگ یکھت ہو گیا۔ اُس کی درشٹ سم ہو جاتی ہے اور اُسے سروترہ ایسا دیکھ پڑنے لگتا ہے کہ میں سب پرانیوں میں ہوں اور سب پرانی مجھ میں ہیں (گیتا $\frac{6}{29}$)

سمبند   مُکرس زَن مَل ژَلمُ منس
اَدہ مِہ لَبُم زَنس زان
سُو یِلہ ڈیو ٹھُم نَشہٖ پانس
سُورُوئی سُوئی اَتَے یو نو کنہہ (۱۲)

جس وقت کہ میرے من رُوپی شیشے کے اوپر سے سب (کامنا آدہ واسناؤں کا) میل ہٹ گیا تب ہی پھر میں نے زنار دن انتر آتما کی پہچان پائی جب کہ میں نے اُس کو اپنے ہی پاس دیکھ پایا۔ (ساکھشات کار ہونے پر گیات ہوا۔ کہ) سب کچھ تو وہی ہے اور میں کچھ بھی نہیں (ارتھات یہ دویت بھاؤ بس تو۔ہر۔ وہ کچھ بھی نہیں)

پرمان۔ من کا جو میل ہے یہ پرکرتہ کے ست۔ رج اور تم گنوں کے وِکار اور دھرم ہیں۔ پرُش کے نہیں۔ پرُش نرگُن ہے اور ترگنہ مئے پرکرتی اُس پرُش کا درپن (شیشہ) ہے جب پرُش کے بدھی کو نرمل ساتک گیان پراپت ہو جاتا ہے تب یہ پرُش اُس درپن میں اپنا آتم سروپ دیکھتا ہے (مہابھارت شانتہ پرب $\frac{۲۰۴}{۸}$)

آئینۂ سکندر جام جم است بنگر
تا بر تو عرضہ دارد احوال مُلک دارا   (دیوان حافظ)

سمبند

لل بو دراٰلس لو لرے
ژ ہانڈان لو ستم دِلن کیہو راٰت
وُچھم پنڈت پننہ گرے
سُوئے ہیرمٚس نکھتر تہ ساعت (۱۳)

میں للی پریم کے رسیوں سے بندھی ہوئی (مست دیوانی بن کر) نکلی ۔ پرماتما کا کھوج کرتے کرتے (زندگی کے) سارے دن اسی طرح ساری راتیں بیت گئیں جس وقت کہ پھر میں نے اپنے ہی (شریر روپی) گھر میں پنڈت کو ارتھات اس برہم گیانی سم درشٹ آتما کو دیکھ پایا ۔ تو اسی وقت کو میں نے (پرکرتی سے چھٹکارا پانے کا) شبھ نکھتر اور شبھ مہورت پکڑا ۔

پرمان ۔ جب یوگی یہاں دیپک کے سمان اپنے پرکاش میئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو (ارتھات پنڈت کو اپنے گھر میں) دیکھ لیتا ہے اس سمئے وہ اجنما نشچل سب تتوؤں سے وشدھ پرم دیو پرماتما کو پہچان کر سب پرکرتی بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شوتر اپنشد $\frac{2}{15}$)

دوش وقت سحر از غصہ نجاتم دادند　　اندران ظلمت شب آب حیاتم دادند
چہ مبارک سحری بود و چہ فرخندہ شبے　　آن شب قدر کہ این تازہ براتم دادند

ارتھ ۔ واہ کل کی رات اور صبح کا وقت کیسا ہی مبارک ساعت تھا جب کہ مجھے غصہ سے (ارتھات اہنکار تتو اہم بھاؤ سے) چھٹکارا دیا گیا اور اس سنسار روپی اندھیری رات کے اگیان میں مجھے گیان روپی آب حیات ارتھات جیون مکت پدوی عطا کر دی گئی

(دیوان حافظ فارسی)

وُچھان تہ بہ چھس سارِسئی اندر
وُچھم پرزلان سارسئی منز
لُوزت تہ رُوزت وُچھ ہرسئی
گھرہ پھوٗئی لسندُوی بہ گُسمہ کُل (۱۴)

میں تو سارے برہمانڈ اور سب کے اندر (اُسی آتم سروپ پرمیشور کو) دیکھ رہی ہوں اور اُسی آتم سروپ پرمیشور کو سب کے بیتر چمکتا ہوا دیکھا۔ یہ میرے واکیہ ست ہی مان کر اور پھر شانتی سے سُو وچار کرنے میں رہ کر (سادھنا کرتے کرتے) اُس ہری ہر (آتم سروپ پرمیشور کو اپنے ہی بیتر) کھوج کر کے دیکھ یہ میرا اُشریہ (اور یہ سارا برہمانڈ) اُسی کا گھر ہے میں (دوسری) کون اور کہاں کی کُل آئی پرمان۔ ہی ارجن جل میں رس میں ہوں۔ چندر۔ سوریہ کی پربھا میں ہوں۔ سب ویدوں میں پرنو ارتھات اوم کار میں ہوں۔ آکاش میں شبد میں ہوں اور سب پرشوں کا پرشارتھ میں ہوں۔ پرتھوی میں سُگندھی اور اگنی کا تیج میں ہوں سب پرانیوں کی جیون شکتی اور تپسیوں کا تپ میں ہوں۔ ہی پارتھ مجھ کو سب پرانیوں کا سناتن بیج سمجھ بُدھیمانوں کی بُدھی اور تیجسیوں کا تیج بھی میں ہی ہوں (ارتھات میں ہی سب میں چمکتا ہوں۔ گیتا $\frac{7}{10/8}$)

سمبند
پھوٗئی کُوتہ پھوٗئی نا کُونے
وُچھم اور یور نا کُونے
دِیبہ پھل تے موِل نا کُونے
پھوٗئی زہانڈن تہ گارُن نا کُونے (۱۵)

وہ کہیں ہے اور کہیں نہیں ہے۔ میں نے اُس کو (اپنے بغیر) اِدھر اور اُدھر کہیں بھی نہیں ڈھونڈا۔ اِس پرماتما کے پھل کا مولیہ کہیں بھی نہیں ہے اور اِس کا ڈھونڈھنا اور کھوج کرنا (اپنے بغیر) کہیں بھی نہیں ہے۔

ویاکھیا۔ یہ آتما (پربرہم پرمیشور) کِسی کِسی مہاپُرش یوگی کے دیکھنے میں آتا ہے اور یہ آتما۔ سنساری مُورکھ منشوں کے دیکھنے اور جاننے میں آتا ہی نہیں۔ میں نے اِس کو اِدھر اور اُدھر اپنے بغیر کہیں بھی نہیں ڈھونڈا۔ اِس پرماتم روپ آتم تتو کے پھل کا مولیہ اور تولنا کہیں اور کِسی کے پاس بھی نہیں ہے اور اِس آتما کا ڈھونڈھنا اور کھوج کرنا اپنے سے باہر کہیں بھی نہیں ہے۔

پرمان۔ جو آتم تتو بہتوں کو تو سُننے کے لئے بھی نہیں ملتا اور جس کو بہت لوگ سُن کر بھی سمجھ نہیں سکتے ایسے اِس گوڈھ آتم تتو کا ورنن کرنے والا مہاپُرش آشچریہ مئے ہے پرم دُرلبھ ہے اور اِس آتم تتو کا پراپت کرنے والا بھی بڑا کُشل کوئی ایک آدھ ہی ہوتا ہے اور اِس آتم تتو کو بھلی بھانتی جاننے والے گورو کے دوارا شِکھشا پراپت کرنے والا آتم تتو کا گیاتا بھی آشچریہ مئے ہے۔ پرم دُرلبھ ہے۔ سادھارن منش کے دوارا بتلائے جانے پر اور اُس کے انوسار بہت پرکار سے چنتن کئے جانے پر یہ آتم تتو۔ اچھی طرح سمجھ میں نہیں آسکتا۔ کِسی دوسرے تتو گیانی پُرش کے دوارا اُپدیش کئے جانے کے بغیر اِس وشئے میں منش کا پرویش نہیں ہوتا کیونکہ یہ اتیت سوکشم وستو سے بھی اِدھک سوکشم ہے۔ اِس لئے ترک سے اتیت ہے۔ (کٹھ اُپنشد ۱—۲ / ۷-۹)

اَدرہ تہِ پانئے ۔ یُورہ تہِ پانئے
پُت واپنے روزہ نہ زانہہ
پانئے گُپت تہٕ پانئے ۔ گیانی
پانئے پانس موُد نہ زانہہ (۱۶)

ادُھر سے بھی وہ آپ ہی ہے اور اِدھر سے بھی وہ آپ ہی ہے کبھی بھی وہ پیچھے ہٹ کر نہیں رہے گا۔ آپ ہی وہ گُپت بھی ہے اور آپ ہی وہ گیانی بھی ہے اور آپ ہی وہ اپنے آپ کو کبھی بھی نہیں مرا۔

ویاکھیا۔ اُدھر سے بھی وہی نراکار اِدھت سروپ سب کا آدِہ کارن پربرہم آپ ہی ہے اور اِدھر سے بھی وہی یہ سارا درشمان جگت براٹ سروپ اپر برہم آپ ہی ہے۔ کبھی بھی وہ من وایو آدہ بھنبر گت کرنے والے دیوتاؤں سے پیچھے نہیں رہے گا۔ آپ ہی وہ سب پرانیوں میں اور سارے ترِبھون میں گپت ہو کر چھُپا ہوا ہے اور آپ ہی وہ گیانی ارتھات اپنے آپ کو جاننے والا ہے۔ آپ ہی وہ سویم اپنے آپ کو کبھی بھی نہیں مرا پرمان۔ وے پرمیشور اچل اور ایک ہیں اور من سے بھی ادھک تیبر گت ٹیکھت سب کے آد۔ کارن۔ گیان سروپ سب کو جاننے والا۔ اِس پرمیشور کو یندر آدہ دیوبا مہرشی گن پُورن روپ سے نہیں جان پاتے۔ وے پرم برہم دوسرے دوڑتے والوں کو سویم سِتھت رہتے ہوئے ہی اتر کرمن کر جاتے ہیں اُن ہی ستا شکتہ سے وایو آد دیوتا۔ جل ورشا۔ پرکاشں آد کرم کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں۔ وے پرماتما چلتے ہیں۔ وے پرماتما نہیں چلتے۔ وے دور سے بھی دور ہیں۔ وے نزدیک بھی ہیں۔ وے اس سارے جگت کے بیتر پُورن ہیں اور وے اس سارے جگت کے باہر

بھی ہیں (ایش اُپنشد ۴-۵)

سمبند اَدرہ تہ پاتئے یدرہ تِر پانئے
پانئے پانس چھُونہ میلان
پرتھم اَثِرس نہ مُولیہہ دانی
سُونئ ہا مالہ ثرئ آشچر زان (۱۷)

اُدھر سے بھی وہی نراکار ادکھت سروپ آپ ہی ہے اور ادھر سے بھی یہ سارا زرشتمان جگت آپ ہی ہے آپ ہی وہ (سب میں سنتھت ہوکر) اپنے آپ کو ملنے میں آتا ہی نہیں - اِس پرماتما کے آد- انت اور مدھ وچار کرنے میں بدھی کی ایک رتی بھی سما نہیں سکتی- ہی تات اُسی کو تم ایک اشچر مئے ادبھوت مایا جان-

پرمان- شری بھگوان کہتے ہیں میں نے اپنے اِدکھت سروپ سے اِس سارے جگت کو پھیلایا ہے- مجھ میں سب پرانی ہیں- پرنتو میں اُن میں نہیں ہوں اور مجھ میں یہ سب پرانی بھی نہیں ہیں- دیکھو یہ کیسی میری ایشوری کرنی اور یوگ سامرتھ ہے- سب پرانیوں کا اُتپن کرنے والا میرا آتما اور اُن کے بنتر سنتھت ہوکر اور اُن کا پالن کر کے بھی پھر اُن میں نہیں ہوں سروتر بہنے والی مہان وایو جس پرکار سروداآکاش میں رہتی ہے- اُسی پرکار سب پرانیوں کو مجھ میں سمجھ (گیتا $\frac{9}{6/4}$)

سمبند پاتئے آدہ پانس سینتئ
پانئے کوُرن پننُ وِچار

پانئے پنئُ پان نیچھناڈُن
پانئے گیُنُ پنئُ پان (۱۸)

آپ ہی اپنے آپ کے ساتھ آیا- آپ ہی اپنے آپ کا وچار کیا- آپ ہی اپنے آپ کی پرشنسا ارتھات بڑھائی جتلانے لگا- آپ ہی اپنے آپ کو گُپت کر گیا-

دیاکھیا- دیکھو یہ پربرہم کی آشچریہ مئے ادبھوت مایا- آپ ہی وہ پربرہم جیو آتم روپ سے اپنے آپ کو اپنی ہی ترگُناتمک مایا کے وش میں کر کے جنم دھارن کر کے آیا اور پھر یہاں سنسار میں آپ ہی اپنی بڑھائی جتلانے لگا- ارتھات ہم ہم کر کے اہنکار سے جس کے دوارا اپنے میں آروپت کئے ہوئی ودیمان اور اودیمان گنوں سے اپنے کو ٹکھت مان کر مَتنش ہم ہیں- ایسا مانتا ہے کہ میں بڑا کولین ہوں میرے برابر دوسرا کون ہے وغیرہ وغیرہ جب کبھی پھر اپنے ہی دیوہ اچھیا سے اپنے آپ کا وچار کرنے لگا کہ میں کون ہوں- یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا- اس کا کرتا کون ہے اس کا اپادان کارن کیا ہے- اس طرح کا ادھیاتم وچار کرتے کرتے اپنے سروپ کے جان لینے پر آپ ہی اپنے تتو سروپ میں اپنے کو گپت کر کے اُسی میں سما گیا-

---

شنیوک میدان گُڈُم پانس
مہ کلہ رُوزم نہ بُدھ نہ ہوش
دُزِئی سینِلنس پانی پانس
اَدہ رہمہ گلہ پھُل للہ پمپوشس (۱۹)

میں نے (اپنے زندگی کے دنوں میں) اپنے آپ کو شونیا کا میدان کاٹ کر نکال ڈالا ایسا کہ مجھ نَل کو نہ تو کوئی بدھی نہ تو کوئی ہوش ہی رہا۔ میں آپ ہی اپنے آپ میں جاگ اُٹھی۔ پھر نہ معلوم کس ملیہ میں سے مجھ نَل کے بیتر (امرت روپی) کمل کا پھول کھل آیا۔

ویاکھیا۔ میں نے پرماتما کی سادھنا کرتے کرتے شونیہ رُوپی پرمہ تیاگی ورتی سے (سادھن اوستھا کا وقت ارتھات) اپنی عمر گذار دی۔ ایسا کہ مجھ نَل کو تپسیا کرتے کرتے سنسار رُوپی نہ تو کوئی بدھی نہ تو کوئی ہوش ہی رہا۔ اس طرح کی سادھنا کرتے مجھے پھر اپنے آپ ہی اودیا رُوپ اگیان اندھکار کے نیند سے گیان رُوپی جھاگ کھل آئی۔ پھر نہ معلوم مجھ نَل کے بیتر کس کمل سر کے ملیہ میں سے ترلیف گیان امرت رُوپی کمل کا پھول کھل آیا (اس واکیہ کا پرمان گیتا ۵/۱۶ ۱۷ اگلے واکیہ ۲۰ کے پرمان میں دیا ہوا ہے۔ پڑھیں۔

اُوپریکھت واکیہ کو دوسرے درشٹانت میں

راوِنہ مَنزہ راوُن رُووُم
راوِ تھہ اتھہ آیس بھوہ سَرہ
اَسان تہ گِندان سہزی پرووُم
دِینے گورُم پانس سَرہ (۲۰)

کھونے میں سے میرا (راجا) راون کھو گیا۔ یہ کھو کر اس بھوہ سر کے بیتر (ڈھوبی ہوئی) میں اپنے ہاتھ آئی۔ پھر ہنستے اور کھیلتے آتما کو پراپت کیا اور کہنے کے بغیر اپنے آپ ہی جان کر پرکاشت کر ڈالا۔
ویاکھیا۔ جب کہ میرے انتہ کرنوں میں بسا ہوا اگیان روپی کھو ڈالنے

والے وکاروں میں سے یہ میرا (بڑا بھاری سمراٹ وان رنگات) اہنکار تتو (اگیان کا کارن) کھو کر نشٹ ہو گیا۔ یہ کھو کر ہی اس سنسار سمدر کے بیتر ڈوبی ہوئی میں آپ ہی اپنے کو ہاتھ آئی۔ تب پھر میں نے ہنستے ہنستے اور کھیلتے کھیلتے اپنے اندر ستھت آتما کو پراپت کیا اور کسی کے کہنے کے بغیر ہی اپنے ہی گیان پرکاش سے پرمارتھ تتو کو جان کر پرکاشت کر ڈالا۔

پرمان۔ جن کے انتہ کرنوں کا اگیان جس سے کر وہ موہت ہوتے ہیں۔ آتم ودیک روپ گیان سے نشٹ ہو جاتا ہے ان کے لئے ان ہی کا وہ اپنا گیان پرمارتھ تتو کو سوریہ کے سمان پرکاشت کر دیتا ہے۔ اور اس پرمارتھ تتو میں ہی جن کی بدھی رنگی جاتی ہے وہیں پر جن کا انتہ کرن رم جاتا ہے اور جو تتو پراین ہو جاتے ہیں ان کے پاپ گیان سے بالکل دھوئے جاتے ہیں اور وہ پھر جنم نہیں لیتے (گیتا $\frac{۵}{۱۷/۱۶}$)

لَتن ہُتد مانہ لارِیوم وَتن
اکِیٔ ہاوُنم اپجُیٔ وَتھ
یم یم بوزِن تِم کوہ نہ مَتن
لَلہ بوزُ شتَن کوٗتی کتھ (۲۱)

میرے لاتوں کا مانس سڑکوں میں چمٹ گیا۔ ایک ہی نے اس ایک ہی کا مارگ دکھایا جو جو بھی ایسا ہی سُن لیں گے وہ دیوانے کیوں نہ ہو جائیں گے۔ لل نے سینکڑوں کی ایک ہی بات سمجھی۔

ویاکھیا۔ میرے لاتوں کا مانس پرماتما کی سادھنا کرتے کرتے (اپنے آپ کو گپت رکھنے کے لئے) کوہ دیا بانوں میں پھرتے پھرتے سڑکوں میں

جمٹ گیا۔ اس طرح سے تن مئے ہو جانے پر ایک ہی پرنو (اوم) کے کارن نے اُس ایک ہی نرآکار سروہ کارنوں سے رہت پورن برہم کے جاننے کا مارگ دکھلایا جو جو بھی کوئی ایسا ہی سن کر ارتھات نشچئے آتمک بدھی میں وچار کر کے اُس پرماتما کے کھوج کرنے کو جان لیں گے۔ وہ اُس پرماتما کے پریم اور کھوج میں پڑ کر دیوانے کیوں نہ ہو جائینگے تجھ لَل نے سینکڑوں سنساری سکھ اور وشال سورگ سکھ کے بدلے ایک ہی پرنو ارتھات اوم کے جپ اور دھیان کو آتم پراپتی روپ پرم سکھ کا لابھ سمجھا۔

پرمان۔ جو یہ ایک نہ جانیا بہو جانے کیا ہوئے
ایکے تے سب ہوت ہیں سب سے ایک نہ ہوئے
سب آئے اِس ایک میں ڈالی پات پھل پھول
کبیرا پاچھے کیا رہا۔ کہہ پکڑا جب مول

لَل بودراس دُورے
گُلُف تھو تھ دِپھس
لُس نُن نیرے سوفُٹ کریرے
کھیون دِیٹون بچھس (۲۲)

میں لَل اپنی چھاتی کو تالا لگا کر گلی گلی پھرتی رہی۔ جو کوئی دکھاوا کر کے نمودار نکلے وہ کوئیں کے بیتر ڈوب گیا اور اُس نے (اپنی کمائی) بکھیہ کو کھانے کے لئے دی

ویاکھیا۔ میں لَل ہر ایک جگہ شہر اور گاؤں کے گلیوں اور کوچوں میں

اپنی یوگ بل کی چھاتی کو ڈنڈ اور موہن روپی مضبوط تالا لگا کر بھرتی رہی جو کوئی یوگی اس ڈنڈ اور موہن روپی شکتی کو تیاگ کر کرامتیں کر کے بھٹ کر نکلے سمجھو کہ وہ یوگی اس سنسانہ کے گہرے کوئیں میں پھر ڈوب گیا اور اُس نے اپنی یوگ بل کی ساری کمائی یکھیہ کو کھانے کے لئے دے دی۔

پرمان۔ شری بھگوان کہتے ہیں۔ دمن کرنے والوں کا ڈنڈ ارتھات سیدھے مارگ میں چلنے والوں کو دمن کرنے کی شکتی میں ہوں۔ دیجے چاہنے والوں کا نیائے میں ہوں گپت رکھنے یوگیہ بھاؤں میں موہن میں ہوں۔ گیان والوں کا گیان میں ہوں (گیتا ۳۸/۱۰) بھاؤ یہ ہے کہ جو کوئی یوگی کر تو یہ تیاگ روپ پرماد سے اتھوا لیل ہیٹ تپ سے شیل اور مان میں پھنس کر ڈنڈ اور موہن روپی شکتی کو تیاگ کر کرامتیں کرنے لگتا ہے سمجھو کہ اُس نے اپنی ساری یوگ بل کی کمائی یکھیہ کو کھانے کے لئے دے دی ارتھات اپنا یوگ بل کھو بیٹھا۔

شُورگہ جامہ تراوت الکھہ پردوم
دگ لکہ ناوم دیہ سنزہ پرئے
پُمت زونہ وتھِت ممت وُز نووم
ژین تہ پالہ کٔس بیٹھ نسر چھُئے (۴۳)

سُورگ لوک کے الوکک وستر تیاگنے پر ہی میں نے الکھہ پراپت کیا۔ پرمیشور کو پراپتی کرنے کی اچھیا میں درد میں سہن کریں۔ پر ہی سمئے پر اُٹھ کر پاگل کو جگایا۔ ہی تات اس میرے بات کو چنتن کرو جیا کیونکہ تم کو درخت پر گہری نیند پڑی کا ہے۔

دیاکھیا۔ انیک پرکار کے کامنا روپی وِشال سُورگ سُکھ کے الوکک وستُو تیاگنے پر ہی تجھے نِشکام سردہ سنکلپ تیاگ سنیاس ورتی پراپت ہوئی اور میں نے پرمیشور پراپتی ہونے کے پریم میں پڑ کر ماترا سپرش ارتھات سُکھ۔ دُکھ سردی۔ گرمی۔ مان۔ اپمان اپتادہ کی دردیں اپنے آپ میں سہن کریں۔ رات کے پچھلے پہر برہمی سمئے پر اٹھ کر پراکرت گنوں کے نشے میں بندھے ہوئے اِس اپنے مست پاگل جیو آتما ارتھات اپنے آپ کو جاگ اُٹھایا یہ کہ یوگ سادھنا کرنے میں لگ گئی۔ ہی نات اِس میرے گیان اپدیش کو وِچار کرکے سوچ لے کیوں کہ تم کو اس سنسار روپی پرمیشور کے اشوتھ ورکھ پر اگیان روپی نشے کی گہری نیند پڑی ہے۔

پرمان۔ جو لوگ۔ رِگ۔ یجُر اور سام ان تینوں ویدوں کے کرم کرنے والے تتھا سوم یاجی اور پاپوں سے پوتر ہوئے یگیہ سے مجھ پرماتما کی پوجا کرکے وِشال سُورگ لوک پراپتی کی اچھیا کرتے ہیں۔ وے اِندر کے پونیہ لوک میں پہنچکر انیک دیوہ بھوگ بھوگتے ہیں اور اُس وِشال سُورگ سُکھ کا بھوگ کرکے پونیہ کا کھشے ہو جانے پر وے پھر جنم لے کر مرتیو لوک میں آتے ہیں۔ اِس پرکار تینوں ویدوں کے سکام کرم کے بھوگوں والے پُرش بار بار جنم و مرن کے چکر میں گھومتے رہتے ہیں (گیتا $\frac{9}{20/21}$) ہی ارجن مجھ پرمیشور میں مل جانے پر پرم سِدھی پائے ہوئے مہاتما اُس پُنر جنم کے چکر کو نہیں پاتے جو دُکھوں کا گھر اور ناشوان ہے۔ ہی ارجن سُورگ سے لیکر برہما کے لوک تک جتنے بھی لوک ہیں۔ وہاں سے کبھی نہ کبھی پُنر آورتی ہوتی ہی رہتی ہے۔ پرنتو ہی ارجن مجھ پرماتما میں مل جانے پر پُنر جنم نہیں ہوتا (گیتا $\frac{8}{15\text{-}16}$) سُورگ سکھ کے وستھروں کو

ادھیائے ۳ واکھیہ ۲۳ کا پرمان اچھی طرح پڑھ کر دیکھ لیں۔

سمبند شُورگس ماجُن رکیاہ چھُوئی باسنو
نرکس واسُن آسُن دویش
ترکھ- رش تاسُن شُو مئے کھائسے نو
پائے آگُسُن کاسُن بھید (۲۴)

سورگ لوک پراپتی کی اِچھیا کرنی تم کو کیا لابھ دایک بھاسنے میں آتی ہے- نرک میں واس ہونے کا کارن من کے بیتر کا دویش (ارتھات کرودھ ویر ارشیا) کا ہونا ہے اور کرودھ نفرت ایتادہ کا نہ ہونا ہی شُو مئے پراپتی کے لکھشن ہیں- دویت کا بھید بھاؤ مٹانا ہی سویم (پرماتم سروپ) ہونا ہے-

---

تنہ منہ گیس برتس کُونی
بُوزم سنک گھنٹہ وزان
تتھ جایہ دہارنا بیہ دہارنا دِترم
آکاش تہ پرکاش کورُم سَرہ (۲۵)

میں تن اور من سے اُس کے طرف گئی- میں نے وہاں ست پرماتما کے ہی گھنٹہ بجتے سُنے اُسی دہارنا لگانے کی جگہ پر میں نے دہارنائیں دیں- آکاش اور پرکاش کو جان کر پہچان ڈالا-

وباکھیا- میں تن اور من سے ارتھات اپنے کرنوں کے اُتہ ایچھ اور وشدھ من سے دھیان یوگ میں ستھت ہو کر اُس اپنے انتر آتما کے طرف گھس گئی میں نے

وہاں ست پرماتما کے ہی گھنٹہ ارتھات سُواہم سُواہم شبدیں بجتے سُنے اور پھر میں اُسی دھارنے لگانے کی جگہ پر یوگ کی دھیان دھارنائیں دیتی گئی۔ تب ہی پھر میں نے آکاش ارتھات نراکار ادکھنٹ سروپ پر برہم اور (پرکاش) ارتھات اُن پر برہم سے پرکٹ ہوا یہ سارا درشٹمان پرکاش مئے جگت کو تتو سے جان کر پرکاشت کر ڈالا۔

آیَس تہ سیوُ دوئیُ گڑھ تہ ریوُدوئیُ
سِیدس ہول مہ کریم رکیاہ
یہ لِنس آسَیس آگرے وِدَوئیُ
وِیدرس تہ وِندِس کریم رکیاہ (۲۶)

آئی بھی میں سیدھی اور جاؤں گی بھی سیدھی۔ تجھ سیدھے کو یہ ٹیڑھا کریگا کیا۔ میں منبع سے ہی اُس کے پہچان میں تھی۔ مجھ (مارگ کے) جاننے والی کو اور پہچانی ہوئی کو (یہ ٹیڑھا کرے گا کیا۔

دیاکھیا۔ میں سیدھے مارگ سے تپسی مروپ آئی بھی ہوں اور پھر بھی تپسیا کر کے سیدھے مارگ سے واپس جاؤں گی مجھ سیدھے مارگ سے چلنی والی کو یہ پرکرتہ گنوں کا ٹیڑھاپن کیا کرے گا۔ میں اپنے پوروابھیاس کے منبع سے ہی اُس اپنے انتر آتما (پرماتما) کے پہچان میں تھی مجھ پرمارتھ کے جاننے والی کو اور پرکرتہ کے کاریہ۔ کرن اور وِشیوں کے آکار میں پرورتت ہوئی پرکرتہ گنوں کے ٹیڑھے پن کے جاننے والی کو اور اُس اپنے انتر آتما (پرماتما) کے پہچان میں آئی ہوئی کو یہ پرکرتہ کے گنوں کا ٹیڑھاپن مجھے کیا کرے گا؟

(نوٹ:۔ اس واکیہ میں ورنت ٹیڑھے پن کو آپ گیتا ادھیائے ۱۴ کو پڑھ کر اچھی طرح

وچار کر کے سمجھ لیں کہ ایشوری نے یہ ٹیڑھا کیا سمجھایا ہے)

پرمان ۔ درشٹھا ارتھات اُداسینتا سے دیکھنے والا پُرش جب جان لیتا ہے کہ (پرکرتہ کے) گنوں کے بغیر دوسرا کوئی بھی کرتا نہیں ہے اور جب (تینوں) گنوں سے پرے تتو کو پہچان جاتا ہے تب وہ مجھ پرمیشور میں مل جاتا ہے۔ دِہیہ دھاری منش دہیہ کے اُتپتہ کے کارن (سروپ) اُن تینوں گنوں کو اتنہ کرمن کر کے جنم مرتیہ اور بڑھاپے کے دُکھوں سے وِمکھت ہوتا ہوا امرت کا ارتھات موکھش پد کا انبھو کرتا ہے (گیتا $\frac{14}{19-20}$) (دوسرا پرمان از دیوان حافظ فارسی)

بدُعا آمدہ ام ہم بدُعا باز روم کردفا یا تو قرین باد و خُدایا ورما

فلک آوارہ بہر سُو کُندم میدانی رشک مے آیدش از صحبت جان پروما

(ارتھ) میں (اپنے تپ بل سے سیدھا) دُعا کے ساتھ آیا بھی ہوں اور پھر بھی (تپسیا کر کے) دُعا کے ساتھ واپس جاؤں گا (ہی میرے آتم دیو) میرے کو تمہارے ساتھ ہر وقت وفا ارتھات نزدیکی ہوتی ہے اور خُدا ہمارا مددگار رہے۔ فلک ارتھات بھگوان کی مایا (یہ ترگنہ اپنے پرکرتہ کے کاریہ کرن رُوپ گُن) مجھے ہر طرف پریشان کرتے رہتے ہیں ہی آتم دیو تم جانتے ہو کہ اس مایا کو تمہارے اور میرے (ارتھات جیو اور انتر آتما کے) ہم صحبت کا ہر وقت ضد پیدا ہوتا رہتا ہے یعنی یہ سنسار موہ رُوپی کامنائیں مجھے ہر وقت پریشان کرتے رہتے ہیں۔ یہ دیوان حافظ کا غزل وچارنیہ ہے۔

شہ وَلی ژِنت ششش کلٌ وُزمُ
پرکرت ہُنزم یوَنہ سیتیُ

لوکیہ نادہ سبرت وارنج بزم
شنکر لبھم تمہی سیتی (۲۷)

بھ بن (کا کٹھن مارگ) کاٹ کر میرا شش کل جاگ اٹھا- پرکرتی کو پون سے بھسم کر ڈالا- پریم روپی اگنی سے ہی میں نے اپنے کلیجے کو بھون ڈالا- ایسا کرنے پر ہی پربرہم شنکر کو پا لیا-

ویاکھیا- ابھیاس روپی چھ بھومکائیں اولنگھن ہونے پر (پھر ساتویں بھومکا کے مارگ میں پہنچکر) میرا شش کل ارتھات آنند سروپ امرت کا سوم رس پرکٹ ہوکر جاگ اٹھا میں نے (یہاں پر بہت آدہ سات اور تر گنہ ہیں) پرکرتی کو پون سے ارتھات ابھیاس روپی پران وایو سے بھسم کر ڈالا- یہ کہ پریم روپی اگنی سے ہی اپنے کلیجے کو بھون ڈالا- ایسا کرنے پر ہی میں نے پربرہم شنکر (ارتھات برہم تتو) کو پا لیا- (اس سے پہلے واکیہ ۲۶ میں بھی اسی پرکرتی کا ورنن ہے اور اسی پرکرتی کو ادھیائے ۵- واکیہ ۱-۲ میں گھوڑے کا سروپ دے کر ورنن ہے)

سمبند لکہ گور برہمانڈہ پیٹھ کن وچھم
شش کل واتھم یادن تان
گیانکہ امرتہ پرکرت برم
لو بھی مورم اندہ دند تان (۲۸)

مجھ دل نے برہمانڈ کے اوپر گور کو دیکھا اور پھر میرا شش کل میرے پاؤں تک پہنچ گیا- میں نے اپنی پرکرتی کو گیان کے امرت سے

بھر کر پڑ گیا اور سارا لوبھ آدہ سے انت تک حرکرلنشٹ ہو گیا۔

دیاکھیا۔ مجھ لل نے یوگ کی ساتویں بھومکا کے مارگ برہمانڈ کے اوپر پہنچکر برہما آدہ کے بھی گورو پربرہم (برہم تتو) کو ساکھشات کار کر کے دیکھا اور پھر میرا اشتش کل ادھاتت آنند سروپ امرت کا سوم رس ادھک پرکٹ ہوکر میرے پاؤں تک پھیل کر پہنچگیا اور پھر میں نے کھتر گنہ جیو روپی اپنی پرکرتی کو ادھاتت اپنے آپ کو گیان روپ امرت سے بھر کر پڑ گیا اور یہاں پر ہی سارا لوبھ آدسے انت تک ہر کر سہہ مول لنشٹ ہوا (اس واکیہ میں ورنت پرکرتی کو جیؤ بھوت پرا پرکرتی کے نام سے بھگوان نے گیت ۷/۵ میں ورنن کیا ہے پڑھ کر وچار کریں۔

پرمان۔ جس سنتھت میں پرماتما روپ اگنہ کو پراپت کرنے کے اُدیش سے اوم کار کے جپ اور دھیان دوارا منتھن کیا جاتا ہے جہاں پران وایو کا بھلی بھانتہ ودی پوروک نیرودھ کیا جاتا ہے۔ تتھا جہاں آنند سروپ امرت کا سوم رس (شتش کل) ادھک تا سے پرکٹ ہوکر پھیل جاتا ہے اُس سمئے من سرونا وشدھ ہو جاتا ہے (شویتا شتر اُپنشد ۲/۶) اُس کے بعد جب وہ یوگی یہاں دیپک کے سمان اپنے پرکاش مئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو (ادھات برہمانڈ کے اُوپر گور لراج پر برہم) کو بھلی بھانتہ پرتکھ دیکھ لیتا ہے۔ اُس سمئے وہ اجنما نشچل سارے وکاروں سے رہت سرو تا وشدھ پرم دیو پرماتما کو جان کر سب بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتا شتر اُپنشد ۲/۱۵)

بس واکیہ میں ایشوری اپنے جیون مکت اوسھتا کا ورنن کرتی ہے۔

نہ زایس تہ نہ زیایس
نہ کھے ییم ہند تہ نہ شو نٹھ
نہ چھس شن پت تئے
نہ چھس ستن برونٹھ (۲۹)

نہ میں جنی۔ نہ تو میں زچہ بنی۔ نہ میں نے کاسنی نہ تو میں نے سونڈ کھائی۔ نہ میں چھ کے پیچھے ہوں نہ میں سات سے آگے۔

ویاکھیا۔ نہ تو میں کبھی سنسار میں پیدا ہی ہوئی ہوں اور نہ تو زچہ بن کر میرے سے کبھی کوئی بچہ ہی پیدا ہوا۔ نہ تو میں نے کبھی کاسنی نہ تو میں نے کبھی سونڈ (یہ زچہ والی خوراک) کھائی ہے نہ تو میں پدارتھ بھاونا نام یوگ مارگ کے چھٹی بھومکا کے پیچھے ہوں۔ نہ تو میں گاڈ سوشپتی نام یوگ مارگ کے ساتویں بھومکا سے آگے بڑھے ہوں ارتھات میں ساتویں بھومکا جیون مکت اوستھا میں ٹکی ہوں (اس جیون مکت اوستھا کے پرا پت ہونے پر نہ ست ہی ہے نہ است ہی ہے نہ اہنکار ہی ہے نہ پیدا ہی ہوا ہے۔ نہ مرا ہی ہوا ہے۔ نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے۔ نہ کچھ اور اُپدرو ہی ہے کیول کھیئن ادویت اتہ نرمل بھاؤ ہے)

گیان روپ سات بھومکائیں (۱) شُبھ اچھیا (۲) وچارنا (۳) تنو مانسا (۴) ستو اپتہ (۵) اَسم سکھتیہ (۶) پدارتھ بھاونا (۷) توریہ گا = یا گاڈ سوشپتی

ژئی دِیوہ گرتس تہ دہرتھی تسنز
ژسئے دِیوہ دِترِت کرنزن پرالن

ژیٔ دِیوہ ٹھہنہ روستی وَزک
کُس زانہ دِیوہ پَچون پرمان (۳۰)

ہی پرم دیو پرمیشور تم ہی تو سارے آکاش اور پرتھوی میں شوبھایمان ہوکر پھیلا ہوا ہے۔ ہی پرم دیو تم ہی نے سارے شر بردل کے کھوکھوں میں پران شکتی ڈال دی۔ ہی پرم دیو تم ہی تو بغیر بجائے کے بج جائے گا۔ ہی پرم دیو کون تمہارے اس مایا کا آدِ۔ اننت اور مدھ کا پرمان جان سکتا ہے۔

سنسارس منز باگ کتہ شن روزے
روزیٔ پرم شو شمبھو اگور
لُلہٕ منز باگ ہیٔ لَلہ نادن
جگرس منز باگ کرس گورہ گور (۳۱)

اس سنسار کے بیز (یگانت پر) شونیا بھی بچ کر نہیں رہے گا یہاں تو صرف وہی پرم شو۔ شمبھو۔ اگور (سردہ کارنوں سے رہت شونیہ سُردپ اوکھنڈ پربرہم یوگانتہ شیش) بچ کر رہیں گے اُسی (تتو سروپ شونیا آکار پرم شو) کو میں اپنے ہردئے رُدپی گودی میں ہلاتی رہوں گی۔ اور پھر اُسی کو اپنے جگر میں (اوم۔ اوم کے شبد کہہ کہہ کر) گورہ گور اتھات پریم۔ پیار اور لالن کرتی رہوں گی۔

تیسرا ادھیائے

کرشمک کلا نو پھوئی بنت گڑھن
ونت گڑھن کیاہ پھوئی پائے
کشغک پھل پھوئی میلت گڑھن
دِلت روزن گس پھوئی نیائے (۱)

تم نے کرم رُوپی دِرکھ بن کر جانا نہیں ہے۔ کہہ کر جانا تمہارے واسطے کون سا اُپائے ہے۔ ملاپ کر کے جانا ہی گیان پراپتی ہونے کا پھل ہے۔ لبیٹ کر کے رہنا کون سا نیائے ہے۔

ویاکھیا۔ پرماتما کی پراپتی ہونے کے لئے ہم نے یہاں سے انیک پرکار کے سکام کرم رُوپی پھل دار درکھ بن کر نہیں جانا چاہیئے کیونکہ ان سکام کرموں سے وہ پربرہم (موکش پد) نہیں ملتا اور بہت بہت پرکار سے سکام کرموں میں ورت کر پھر یہ کہہ کر جانا کہ ہم کرتار نشٹ ہو گئے۔ ارتھات ہم نے سارے یگیہ دان اور دھرم کئے۔ ایسا ابھیمان کرتے رہنا۔ پرماتما کے پراپتی کرنے کا یہ کون سا اُپائے ہے۔ اپنے انتر آتما کے ساتھ ملاپ کر کے جانا ہی گیان پراپتی ہونے کا پھل ہے۔ انیک پرکار کے سکام کرم کر کے اپنے آپ کو پرکرتی کے گنوں میں لپیٹ کر رکھنا یہ کس شاستر کا نیائے (فیصلہ) ہے پرمان۔ اگیان کے بھیتر پڑے ہوئے وے مورکھ سکام کرموں میں

بہت بہت پرکار سے ورتتے ہوئے اور پھر یہ کہہ کر کہ ہم کرتارتھ ہو گئے ایسا ابھیمان کر لیتے ہیں۔ ویسے سکام کرم کرنے والے لوگ وشیوں کی آسکتی کے کارن کلیان مارگ کو نہیں جان پاتے۔ اس کارن وے بارم بار دُکھ سے آتُر ہو کر پونیہ کرموں کا پھل پورا ہونے پر سورگ آدہ لوکوں سے ہٹا کر نیچے مرتیہ لوک میں گرا ئے جاتے ہیں (منڈوک اپنشد $\frac{2}{9}$) اپنے ہی بہتر سنیکت اُس برہم کو جانا چاہیئے کیونکہ اِس سے بڑھ کر جاننے لائق تو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے (شویتاشوتر اپنشد $\frac{1}{12}$) (پیپٹ کر کے رہنا) پرش پرکرتی میں سنیکت ہو کر پرکرتی کے گنوں کا اُپ بھوگ کرتا ہے اور پرکرتی کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پرش کو بھلی بُری یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن بن جاتا ہے (گیتا $\frac{13}{21}$)

آہہ پینہ سُدرس ناوِہ چھس لمان
کتہ بوزِ مے دئے ہیوں میتہ دِیہ تار
آمین ٹاکن پونِ زن شمان
زُوئ چھُم برمان گرہ گھرِہ ہا (۲)

میں (اپنے سادھنا روپی) کچے تاگے سے اس سنسار سمندر میں ناؤ کو کھینچ رہی ہوں۔ کہاں سے وہ میرا پرماتما سُنے گا کہ مجھے بھی پار کرے (میری سادھنا) کچے مٹی کے تھالیوں میں پانی پڑنے کے موافق جذب ہو رہی ہے اور میرا جیو (جیو آتما) گھر جانے کے لئے برہن کرتا رہتا ہے

دیاکھیا۔ میں تو اپنے سادھنا روپی کچے تاگے سے ہی اس بھیانک سنسار سمندر میں سے اپنی ناؤ کو کھینچ رہی ہوں۔ کہاں سے وہ میرا پرماتما

ایسی کمزور سادھنا ہونے پر میری پرارتھنا سُنے گا کہ وہ مجھے اس بھوہ ساگر سے پار کر دے کیونکہ میری یہ سادھنا کچے مٹی کے تھالیوں میں پانی پڑنے کے موافق جذب ہو رہی ہے ارتھات میرے انتہ کرنوں میں یہ سادھنا رُوپی امرت جل پڑتے پر واسناؤں کے آسکتی کے کارن جذب ہو رہی ہے ارتھات دُکھ سموداٸی کا انت ہی نہیں ہوتا اور پرماتما پراپتی کی تیبر اچھیا ہونے پر میرا جیو آتما اپنے گھر ارتھات اُس آدِہ کارن پربرہم کے طرف جانے کے لئے یرمن کرتا رہتا ہے۔

پرمان۔ پریتن پوروک اُدیوگ کرتے کرتے پاپوں سے شُدھ ہوتا ہوا یوگی انیک جنموں کے انتر پُورن سدھی پاکر انت میں پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے (گیتا ۶۔۴۵) تب تک کچے مٹی کے تھالیوں میں پانی پڑنے کے موافق حالت ہوتی ہی رہتی ہے۔ ایشوری نے یہی درشٹانت سمجھایا ہے۔

زعشق ناتمام ما جمال یار مُستغنی ست
باب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را
(دیوان حافظ)

پرماتما کے سروپ اور کھوج کرنے کا ورنن

اَچھن آئی تہ گژھُن گژھے
پکُن گژھے دِن رٔتھ رات
یورئے آئی تورِے گژھن گژھے
کِنہہ نہ تہ کِنہہ تہ کِنہہ نہ تہ کیاہ (۳)

ہم (اَپڑنا) اَن گنتی سے آئی۔ اب جانا چاہیئے۔ رات اور دن چلنا چاہیئے۔ جہاں سے ہم آئے ہیں اُدھر ہی جانا چاہیئے (کہاں) وہ جو کچھ بھی

نہیں۔ کچھ بھی نہیں۔ تو پھر کیا۔

دیاکھیا۔ ایشوری کہتی ہے کہ ہم آنادہ کال سے (اُچھن) ارنگات جس کی کوئی گنتی ہی نہیں۔ جنم و مرن میں پڑ کر جنم لیتے لیتے آئے۔ اب ہم کو سیدھے مارگ سے ہوکر واپس جانا چاہیئے۔ دن اور رات کھوج کرکے چلتے ہی رہنا چاہیئے (کہاں) جہاں سے ہم آدہ کے آئے ہیں۔ ہمیں پھر وہیں اپنے مول کارن پرم وشنو پد کے اور کھوج کرتے کرتے جانا چاہیئے۔ جس پد میں پہنچے ہوئے پرش پھر سنسار میں نہیں لوٹتے۔ پُنر جنم گرہن نہیں کرتے (اُس پد کو کیسے کھوجنا چاہیئے) ایشوری کہتی ہے کہ اُس پرم سُکھ کے کارن (بھُوما پد) برہم کے سرُوپ کو ہم آنکھ آدہ گیان یندریوں سے کہ وہ ایسا ہے۔ کچھ بھی نہیں جانتے۔ اتھوا۔ واکھ یندریہ آدہ کرم یندریوں سے کہ وہ ایسا ہے۔ کچھ بھی نہیں جانتے۔ اتھوا۔ من آدہ انتہ کرنوں میں منن کرنے سے کہ وہ ایسا ہے کچھ بھی نہیں جانتے (کیا) پھر اُس بھوما پد کا سرُوپ کیا ہے۔ ایشوری کہتی ہے کہ اُسی پد کا کھوج اور وچار کرتے کرتے تتپر ناگت ہوکر اُس بھُوما پرم پد برہم سرُوپ کی جگیاسا کرنی چاہیئے پرمان۔ وہاں اُس برہم تک نیتر یندری نہیں جاتی۔ وانی نہیں جاتی۔ من نہیں جاتا (:अमात) جس پرکار شِش کو اُس برہم کا اُپدیش کرنا چاہیئے وہ ہم نہیں جانتے وہ ہمارے سمجھ میں نہیں آتا کیونکہ اُس برہم کا سرُوپ جاننے سے بھن ہی ہے اور نہ جاننے سے بھی پرے ہے۔ ایسا ہم پچھلے ست پرشوں سے سُنتے آئے ہیں جنہوں نے ہمارے سامنے اُس برہم کا دیاکھیان کیا تھا (کین اُپنشد ۳/۱ شنکر بھاش) (کھوج کرنا) اُس ستھان کو ڈھونڈھ نکالنا چاہیئے کہ جہاں جانے سے پھر کبھی بھی واپس

لوٹنا نہیں پڑتا۔ من میں سنکلپ کرنا چاہیئے کہ اس سنسار ورکھ کی پُرانی پرورتی جس سے اُتپن ہوئی ہے اُسی آدِہ پُرش پربرہم کے اور میں جاتا ہوں۔ جو مان اور موہ سے رہت ہیں جن کا ابھیمان اور اگیان نشٹ ہو گیا ہے جنہوں نے آسکتہ دُوش اور سنگ دُوش کو جیت لیا ہے جو ادھیاتم وچار میں لگے ہوئے ہیں جو کاما سے رہت ہیں جو سُکھ اور دُکھ۔ پریہ اور اپریہ دندوں سے چھوٹ گئے ہیں وہ گیانی مہاتما اُس اوناشی پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں جہاں جا کر پھر واپس لوٹنا نہیں پڑتا۔ ایسا وہ میرا پرم سِتھان ہے۔ اُسی سے نہ تو سورج۔ نہ چندرما اور نہ اگنی ہی پرکاشت کرتے ہیں (گیتا $\frac{15}{6/4}$)

سمبند رُو دَنْتَر آیَس نہ گرِہن گرِہم
۔ یکُن گرِہم داؤ تو کیال
کِہنس پیٹھئی نرُن گرِہم
اِتُن گرِہم سُوکھشم پرکار (۴)

میں تو یہاں رہنے کے لئے نہیں آئی۔ اب مجھے (سیدھے مارگ سے) جانا چاہیئے۔ مجھ کو لوکر رکھشک وایو جیسا بن کر چلنا چاہیئے (نہیں تو) بھُوما پد کے جگیاسو کرنے پر (اُلٹا) ناچنا ہو جائے گا (ایسا وچار کرکے) مجھے سوکشم پرکار سے اپنے سروپ کے بیتر گھسنا چاہیئے۔

وِیاکھیا۔ ایشوری کہتی ہے کہ میں یہاں سنسار میں رہنے کے لئے تو آئی نہیں (آج نہیں تو کل دیہہ تیاگ کرنا ہی ہے) اب مجھے سادھنا روپی سیدھے مارگ سے ہو کر جانا چاہیئے (کس طرح) مجھے تو لوکر رکھشک

پران وائیو ارتھات سب میں سنتھت پران سروپ آتما کو ایکتا سے جان کر جاننا چاہیئے (نہیں تو) مجھے اُس پرم سُکھ پراپتی (کہنس پٹھئی) بھوماید برہم تتو کے جگیاسو کرنے پر۔ اور اس اَنت مایا کے موہ میں پھنسی پر الٹا سنسار رُوپی آواگمن ارتھات جنم و مرن کے کھیل کا ناچنا ہو جائیگا ایسا دِگیان یں لاکر اب مجھے سوکشم پرکار سے۔ اُس پرم سُکھ کے کارن بھوما پد پر برہم کو جاننے کے لئے اپنی ہی بہتر گھسنا چاہیئے۔

پرمان)۔ (کہنس پٹھئی۔ ارتھات بھوما भूमा کے سروپ کا پرتہ یادن) جہاں کچھ بھی اور نہیں دیکھتا۔ جہاں کچھ بھی اور نہیں سُنتا۔ تتھا جہاں کچھ بھی اور نہیں جانتا۔ وہ بھوما ہے۔ کِنتو جہاں کچھ اور دیکھتا ہے۔ کچھ اور سنتا ہے۔ کچھ اور جانتا ہے۔ وہ الپ ہے۔ جو بھوما ہے وہی امرت برہم کہلاتا ہے۔ وہی جاننے یوگیہ ہے جو الپ ہے وہ مِرتو (پُنر آورتی) ہے (چھاندگیہ اُپنشد $\frac{۷}{۲۳-۲۴}$)

سمبندھ
بھوما پرم پد
برہم کے سروپ
کا وچار کرنا

آیس کمہ دِیشہ تہ کمہ وَتے
گژھہ کمہ وَتہ کوہ زانہ وَتھ
اَنتھ دائی لگہ مہ تتے
چھم چھنس پھوکس کوسہ ستہ ست (۵)

میں کس دیش اور کس راستے سے آئی۔ کس راستے سے واپس جاؤں گی۔ کس طرح اُس راستے کو پاؤں گی۔ انت میں وہیں پر (ارتھات اپنے ہی بہتر) دِگیان دِچار اُتپن ہو گا کہ میرے اس شونیہ شاس او شاس میں کون سی ستا ہے۔

وِدیا کھیا۔ (وچار کس پرکار کرنا چاہئیے) میں کس دیش اور کس مارگ سے آئی ہوں اور کس مارگ سے چل کر واپس جاؤں گی اور پھر کس طرح سے اُس مارگ کو پاؤں گی۔ اِسی سوچ وچار کے انت میں وہیں پہ ارتھات بارم بار ایسا ہی وچار کرنے پر آپ ہی میرے بیتر بہ نشچے آتمک وِگیان وچار اُتپن ہوگا کہ میرے اس شونیہ شواس اوشواس میں یہ کون سی ستا ہے۔ ارتھات یہ میرا شریر کس ستا سے چلتا ہے وانی بولنے میں آتی ہے آنکھیں اپنے وِشیوں کو دیکھتے ہیں۔ کان سُننے میں آتے ہیں۔

پرمان۔ شُبھ اچھیا والے پُرش کو گیان پراپتی کے لئے وِچار کرنا چاہیئے کیونکہ جس پرکار پرکاش کے بنا کبھی بھی پدارتھ کا بان نہیں ہوتا۔ اُسی پرکار وِچار کے بِنا کسی بھی سادھن سے رگیان نہیں ہوتا۔ میں کون ہوں۔ میرا سُروپ کیا ہے۔ کہاں سے آیا۔ یہ جگت کِس پرکار اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا کون ہے۔ تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے اور میں پانچ بھوت آتمک شریر نہیں ہوں اور نہ یندریہ سموہ ہی ہوں۔ بلکہ اِن سے بِن ہی کوئی ہوں۔ وہ وِچار اس پرکار کرنا ہوتا ہے۔ (اپرو کھییہ انوبھو نہ تسنکرہ آچاریہ کرت) (آتم ستا) جو برہم وانی کے دوارا بتلایا نہیں جاتا۔ بلکہ جس برہم کی ستا سے یہ وانی بولنے میں آتی ہے جس کو من سے کوئی سمجھ نہیں سکتا بلکہ جس برہم کی ستا سے یہ منُش کا من جانا ہوا ہو جاتا ہے جس کو کوئی آنکھوں کے دوارا دیکھ نہیں سکتا۔ بلکہ جس کی ستا سے آنکھیں اپنے وِشیوں کو دیکھتی ہیں جس کو کان کے دوارا کوئی سُن نہیں سکتا بلکہ جس کی ستا سے یہ کان سُننے کے طاقت میں

آتنے ہیں۔ یہی آتم ستا تمہارے بیں ہے۔ اسی کو ہر دقت وچارتے رہو (کئیں اپنشد ۱/۳/۷)

سمیند آئیس دتے گیس ہز دَتے
سہہ منزسو تھئے لوستم دُھہ
چندس دُیھم ہار نہ آتھے
ناؤہ تارسں دِمہ رکیاہ بوُ (۶)

میں سیدھے مارگ سے تو ٹھیک آئی۔ مگر سیدھے مارگ سے چل کر واپس نہیں گئی (سادھنا رُوپی) سیت مارگ سے چلتے چلتے بیچ میں ہی دن ڈوب گیا۔ جیب میں دیکھا تو وہاں کوڑی بھی نہیں۔ بھلا کشتی والے کو پار لے جانے کے لئے کیا دوں گی؟

دیاکھیا۔ میں پر برہم کی آرادھنا کرنے کے لئے اس منش روپی دیہہ کے سیدھے مارگ سے تو ٹھیک آئی۔ مگر یہاں سنسار سے سیدھے مارگ میں چل کر واپس نہیں گئی (یعنی) سادھنا رُوپی سیت مارگ سے چلتے چلتے سنسار کے موہ اور کامناؤں میں پڑ کر میرے کو دن ڈوب گیا۔ ارتھات زندگی ختم ہو کر بوڑھاپا آگیا۔ سادھنا والی کمائی کے جیب میں ہاتھ ڈالا تو وہاں ایک کوڑی بھی ہاتھ نہ آئی۔ بھلا اب میں (اس آتما روپی) ملاح کو بھوساگر سے ناؤ پار لے جانے کے لئے اُجرت کہاں سے لا کر دے دوں گی؟

پرمان۔ جو ہمیشہ دِویک ہین بدھی والا اور چنچل من سے بھٹکتا رہتا ہے۔ اس کی یندریاں۔ آساوِدان۔ سارتھی اور دوشٹ گھوڑوں کی

بھانت وِش میں نہ رہنے والی ہو جاتی ہیں (دیکھو اپنشد ۱-۳/۵)

آیا تھا کِس کام کو تو سویا چادر تان
سُرت سنبھال اب غافلا اپنا آپ پہچان
کیا کیو ہم آئے کے کیا کریں کے جائے
اِت کے بھئے نہ اُت کے چل بھئے مول گوائے (کبیر)

سمبند سوکشم شریر کا گیان اُپدیش

آسس کوئی نہ سانیس سِٹھا ہ
نزدیک آسِت گیس دُور
نہ ظاہر نا باطن کو نِی دیو نٹھُم
گیَم کھت چِت زُو ڈ نِرا چوُر (۷)

میں وہی ایک (آتم سروپ) تھی- پھر انیک ہو گئی- نزدیک ہو کر بھی دُور چلی گئی (کیونکہ) نہ تو میں نے ظاہر اور نا ہی میں نے باطن- اِک ہی (برہم) کو دیکھا (اس کر کے) مجھے چوپن چور کھا پی کر چلے گئے-

دیا کھیا- میں ازل سے آدہ مول کارن سے وہی ایک آتم سروپ تھی- مگر یہاں سنسار میں سب پرانیوں کو پرتھک پرتھک جان کر ایک سے انیک ہو گئی- آتما کے نزدیک ہونے پر پھر میں بہت ہی دُور پہنچ گئی- (اس کر کے کر) نہ تو میں نے ظاہر ارتھات درشٹمان جگت کے سب پرانیوں میں پرماتما کو اور نا ہی میں نے باطن- ارتھات اِدھت برہم اور اپنے اندر سب پرانیوں کو ایکتا سے جان کر دیکھا- اس طرح کے اگیان سے میری آتم سنا او- لشچئے آتمک بُدھی- یہ سب کچھ میری سمپتا چوپن چور کھا پی کر چلے گئے-

پرمان۔ یدہ اس منش شریر میں سب کے بیتر سچھت آتما کو جان لیا۔ تو بہت کشل ہے۔ یدہ اس منش شریر کے رہتے رہتے نہیں جان پایا۔ تو وناش ہے۔ بدھیمان پرش سب پرانیوں میں سچھت ایک ہی پربرہم پرشوتم کو سمجھ کر اس لوک سے مرنے کے بعد امر ہو جاتےہے (کین اپنشد $\frac{2}{5}$)

(دچار) اب ہم ان چوپن پورشوں کا دچار کریں گے۔ ادکھت پرکرتی سے تئیس[۲۳] تت اُتپن ہوتے ہیں وہ یہ ہیں۔ پانچ مہا بھوت اہنکار۔ بدھی۔ پانچ کرم یندریاں۔ پانچ گیان یندریاں۔ ایک من اور پانچ یندریہ گوچر جب کوئی منش مر جاتا ہے تو وہ پانچ مہا بھوت آتمک شریر کا سنگھات یہاں ہی چھوڑ کر مرتیو کے سمئے پر پرکرتہ کے باقی اٹھارہ سوکشم تت اور دھرم۔ ادھرم اور کرم کو جیو آتما اپنے ساتھ آکرشن کر کے لے جاتا ہے اور جب یہ جیو جنم لیکر نیا ستھول شریر پاتاہے تو یہ جیو ان ہی سب تتوں کو اپنے ساتھ آکرشن کر کے لے آتا ہے۔ اسی کا نام سوکشم شریر ہے اور جب تک جیو کو سروآتم گیان کی پراپتی نہیں ہوتی تب تک اسی سوکشم شریر کے کارن سے ہی اس کو نئے نئے جنم لینے پڑتے ہیں یہ سانکھیہ شاستر اور ویدانت کا ورنن ہے۔ الشوری نے اوپرلکھت دھرم ادھرم اور کرم سہت سوکشم شریر کے اٹھارہ تتوں میں رہنے والے جیو آتما کو۔ پرکرتہ کے ست۔ رج اور تم ان تینوں گنوں کے پرورتہ سنگ سے باندھے جانے پر اسی کو ۳ × ۱۸ مساوی چوپن[۵۴] چور ورنن کی ہیں۔ ارتھات ستوگن کے پرورتہ سنگ کے سمئے پر یہ اٹھارہ سوکشم تتوں میں رہنے والا جیو آتما ست گن سوبھاؤ میں ورتتا رہتا ہے۔ اور

رجوگن کے سمئے پر راگ آتمک اور تموگن کے سمئے پر اگیان اور موڈھ اور تامسی سوبھاؤ کا ہو جاتا ہے۔ یہ آپ کو گیتا ادھیائے ۱۴ واکیہ ۵ سے لیکر ۲۰ تک اچھی طرح وِچارنے پر سمجھ آجائے گا (اس کا پرمان) ہی ارجن پرکرتہ سے اتپن ہوتے ست۔ رج اور تم یہ تین گن دیہہ میں رہنے والے نروکار آتما کو دیہہ میں باندھ لیتے ہیں۔ ان گنوں میں سے نرملتا کے کارن پرکاش ڈالنے والا نردوش ست گن (میں سکھی ہوں۔ میں وِدوان ہوں ایسا دِہ) سکھ اور گیان کے ساتھ پرانی کو باندھتا ہے۔ رجوگن کا سوبھاؤ راگ آتمک ہے اس سے ترشنا اور آسکتی کی اتپتی ہوتی ہے۔ وہ پرانی کو کرم کرنے کے پرورتی روپ سنگ سے باندھ ڈالتا ہے۔ کنتو تموگن اگیان سے اُتپن ہوتا ہے یہ سب پرانیوں کو موہ میں ڈال کر پرماد آلسیہ اور نندرا سے پرانی کو باندھ لیتا ہے (گیتا $\frac{14}{5-8}$) ادھیائے پہلی واکیہ ۵ میں اسی سوکشم شریر کا ورنن گیاس اور کپاس پھول کے درشٹانت میں ایشوری نے ورنن کیا ہے۔

پریشور سے پرارتھنا سمیند

ہمئے ہنشہ ثرہ تمئے نشہ ہمہ
شاہہ گلاثِرہ وِن لُوٹھس چھو
یہیوئی بنا بھید ثرہ تہہ رہہ
ثرہ شن سوامی یہ سشیہ ہوشس (۸)

جو یہ چھ آپ میں ہیں وہی چھ میرے میں بھی ہیں۔ یہی نیلہ کنٹھ آپ سے بن (جاننے پر) نقصان اور گھاٹا ہی ہے۔ تم اور مجھ میں یہی ایک بھید بھاؤ ہے کہ تم ان چھ کے سوامی ہو اور مجھے ان چھ نے ڈس لیا۔

دیا کھیا۔ ہی پرمیشور۔ جو یہ چھ من اور پانچ گیان یندریاں آپ میں ہیں وہی چھ میرے بیں بھی ہیں۔ ہی (ساکار سروپ میرے لیشٹہ دیو ہی) پرمیشور نیلہ کلنٹھ۔ دیو۔ گندھرب۔ منش۔ گائے۔ گھوڑا۔ اِیتادِہ جیو داریوں کو آپ سے بِن ادتھاٹ پرتھک پرتھاک جاننے پرمیرے کو ایکتا کے ابھو ہونے میں بہت انقصان اور گوتا ہے۔ یہی تو بڑا بھاری بھید کیا کہ تم اور مجھ میں ہے کہ تم ان چھ کے سوامی ہو اور مجھے ان چھ یندریہ رُوپی کامنا کے وشیہ وِکاروں نے آواگمن جنم مرن میں ڈس کر بھٹکایا (نوٹ) یہ واکیہ ساکار سروپ پرمیشور کے درشٹانت میں دے کر ایشوری لئے درنن کیا ہے کیوں کہ نراکار ادکھت پرمیشور کو یہ یندریوں کے گُن لاگو نہیں ہو سکتے۔)

پرمان۔ جب من کے سہت پانچوں گیان یندریاں کھلی بھانتہ ستھر ہو جاتی ہیں اور بدھی بھی کسی پرکار کی چیشٹا نہیں کرتی۔ اس ستھت کو یوگی پرم گتیہ کہتے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{3-2}{10}$)

پانچوں سے من بندھیا پھر پھر دھرے متریہ
جو یہ پانچوں لس کرے سوئی لاگے تیر (کبیر)

سمبند 	ناتھ نا یان نا پَرَزو نمُ
سدائی بُودھم ایکوئی دیہہ
تُرَہ یہ یہ تُرَہ میول نا زو نم
تُرَہ کُس بُو کوشہ چھوسندھیہ (۹)

ہی ناتھ پر برہم پرمیشور نہ تو میں نے اپنے آپ کو اور نہ تو میں

نے سمپوُرن پرانیوں (میں آپ پرمیشور) کو ایکتا سے جانا۔ ہمیشہ سے ہی اپنے اس ایک ہی شریر کو درشٹ میں رکھا۔ تم ہی میں اور میں ہی تمُ (ارتھات سمپوُرن پرانیوں میں ایک ہی پرمیشور) کا ملاپ کرنا نہیں جانا۔ یہی تو بڑا بھاری سندیہہ ہے کہ تم کون اور میں کون سی۔

پَرمان۔ جس وقت پر برہم پرمیشور کو بھلی بھانتی جاننے والے مہاپُرش کے انھوں میں سمپوُرن پرانی پرماتم سرُوپ ہی ہو چکے ہیں اُس اوستھا میں ایکتا کا ارتھات پرمیشور کا نرنتر ساکھشات کرنے والے مہاپُرش کے لئے کون سا شوک اور کون سا موہ رہ جاتا ہے اُس وقت وہ مہاپُرش پرمانند سے پرہ پورن ہو جاتا ہے (ایش اُپنشد — ۷)

سمبند نابدِ بُورس اَٹر گنڈ ڈیول گوم
دَن کار ہُل گوم ہیکہ کوَہ ہہ
گوُرہ سُند وَنُ راوُن تیول ییوم (۱۰)
پہلہ رُست کھیول گوم ہیکہ کوَہ ہہ

میرے کندھے پر نبات والی بوجھ کی گانٹھ ڈھیلی ہوگئی اور میرا دن کار ٹیڑھا ہوگیا۔ اب یہ بوجھ کس طرح اٹھا سکوں گی۔ گورو کا کہنا (اہنکار روُپی) زہریلا پھوڑا پڑ گیا اور میرا ریوڑ گڈریا کے بغیر ہوگیا۔ اب یہ بوجھ کس طرح اُٹھا سکوں گی۔

وِیاکھیا۔ میرے کندھے پر پراکرتی سوبھاؤ بھنئی پرماتما کے اَپاسنا روُپی نبات والی بوجھ کی گانٹھ ڈھیلی ہوگئی اور ساتھ ہی اس بوجھ کے نیچے سہارا رکھنے والا (دن کار) ارتھات من کا دارڈھ نشچے والا دِبیر کا

ڈنڈا ٹیڑھا ہوگیا- بھلا اب یہ بوجھ میں کس طرح اُٹھا سکوں گی (یہ کیوں ہوگیا) جب کہ اہنکار اور گھمنڈ کر کے گورو مہاراج کا اُپدیش شبد میرے من اور انتہ کرنوں میں زہریلا پھوڑا بن کر پڑ گیا اور پھر یہ میرا ریوڑ- ارتھات چنچل من سے ٹکھت بندریوں کا ریوڑ- وش میں نہ رہنے والے (اساودان سارتھی کے بھانتہ) بغیر گڈریا کے ہوگیا- بھلا بتاؤ اب میں یہ بوجھ کس طرح اُٹھا سکوں گی-

پرمان- گیانی جن اس پرمارتھ مارگ میں یندریوں کو گھوڑے اور وشیوں کو اُن گھوڑوں کے وچرنے کے مارگ بتلاتے ہیں تتھا شریر یندری اور من ان سب کے ساتھ رہنے والا جیو آتما ہی بھوکتا ہے ایسا کہتے ہیں- جو سدا ووِیک ہین بدھی والا اور چنچل من سے ٹکھت رہتا ہے اُس کی بندریاں اساودان سارتھی کے دوشٹ گھوڑوں کی بھانتہ وش میں نہ رہنے والی ہو جاتی ہیں (کٹھ اُپنشد $\frac{۳-۱}{۵-۴}$)

سمبند ہنجِوہ ہارِ نجر پرٹئی کان گوم
ایک چھان پنوم یتھ رازدانے
منز باگ بازرُس گلفہ رُس دان گوم
تیرتھ رشت پان گوم کُس حالہ زانہے (۱۱)

اس میرے کمزور لکڑی کے دھنش میں پرٹئی کا بان ہوگیا اور اس میرے راجہ دانی میں ووِیک ہین بدھی والا ناتجربہ کار ترکھان پڑا- بازار کے بیچ میں میرا دوکان تالے کے بغیر ہوگیا- میرا شریر تیرتھ سے رہت ہوگیا- تات کون جانتا تھا-

ویاکھیا- آتما میرے دو ییک ہین بدھی والے کمزور لکڑی کے دھنش ہیں یہ میرا (اپاسنا کا) بان پتڑی کا (گھاس جس کی چٹائی بناتے ہیں) ہوگیا (بھلا یہ کیوں ہوگیا) جب کہ یہ جیو آتما روپی دِویک ہین بدھی کا تیرکھان ارتھات اپنا ہی آپ اِس شریر روپی راج دانی سُدھارنے میں لگا- اِس لئے چنچل من سے نکھت یندریوں کے وش ہیں نہ رہنے پر سارے بازار کے بیچ میں اِس راج دانی میں یہ میرا مُکھ وانی کا دوکان- دمن اور مون کرنے کے تالے کے بغیر ہوگیا اور اُس کے ساتھ ہی یہ میرا شریر تیرتھ ہین ارتھات اَدھیاتم گیان اور ویدا سے رہت ہوگیا- تات (ایسی دُرگتی کی حالت ہو جانے کی) کون جانتا تھا- بھاؤ یہ ہے جس وقت کہ یوگی کی یوگ بدھی ہو جانے پر گیان درشٹی کھل جاتی ہے- سورکھ اور بل ہین یوگی مان اور بڑھائی ہونے پر کراماتیں کرنے لگتا ہے (ارتھات اِس اپنے شریر روپی راج دانی کے مُکھ کو مون روپی تالا نہیں لگاتا) اِسی طرح آہستہ آہستہ اپنا سارا یوگ بل خرچ کرکے کھو بیٹھتا ہے اور پھر اپنے یوگ مارگ سے نیچے گر جانے پر وہ اَدھیاتم گیان سے رہت اور ویدا ہین بن جاتا ہے- وچار میں آتا ہے یہ دو تین واکیہ ایشوری نے یوگیوں کو سمجھانے کے لئے ورنن کئے ہیں-

پرمان- اُپنشد میں ورنت دھیان یوگ کا ورنن- پرنو رُوپ مہان اُستھر دھنش کو لے کر اُس پر نشچئے درڑھتا کے اُپاسنا کا تیکھن کیا ہوا بان چڑھا دیوے- بھاؤ پورن چت کے دوارا اُس بان کو کھینچ کھینچ کرہی پایئے اُس پرم اکھر پربرہم کو لکھیہ مان کر بیدھ دیوے- اوم کار ہی دھنش ہے- اپنا آتما ہی بان ہے- پربرہم پرمیشور ہی

اُس کا لکھیہ کہا جاتا ہے۔ پرماد سے رہت منش دوارا ہی یہ بیدا جانے یوگیہ ہے اور اُسے بیدکر بان کی طرح اُس لکھیہ پرماتما میں تن مئے ہو جانا چاہیئے (منڈوک اُپنشد ۲-۲ / ۴-۲)

سمبند
یہ کیا ہ آست یہ کیوت رنگ گوم
بے رنگ کرت گوم لگہ کمہ شاٹھئے
تا لو راز داہِر ایک پھان پیوم
جان گوم زوئم پان پننوی (۱۲)

دیکھو یہ (نِردِکار آتما) کیسا شوبھایمان ہوتا ہے مگر مجھے یہ کیسا (اُلٹا) رنگ ہو گیا۔ یہ تو اپنا ہی بے رنگ (آتما دیت بھاؤ کا رنگ) کر کے چلا گیا۔ اب میں (اس بھوہ ساگر کے) کس شاٹھ پر لگ جاؤں گی۔ (۳) میرے راجہ دانی کے اُوپر سیلنگ لگانے کے لئے وِویک ہین بُدھی والا ناتجربہ کار ترکھان پڑا۔ یہ بھی اچھا ہی ہوا کہ میں نے اپنے آپ کو دِگیان وِچار سے جان کر سمجھ لیا۔

وِیاکھیا۔ دیکھو یہ نِردکار آتما تتیہ شاشوت اور آشچریہ مئے وستو کے تلیہ کیسا شوبھایمان ہوتا ہے۔ مجھے یہ کیسا اُلٹا رنگ ہو گیا۔ یہ تو مجھے اپنا ہی بے رنگ آتما دیت بھاؤ کا رنگ چڑھا کر کے چھپ کر چلا گیا۔ بھلا اب میں اس سنسار سمدر میں پڑی ہوئی نرشنا رُوپی مگر مچھ سے پکڑی ہوئی بھنوروں سے دھکے کھاتی ہوئی نہ معلوم اِس سمدر کے کس شاٹھ (ریتلے کنارے) پر جا لگوں گی (بھلا یہ کیوں ہو گیا) جب کہ یہ ناتجربہ کار مورکھ جیو آتما رُوپی وِویک ہین بُدھی کا ترکھان ارتھات اپنا ہی آپ۔ اِس

شریر روپی راج دانی کی سیلنگ (یعنی اوپر والا چھت) ارتھات اِس منش شریر روپ پرمیشور کی راج دانی سدھارنے میں لگا۔ یہ بھی اچھا ہی ہوا کہ میں نے اپنے آتم سروپ کو وگیان وچار سے جان کر پہچان ڈالا۔

سمبند بل ہین یوگی کے تپیا کا ورنن

تمبرپے یَس کوہ تو ژاجن
مَنس رَس کوہ ادہو ناجن گوس
شانتِن ہنز کرئے تولہ مولہ واجن
اندرم گاہ بلہ نبر پیوس (۱۴۳)

اگر کسی منش کو (یوگ سدھی کی) چنگاڑی بن کر پڑی تو کیوں اُس نے برداشت نہ کی (ارتھات دمن اور ہون کر کے کیوں نہ بیٹھا) کیوں اُس کو اِس یوگ مستی کا سُرور اُلٹے ناڑیوں میں چلا گیا۔ اُس نے تو شانت سروپ یوگیوں کے برہا مارگ کا تولیہ اور مول ہی گھٹا دیا جبکہ اُس کے اندر کا یوگ پرکاش باہر پھٹ کر نکل پڑا (ارتھات کراماتیں کر کے سب کچھ خرچ کر ڈالا۔)

پرمان۔ دمن کرنے والوں کا ڈنڈ ارتھات دمن کرنے کی شکتی میں ہوں۔ وجے چاہنے والوں کا نیائے میں ہوں گپت رکھنے یوگیہ بھاؤں میں مون میں ہوں اور گیان دانوں کا گیان میں ہوں (گیتا $\frac{10}{38}$)

سمبند

گاٹلا اک وُچھم بوچھہ سیتی مران
پن زان ہران بلہ نے وادہ رلہ

لُش بُدھ اَک وُچھم وازس ماران
تنہ کَل بو پراران ژہو نمُ پتھ پراہ (۱۴)

(اپنے آپ کو بُدھیمان ماننے والا) ایک وِدوان کو میں نے پوہ مہینے میں ہوا کے معمولی سپرش کے ہلنے پر درختوں سے پتے گرنے کے سمان (دِشیہ واسنا رُوپی) انیک بُھوک سے مرتے دیکھا اور ایسا ہی ایک (جان بوجھ کر بنا ہوا) مورکھ کو میں نے اپنے (کامنا رُوپی من کے) باورچی کو مارتے پیٹتے دیکھا۔ اُس دن سے میں ایسی ٹیکھتی کے پَرکھ لینے (ارتھات جان لینے) کے انتظار میں پڑی ہوں لیکن ابھی تک میرے من کے بیتر پڑا ہوا وہ پراہ ارتھات سپرش دور نہیں ہوا۔

کینژن دِیُتھم اوَرے آلوَ
کینژو رٹئ نالئے وِتھ
کینژن مس چہتھ اچھ لجہ تالوُ
کینژن پیَت گےَ ہالوَ کھت (۱۵)

(۱) کیئوں کو تو ادھر سے ہی آواز ماری (۲) کیئوں نے (وِتھہ) دریا کو گلے تک پکڑے ہی رکھا کیئوں کو یوگ کا مس پی کر آنکھیں اوپر کے اور لگ گئیں (۴) کیئوں کی کھیتی پک کر ٹڈی دل کھا گئے۔

ویاکھیا۔ ہی پرماتمہ دیو کیئوں کو تو آپ نے ادھر سے ہی ارتھات اُن کے پرُو ابھیاس کے یوگ بل سے ہی آواز ماری۔ وہ تو پھر بھی یوگ مارگ کے طرف ہی کھچے گئے اور کیئوں نے تو گنگا وِلیشیاک سُورگ آدہ کا مناؤں کے وید شاستروں کے ساگروں کو گلے تک پکڑے ہی رکھا (ارتھات سُورگ، آدِہ سُکھ

پراپتی کے کامنا والے وید نشا ستر پڑھتے اور دیکھتے رہے) اور کہیئوں نے پرمارتھ کا یوگ مس پی کر اُن کی آنکھیں اوپر کی اور گیان رُوپی نیتروں سے پرمیشور کے سروویاپکتا کا چمتکار دیکھنے کے طرف ہی لگ گئیں اور کہیئوں کی یوگ رُوپی کھیتی پکنے پر ملش رُوپی ٹڈی دل کھا پی کر چلے گئے۔ اور تھا ت کراماتیں کر کے اپنی ساری یوگ کی تیکی ہوئی کمائی خرچ کر ڈالی۔

پرمان (۱) گیتا $\frac{۷}{۴۴/۴۵}$ کو پڑھ کر وچار کریں۔ (۲) ہی ارجن ویدوں کے ترگن ویشیاک کرم کانڈ کے پھل شرتی دیکھنت واکیوں میں بھولے ہوئے اور یہ کہنے والے مورکھ لوگ کہ اس کے سوائی دوسرا (کرم) اور کچھ بھی نہیں ہے۔ بڑا۔ بڑا کر کہا کرتے ہیں کہ انیک پرکار کے سکام کرموں سے ہی پھر جنم رُوپی پھل ملتا ہے۔ سُورگ آدِ سُکھ کے پیچھے ہی پڑے ہوئے وے کامنا کے بدھی والے لوگ بھوگ اور ایشوریہ میں ہی ڈوبے رہتے ہیں۔ اس کارن سے اُن کی نشچیہ آتمک بُدھی سمادھ یوگ کے طرف نہ پھر کر ستھر نہیں رہتی۔ اسی کو ایشوری نے نائے وتھ کہا ہے اور اسی کو شرو تہ ساگر کہتے ہیں (گیتا $\frac{۲}{۴۲/۴۴}$) اوپر کی اور دیکھتے رہنا (گیتا $\frac{۲}{۲۹}$) کے اندر پڑھ کر وچار کریں۔

کِنہہ بچھئی نِندرہ ہنتئی وِدئی
کِنہہ زن وِدِن نِسر بیٹھئی سمبند
کِنہہ بچھئی ستان کرتِ اِپوتئی
کِنہہ بچھئی گِرھ بِرتِ تہ اکرئی (۱۶)

کہیں جلنوں ستیل منش نِندرا لو جیسے جن کر پرمارتھ مارگ کے جاگرت میں بیٹھے

ہیں اور کہیں ہوشیار دید شاستر جاننے والے بدھیمانوں کو (کامناؤں میں پڑ کر اس پرمارتھ کی طرف) گہری نیند پڑی ہے اور کہیں تیرتھ اتیادہ سنان کر کے بھی اندر سے اپوتر ہی ہیں اور کہیں گرہست آشرم کے دَندے کر کے بھی (پانی میں کمل کی طرح) کرموں کے شُبھ اور اشبھ بندھنوں سے نرلیپ ہی ہیں۔

سمبند کِندیو گرہ تیِزہ کندیو دُنواس
پھوئ پُھک تر تیو تھئ آس
من دِھیر رَڈھ سایٔنر کی سوداس
کیاہ پھوئ ملٔن سُورتے ساس (۱۷)

کہیئوں نے گھر ہی تیاگے اور کہیئوں نے دنواس ہی تات تم جیسے ہو ویسے ہی بنے رہوگی۔ من میں درڑھ نشچے دھارن کر اُسی سے تم کو (سوداس) اپنے انتر آتما کے ساتھ ملاپ ہوگا۔ کِس کر کے تم نے یہ راکھ اور مٹی ملتے ہے۔ دیاکھیا۔ کہیں پرشوں نے ادیا اور اگیان سے گھر اور گرہست ہی تیاگ دیئے اور ونواس چلے گئے اور کہیوں نے ونواس کو بھی تیاگ دیا۔ ہی تات جیسا بھی پر اکرتہ سوبھاؤ نشچے آتما، بدھی اور شردھا تمہارے میں ہے ویسے ہی بنے رہوگے۔ اپنے من میں پرماتما کے سادھن کرنے میں درڑھ نشچے اور دھیر دھارن کر اسی سے تم کو (سوداس) اپنے سردیپ اتھات انتر آتما کے ساتھ ملاپ ہوگا۔ کس کر کے تم یہ گرہیہ تیاگ اور ونواس کی گندی راکھ اور مٹی مل رہے ہے۔

پرمان۔ ہی ارجن سب پرانیوں کی شردھا ان کے اپنے اپنے پراکرتہ

سوبھاؤ کے انوسار ہوتی ہے منش شردھا مئے ہے جس کی جیسے شردھا ہوتی ہے وہ سویم ویسا ہی ہوتا ہے (گیتا $\frac{17}{3}$)

سمبند کالن کال زُول یدوَ ے ژیُ گول
وَندِو گہہ وا وَندِو وَنواس
زانِت سرِوہ گتھ پرِبھو انول
یتھوئی زانک تِتوتھئی آس (۱۸)

یدوا (ژیُ) واسنا گل گئی تو اُسی سمئے نے کال کو جلایا پھر تم لوگ گرہست کو چاہو اتھوا بن میں واس کرو۔ یہ جان کر کہ پربھو سروہ گتھ امول ہے۔ جیسا جانو گے۔ ویسے ہی بنے رہو گی۔

ویاکھیا۔ یدوا تمہارے کو پرماتما کی سادھنا کرتے کرتے سارے واسنائیں گل گئیں تو جان لو کہ اُسی سمئے نے تمہارا کال ارتھات جنم و مرن آواگمن روپی پراکرتِ بندھن کو جلایا اُس سمئے پر تم لوگ گرہست میں رہو۔ اتھوا ونو میں جا کر رہو۔ یہ جان کر کہ پربھو سب کا سوامی دین دیال پرمیشور تُلنا آدہ سے رہت سمپورن برہمانڈ میں ویاپک اور گتھ کرنے والا ہے۔ اُس سمئے پر بھی جیسا جیسا کہ اُس پربھو پربرہم کو جان لو گے ویسا ویسا ہی پرمانند روپ گیان میں مگن بنے رہو گے۔

ژہ نا لُو نا دیبی نا دھیان
گیہ پانئے سروہ کرئے منشت
انیا ڈُلو ٹھک کنہہ نا آئی
گئے سنتن لئے پتر پشت (۱۹)

ناتم - نائیں اور نہ یہ مایا پر پہنچ اور نا دھیان - آپ ہی آپ سب کریائیں بھول گئیں - کہیوں نے اِس (آتم تتو) کے طرف دیکھا تک بھی نہیں وہ تو اندھے ہی رہے اور ست پُرش اُس پرم تتو کو دیکھ کر اُسی کے ساتھ لئے ہو گئے۔

ویاکھیا - جس وقت کہ یوگی کو سادھنا کرتے کرتے تم اور میں - دھیان اور یہ سارا مایا کا پسارہ سہ مول گل جائے گا - ارتھات سب دویت بھاؤ گل جائے گا یہ کہ پرماتمہ سروپ ہی سب جگت بھاس آئے گا تو سمجھ لو کہ اُس وقت آپ ہی آپ سب کریائیں بھول گئیں - کہیں پرشوں نے اِس آتم تتو کے طرف دیکھا بھی نہیں - ارتھات اِس آتما کے جاننے کا وچار ہی نہیں کیا وہ تو اس آتم گیان سے اندھے ہی رہے اور ست پُرش شانت آتما اُس پرمیشور برہم تتو کو دیکھ کر اُسی کے ساتھ مل کر لئے ہو گئے۔

سمبند

کُونرے بوزک کُونہ نو روزک
کُونرن کورنم ہانیا کار
کنوئ آست ڈون ہند جنگ گوم
سُوئ بے رنگ گوم کرت رنگ (۲۰)

جس وقت کہ تم ایکتا کو جان لے گا تو تم کہیں بھی نہیں رہے گا - اِسی ایکتا کے وچار کرنے نے مجھے ہانی کار کر دیا - وہ تو اکیلا ہی سب میں استھت ہے مگر میرے بلتر دو کی لڑائی ہو رہی ہے - کیا کروں - وہی بے رنگ مجھے (دویت بھاؤ کا) رنگ کہہ کے چلا گیا۔

ویاکھیا - جس وقت کہ تم یوگ سدھی ہونے پرمیشور ن پرانیوں اور

پرماتما کو ایکتا سے جان لیگا اُس وقت تم کہیں بھی نہیں رہے گا۔ ارتھات پرماتم سروُپ ہی یہ سارا جگت بھاسن آئیے گا۔پھر تم دوسرا کون اور کہاں کا ٹھہرا۔ اِسی ایکتا کے سوچنے نے مجھے ہانیا کار کرکے چھوڑ دیا وہ پرماتما تو اکیلا ہی سب میں ستھت ہے مگر میرے میں دویت بھاؤ کی لڑائی ہو رہی ہے۔کیا کروں وہی بے رنگ اپنا ہی آتما مجھے مایا سے رنگ کر دویت بھاؤ کا رنگ کرکے چھپ گیا۔

پرمان۔جس وقت کہ یوگی کو پدارتھ گیان کے ہو جاتا ہے اور درشٹا (ارتھات پرماتما کو ہی ایکوت سے دیکھنے والا) درشٹاپن کے روُپ میں نہیں رہتا یہ کہ وہ بھی سویم برہم میں لین ہو جاتا ہے تب میں پن کا ناش ہو جاتا ہے اور میں پن کا ناش ہو جانا ہی انبھو کا لکھن ہے۔اسی کارن سے اس اوستھا کو انردا چیہ سمادان کہتے ہیں کیونکہ جب میں کچھ رہا ہی نہیں گیا تو سمادان کا ورنن کریگا کون (داس بود $\frac{1-6}{17/16}$)

یوگ سدھی ہو جانے کا ورنن

ہیر گیان آیت ہیر کیوت رنگ گوم
سنگ گوم ژٹِت ہُدمُدنے دِ نگے
سارنی پدن گنوئی وُکھن پیوم
لَلہ مہ تراگ گوم للہ کمہ شانظے (۲۱)

دیکھو یہ (میرا نِردکار جیو آتما اب تک پرکرتہ گنوں میں بندھا ہوا) کیسا ستھت تھا۔مجھے اب یہ کیسا (شوبھایمان) رنگ ہو گیا۔ وہ تو میرے ہُدہُدیکھی کے چونچیں مارنے کا سنگ کاٹ کر چلا گیا۔اور سارے پدوں کو ایک ہی وُکھن بن کر پڑا۔اور مجھ ٹل کے بیتر تراگ ہو گیا۔ اب میں

کس شاٹھ پر لگ جاؤں گی۔

ویاکھیا- دیکھو یہ میرا نِروِکار جیو آتما نِتیہ شاشوت ہونے پر بھی وِشبہ آسکتی کے کارن پرکرتہ گنوں میں بندھا ہوا اب تک اگیان اندھکار کے بیتر کیسا بھٹکت تھا- اب مجھے یہ ایکتا کا کیسا شوبھایمان رنگ ہو گیا (ہاں) آپ ہی اُس میرے پرمیشور (انتر آتما) نے میرے ہِردے پکھشی ارتھات جیو آتما کے کرم روپی پھلوں کو چونچیں مارنے کے سنگ کو کاٹ دیا- ایسا بھاؤ ہونے پر میرے کو سارے وید شردتیوں کے پدوں کا ایک ہی اُوم روپ وکھوش (تعلیم) بن کر پڑا اور چھوللی کے ہردے میں سب ہی کچھ سما جانے والا (تم اگ ارتھات) ٹھنڈا من امرت سے بھرے ہوئے کنڈ کے سمان ہو گیا- اب میں کس (شاٹھ) ستھان پر لگ جاؤں گی۔

پرمان- (ہِردے پکھشی کا) ایک ساتھ رہنے والے تتھا پرسپر سو بھاؤ رکھنے والے دو پکھشی (جیو آتما اور پرماتما) ایک ہی وِرکھ (شریر) کا آشریہ لے کر رہتے ہیں- اُن دونوں میں سے ایک پکھشی (جیو آتما ارتھات ہِردے) اُس شریر روپی وِرکھ کے کرم روپی پھلوں کو سوادلے لے کر اُپہ بھوگ کرتا رہتا ہے۔ کنتو دوسرا پکھشی (پرماتما) کچھ بھی نہ کھاتا ہوا کیول دیکھتا ہی رہتا ہے۔ اُوپرلکھت شریر روپ سمان وِرکھ پر رہنے والا جیو آتما- شریر کی گہری آسکتی میں ڈوبا ہوا- اسمرتھ دینتا کا انبھو کرتا ہوا سنسار کے موہ میں موہت ہو کر شوک کرتا رہتا ہے جب کبھی پرمیشور کی دیا سے بھگتی کے دوارا پرمیشور کو اور اُن کی مہما کو پرتیکھ کر لیتا ہے تب سب کرم پھلوں کے چونچیں مارنے اور شوک موہ سے رہت ہو جاتا ہے (منڈوک اُپنشد ۳-۱ / ۲-۱)

مرحبا اے ہدہدئے تیار ما می دہی ہردم خبر از یار ما
(بوعلی قلندر)

(سارے پدوں کا پرمان) ہی ارجن جب تیری انیک پرکار کے وید اور شاستروں کے سدانتوں کے سُننے سے وچلت ہوئی بُدھی پرماتما کے سروپ میں ہی اچل اور ستھر ہو کر ٹھہر جائے گی تب پرسَم بُدھ رُوپ یوگ تجھے پراپت ہوگا (گیتا $\frac{۲}{۵۳}$) (تراگ ارتھات امرت کنڈ) چاروں اور سے پانی آجانے پر جس طرح سمُدر کنچت ماتر بھی نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے نہ چلایمان ہوتا ہے اور نہ اپنی مریادا چھوڑتا ہے اُسی پرکار جس پُرش میں سارے وِشئے کوئی بھی وِکار اُتپن نہ کر کے اُس کی شانتی بھنگ کئے بنا ہی اُس کے بھیتر سما جاتے ہیں اُسی کو پرم شانتی پراپت ہوتی ہے وِشیوں کے کامنا والے کو نہیں (گیتا $\frac{۲}{۷۰}$) گیانی کا ٹھنڈا مَن امرت بھرے کُنڈ کے سمان نہ لابھ کا ابھلاشی ہے نہ ہانی کا سوچ کرتا ہے (شری اشٹاوکر گیتا $\frac{۱۸}{۸۱}$)

یوگی کا آپ ہی اپنے کو سمجھانا

پرتھوئی ترتھن گرتھان سنیاسی
گارہۃ سُدرشن ریتو ل
چتا پرت موکش پت آس
ڈلنک دورے درمن ربول (۲۲)

سنیاسی لوگ ہر ایک تیرتھ کے اوپر پرماتما کا ملاپ ارتھات موکش پد کے ابھلاشا سے جایا کرتے ہیں۔ ہی میرے چت (اس ادھیاتم ودیا کے مارگ کو) پڑھ کر اور جان کر (اِن تیرتھوں کے پھل شرونہ واکیوں میں)

رشپدت نہ ہو بھٹک نہ جا (اس آتم سادھنا کے تلیہ میں یہ تیر تھ ایسے ہیں جیساکہ) تم دور سے پرتھوی پر چڑھے ہوئے سبزہ زار بہت نیلے (گہرے اور خوش نما) دیکھ لوگے۔

پرمان۔ گنگا تیر جو گھر کرے پیوے نرمل نیر
بن ہری سمرن مکتی نہ یوں کہہ گئے داس کبیر (کبیر)

پرماتما سے پرارتھنا

ناتھو یہ نو رانی منگئے
مہ راؤن راج کرم کیاہ
یہ گوم لیکھت تہ سو ما ہرم
ہرم ۔ ہرم تہ ہرم ۔ کیاہ (۲۳)

ہی ناتھ پرمیشور میں رانی بننا نہیں مانگوں گی۔ مجھے یہ راون کا راج کیا کرے گا۔ جو کچھ بھی میرے کو لکھا گیا وہ ٹل نہیں سکتا۔ ٹلیگا۔ ٹلیگا۔ تو پھر ٹلیگا کیا۔

ویاکھیا۔ ہی میرے ناتھ پربرہم پرمیشور میں آپ سے راج رانی کی پدوی نہیں مانگوں گی۔ مجھے یہ راون کا جیسا ناشوان وشال راج کیا لابھ کرے گا۔ جو کچھ بھی میرے ماتھے پر پرم پد کا اتولیہ لابھ لکھا گیا ہے وہ تو کبھی ٹل ہی نہیں سکتا (۱) تو کیا ایسے راون کے وشال اور ناشوان راج سکھ سے یہ آواگمن جنم دھرن کا کشٹ ٹل سکے گا ارتھات نہیں ٹل سکتا۔ (۲) تو کیا ایسے راون کے راج سے ادھیاتمک۔ ادھبوتک ادیوک یہ تینوں سنسار کے تاپ ٹل سکے گا۔ ارتھات نہیں ٹل سکتا (۳) ہی ناتھ پرمیشور تو آپ ہی بتاؤ تو کون سا شوک اور موہ ٹل سکتا ہے مجھے یہ سب کچھ راج سکھ

آپ
ایتا دہ نہیں چاہئیے اپنے ہی پاس رہنے دو۔
(سمواد) اس واکیہ کا پرمان سمجھنے کے لئے پہلے ہم نچکیت اور یم راج کا سمواد لکھتے ہیں۔ دس بارہ سال عمر کا بالک نچکیت اپنے باپ اودالک رشی کے شاپ دینے پر اِسی دیہہ سے یم پُری میں جاتا ہے۔ یم راج گھر پر نہ ہونے کی وجہ سے نچکیت تین دن تک بھوکا یم راج کے گھر پر رہتا ہے۔ یم راج کے پہنچنے پر تیسرے دن یم راج نچکیت کو تیجسوی برہمن جان کر ارگھ پاد دیکر پوجا کرتا ہے۔ اور تین دن بھوکا رہنے کے بدلے تین ور مانگنے کے لئے نچکیت سے یم راج کہتے ہیں۔ نچکیت یم راج سے دو ور پاکر تیسرا ور آتم گیان کے اُپدیش کرنے کا مانگتا ہے۔
پرمان۔ یم راج تیسرے ور آتم گیان کے بدلے کہتے ہیں کہ ہے نچکیت سینکڑوں برسوں کی آیو والے بیٹے اور پوتوں کو اور بہت سے گئو اور پشوں کو ہاتھی۔ گھوڑے اور سونا مانگ لو۔ پرتھوی کے بڑے چکرورتی راجہ بننے کو مانگ لو اور تم سو یم بھی جتنے برسوں تک چاہو جیتے رہو۔ ہے نچکیت دَن سمپتی اور انت کال تک جینے کی سادھنوں کو یدہ تم اِس آتم گیان کے سمان ور مانتے ہو۔ تو مانگ لو اور تم اس پرتھوی لوک میں بڑے بھاری سمراٹ بن جاؤ تمہیں سمپورن بھوگوں میں سے اُتہ اُتم بھوگوں کو بھوگنے والا بنا دیتا ہوں جو جو بھوگ منش لوک میں دُرلبھ ہیں اُن سمپورن بھوگوں کو اپنی اِچھیا کے انوسار مانگ لو۔ رتھ اور نانا پرکار کے باجوں کے سہت اِن سُورگ کی اُپسراؤں کو اپنے ساتھ لے جاؤ منشوں کو ایسی اِستریاں ملنی بہت ہی دُرلبھ ہیں میرے دوارا دئیے ہوئے اِن اِستریوں سے تم اپنی سیوا کرا لو۔ ہے نچکیت مرنے کے بعد آتما کا کیا ہوتا ہے۔ اس آتم گیان کی بات

کو مت پوچھو-نچکیت واپس کہتے ہیں کہ یہی یم راج جن کا آپ نے ورنن کیا ہے-وے سب ناشوان بھوگ انتہ کرن سہت سمپورن یندریوں کا جو تیج ہے اُس کو کھین کر ڈالتے ہیں-اُس کے سوا سارے آیو چاہے وہ کتنی بھی بڑی کیوں نہ ہو-الپ ہی ہے-اس لئے یہ آپ کے رتھ ایتادہ واہن اور یہ اپسراؤں کے ناچ گانے آپ کے پاس ہی رہیں مجھے نہیں چاہے مجھے تو دہی آتم گیان پرم پد کا ور چاہیئے یوگ ایشوری نے یہی بات اس واکیہ میں سمجھائی ہے کہ دیکھو یہ آتم گیان کتنا دُرلب ہے-اِس کے پیچھے ادھیائے ۲-واکیہ ۲۳ سُورگہ جا مہ کا پرمان بھی پڑھنا وچار نیہ ہے-
(دیکھو اپنشد $\frac{1-1}{26/23}$)

شو وا-کیشو وا جن وا
کملج ناتھ نام دارن یُس
مہ ابلہ کیستن بھوہ رُز
شو وا-شو وا-شو وا-شو (۲۴)

(سمپورن جگت کا آدہ کارن سوامی) شو-ہو-اتھوا (کیشو) وشنو بھگوان ہو-اتھوا (جن) جگت رچنا سرلیشٹ کرتا برہما ہو-اتھوا ہردیہ کمل میں واس کرنے والا سرو آتمک پرمیشور جو کملج ناتھ ایسا نام دھارن کرتے ہیں-وہ ہو-مجھ کم عقل استری کو یہ سنسارہ رُوپی آواگمن ارتھات جنم و مرن کی زنجیر کاٹ تو دیوے-چاہیئے وہ شو ہو-اتھوا-وشنو ہو-اتھوا-برہما ہو-اتھوا آتمنے نارایانی کملج ناتھ ہی ہو-

چوتھا اَدھیائے

لَاچارِہ بچارِہ یَرواد کورُم
نَدُرَ پچھوہ تہٖ رہیو ما
فیرِت دوبارہ جان رکِیاہ ڈُنم
یَرَان تہٖ رُوہن رہیو ما (۱)

مجھ جیسی بچاری نے (یَرواد کورُم) لوگوں میں بہت سارے آوازیں ماریں کہ یہ کل تک بھی نہ ٹھہرنے والا (نَدُرَ) ناپائیدار نام کی سبزی ہے اِسے خرید لو (ایسا ہی گھومتے گھومتے) پشچاتاپ اِس دشئے سے پھر کر دوسرے بار میں نے کیسا ہی اچھا کہا۔ یہ کہ یَران اور رُوہن کو خرید لو۔

دِیاکھیا۔ مجھ لاچارہ ارتھات اَسمرتھ اور دِینتا کا انبھو کرنے والی بچاری نے لوگوں میں بہت سارے آوازیں ماریں کہ یہ سنسار۔ مایا رچت۔ انیت۔ ناشوان۔ سوپن کی دستو گندرونگر اور مرگ ترشنا کے جل کے سمان (نَدُرَ) کل تک بھی نہ رہنے والا ناپائیدار ہے اِسے خرید لو۔ پشچاتاپ اس وشئے سے پھر کر ارتھات سنسار کے کامناؤں کو تیاگ کر دوسرے بار میں نے کیسا ہی سُندر وچن کہا کہ یَران اور (رُوہن) دُوسرے یَران والوں کے بھِن بھِن بھیدوں کو خرید لو۔ ارتھات یَرانوں کے رہسیہ کو جان کر اُن کا سیون کرو۔

یَرمان۔ شریر میں رہنے والا پُرش (جیوآتما) گہری آسکتی میں ڈوبا ہوا لاچار اسمرتھ ہونے کے کارن دینتا پورک مُوہت ہوا شوک کرتا

رہتا ہے۔ جب کبھی بھکتی سے اُپاسنا دوارا پرمیشور کو اور اُس کی آشچریہ مئے مہما کو پرتھک دیکھ لیتا ہے تب سروہ تا شوک سے رہت ہو جاتا ہے (شویتا شتر اُپنشد $\frac{۷}{۴}$) پران کو مُوکھیہ پران کہتے ہیں اور روہن کو اَپان۔ سمان۔ دِیان اور اُدان جانو (پران کے اَدھین ہونے کو آگم۔ ستھان اور وِیاپکتا کو تتھا ادھیاتمک پانچ بھیدوں کو اچھی پرکار جان کر منش امرت کا انبھو کرتا ہے (پرشن اُپنشد $\frac{۳}{۱۲}$) ان پانچ پرانوں کی گتی کو پرشن اُپنشد ۳ میں دیکھیں اور پرانوں کے بن بن بھیدوں کو اگلے واکیہ ۶ کے پرمان کو پڑھیں۔

پران تہ رُوہن کنوی زونم
پران بزت لبہ نا سدَ
پران بزت کنہہ تنا کھرزئے
توئے لوبُم سوُاہم سدَ (۲)

میں نے پران اور رُوہن کو ایک ہی جان لیا۔ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر منش کیوں نہ (پرم پد کے) مارگ کو پراپت کر سکے گا۔ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر کچھ بھی نہ کھانا۔ تب ہی۔ میں نے سوَاہم پد پرماتما کا مارگ پراپت کیا وِیاکھیا۔ میں نے پران اور روہن) ارتھات اَپان۔ سمان۔ دیان اور اُدان کو ایک ہی تتو جان لیا۔ ان پرانوں کے رہسیہ کو جان کر وِدھ پوروک پرانوں کے نیرودھ کرنے پر منش کیوں نہ اپنے تتو سروپ (پرم پد) مارگ کو پراپت کر سکے گا۔ پرانوں کے نیرودھ کرنے پر اُس اُس سمئے پر کچھ بھی نہ کھانا (ارتھات ہر سمئے اس سے پہلے ہی پران ابھیاس کی وِدھی سے آہار کرنا) تب ہی ارتھات اوپرکھت پرانوں کے ودی کو جان کر ابھیاس کرنے پر میں نے سوَاہم پد۔ پرماتما کا مارگ پراپت کیا۔

پوَن تہٖ پرَان سومٕتھی ڈیو ڈٕھم
ریٖیلِتھ رُژدم شیٖر کھور تارِن
دٕہیہ بلہ موڈٕھم ادہ کیاہ موتم
ہٕ کنہہ پوَن تہٖ ہٕ کونےٚ پرَان (۳)

میں نے پوَن اور پرَان ایک سمان دیکھا - پر مجھ میں سر سے پاؤں تک مل کر رہا جب کہ مجھے دہیہ ہی بھول گیا - تو شیش کیا رہا - نہ تو کہیں پوَن ہی رہا نہ تو کہیں پرَان ہی -

دیا کھیا - میں نے پوَن اور پرَان کو ایک ہی سمان دیکھا - یہ پرَان دایو میرے شریر میں سر سے لیکر پاؤں تک مل کر وچرتے رہا - پرَان ابھیاس کرتے کرتے پرَان دایو کے جیتنے پر جب کہ مجھے اپنا ہی دہیہ بھول گیا - تب شیش کیا رہ گیا - ارتھات پھر نہ تو کہیں پوَن ہی رہا اور نہ تو کہیں پرَان (پرماتمانے جس وقت منش شریر بنایا - اسی وقت دایو دیوتا - پرَان بن کر ناسکا کے چھدروں میں پرویشٹ ہو گیا - ارتھات پرَان اور دایو ایک ہی ہے دیکھو - ایتریو اپنشد ۱-۲/۴)

پرَانس ریٖتھیٖ سئے بلہ کرم
دِھیانس کٕھو نم تہٖ روزنس شاسے
کایس اندر شو روی وچھم
پائیس پیوٗدم گڈمس گرائے (۴)

تب کہ میں نے پرَان دایو کو ابھیاس سے اپنے ساتھ لے لیا - اس ابھیاس نے میرے دھیان کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہ رکھا - کایا کے بیتر سب ہی کچھ دیکھ پایا - اپنے جیو آتما کو چت دِھی کر دی اور (جینے مرنے کا) شنک ہٹا دیا -

دیا کھیا- جب کہ میں نے پران وایو کو بھلی بھانتہ ودِہ پوردک نیرودھ کرکے اپنے سادھ لئے کیا- اس پران وایو کے ابھیاس نے میرے میں ٹھہرے ہوئے دِھیان کو رہنے کے لئے کوئی سنھان ہی نہ رکھا- ارتھات یہ دھیان آتم سروپ میں مِل کر لئے ہو گیا اور میں نے اِس اپنے دہیہ میں سینکڑوں جنموں کے کٹھور شریروں میں اورُدھ ہونے کا رہسیہ سب کچھ دیکھ پایا اور پھر اپنے جیو آتما کو ارتھات اپنے آپ کو ہی اُدپر بکھت سینکڑوں جنموں میں اورُدھ ہونے کی چِت دُنی کر دی اور پراکرتہ بندھن سے چھٹکارا کر کے آواگمن ارتھات جینے مرنے کا ناشک سب کچھ ہٹا کر اُس کا شودھن کیا (ارتھات تتو پراپن ہو جانے پر گیان سے سارے پاپ دھو ڈالے-

پرمان- ایسا ہی وامدیو رِشی کہتے ہیں کہ میں نے گربھ واس میں رہتے ہوئے ہی اِن یندریہ رُوپی دیوتاؤں کے بہُت جنموں کو بھلی بھانتہ جان لیا- تتو گیان ہونے سے پہلے مجھے انیک جنموں کے اندر سینکڑوں لوہے کے سمان کٹھور شریروں میں اورُدھ کر رکھا تھا اب میں شیھنی پکھشی کے بھانتہ ویگ سے اُن سب کو توڑ کر اُن سے الگ ہو گیا ہوں- اِس پرکار جنم جنمانتروں کے رہسیہ کو جاننے والا وہ وامدیو رِشی اپنے اِس شریر کا ناش ہونے پر سنسار سے اُدپر اُٹھ گیا اور اُردھ گتی کے دوارا پرم دھام میں پہنچ کر امرت برہم میں مل گیا- (ایتریو اُپنشد $\frac{۱-۲}{۶/۵}$)

وَاوَچ گرایا پانس دِھم
وَانس ڈِیٹھم سودِہ رنگ وَسُ
دِھیانس اندر دَم دَم میلس
گونن ترووُم موشِرُت یَرَ (۵)

میں نے اپنے آپ میں وایو کی ہی حرکت دیکھ پائی- دُکان میں

سب ہی رنگ کے وستوئیں دیکھ پائیں۔ میں کھن کھن دھیان میں ہی رمن کرتی رہی گنوں کے لئے کِوار کھول کر رکھا۔

دِیا کھیا۔ میں نے اپنے شریر میں پران وایو کی ہی حرکت دیکھ پائی۔ انیہ کرن تھا یندریوں کے دُکان (گرڑ) میں نانا پرکار کی واسنا رُوپی رنگوں کے وستوئیں اُتپن ہوتے دیکھ پائیں (ارتھات یندریاں اپنے اپنے یندریوں کے ارتھ میں ورت رہی ہیں) یہ تو کھن کھن آتما کے دھیان میں ہی رمن کرتی رہی اور (پراکرتہ سے اُتپن ہوتے ہوئے کامنائیں تھا۔ شیت۔ اُدشن۔ سُکھ۔ دُکھ اور دان۔ اَپمان) سب ہی گنوں کے لئے چاروں اور سے سما جانے والا کِوار کھول ڈالا۔

پرمان۔ کِوار کھول ڈالنا۔ جیسے سب اور سے پَرِپورن پرتشٹھا والے سمدر میں نانا پرکار کی ندیوں کا پانی آ جانے پر کنچت ماتر بھی اُس کو چلایمان نہ کرتے ہوئے اُسی میں سما جاتے ہیں اُسی پرکار جس پُرش میں سارے وِشئے کوئی بھی وِکار اُتپن نہ کر کے اُسی کی شانتی بھنگ کئے بنا ہی اُس کے اندر سما جاتے ہیں اُسی کو پرم شانتی ملتی ہے۔ وِشیوں کے کامنا والے کو نہیں (گیتا $\frac{2}{7}$)

پُورک۔ کُمبھک۔ ریچک کورُم
پُونس تراوُم پیٹھ کنئی وَتھا
اَناہتس بھسم کورُم
کنہہ نو موتم سُوئے جھم کتھا (۶)

میں نے پُورک۔ کُمبھک۔ ریچک کیا۔ پَون کو اوپر کے اور راستہ چھوڑا۔ اناہت کو بھسم کر ڈالا۔ شیش کچھ بھی نہ رہا۔ وہی میری بات ہے۔

وِیاکھیا۔ میں نے پوُرک۔ کُمبھک اور ریچک تینوں طرح سے پران وایو کو نِیرودھ کر کے جیت لیا۔

پَوَن کو اوپر کے اور نیچے کا پیٹھ چھوڑا۔ اناہت کو بھسم ہی کر ڈالا۔ میرے میں شیش کچھ بھی نہیں رہا (ارتھات پنچہ بھوت آتمک شریر اور اشٹہ دا پرکرتی کا کچھ بھی شیش نہ رہا) وہی یہ میری زِنم کی کہانی ہے

پرمان۔ کوئی یوگی پوُرک نام پراناپام ارتھات اپان وایو میں پران وایو کا ہون کرتے ہیں اور دوسرے کوئی یوگی ریچک نام پراناپام ارتھات پران وایو میں اپان وایو کا ہون کرتے ہیں اور کوئی یوگی پران اور اپان کی دونوں گتیوں کو روک کر کمبھک نام پراناپام کیا کرتے ہیں اور دوسرے کتنے ہی یوگی جن کا آہار نیت کیا ہوا ہے ایسے پرہ میت بھوجن کرنے والے پرانوں کو یعنی وایو کے بن بن بھیدوں کو پرانوں میں ہی ہون کیا کرتے ہیں۔ بھاؤ یہ ہے کہ وے جن جن وایوں کو جیت لیتے ہیں اسی اسی وایو میں دوسرے وایو کے بھیدوں کو ہون کر دیتے ہیں۔ یہ سب یگیوں کے جاننے والے اور یگیہ دوارا جن کے پاپ نشٹ ہو گئے ہیں وے یگیہ بھینہ کلمشا کہلاتے ہیں (گیتا $\frac{4}{29/30}$ شنکر بھاش دیکھیں) اناہت کو بھسم کرنا۔ اَدھیائے ۵ واکیہ ۲۔ ناد بند والا پرمان کو پڑھیں۔

گگنُس بھوتلُس شِو بلہ ڈیونتھُم
رُدِس لھب نہ روزنُس شائے
سُوریہ کیہ پر بھاؤ وِشمئے زونُم
زَل گو تھلُس سئیت میلت کیاہ ۵ (۷)

جس وقت کہ میں نے گگن اور بھوتل میں شِو کو ہی ستھت دیکھا

اُس وقت روہ کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہ رہا۔ پھر میں نے سُوریہ کے پربھاؤ سے سارا وشئے جان لیا۔ زل تھل کے ساتھ مل کر لئے ہو گیا۔
رہیا کھیا۔ جس وقت کہ میں نے تپسیا کرتے کرتے یوگ نگھت ہونے پر آکاش اور پرتھوی ارتھات سارے ترلوکوں میں پرمہ شو کو ہی سنتھت دیکھا۔ اُس وقت شریر کے پرکاشک آتما روپی شوریہ کو رہنے کے لئے کوئی ستھان ہی نہیں رہا۔ ارتھات جیو آتم بھاؤ گل کر پرماتم سروپ ہی بن گیا۔ پھر میں نے اُسی پرماتم روپ سُوریہ پرکاش کے پربھاؤ سے یہ سارا وشئے جگت گیان سے پہچان ڈالا سمجھو کہ یہ زلہ مئے جیو آتما تھل ارتھات اپنے مول کارن برہم تتو میں ہی مل کر لئے ہو گیا۔
پرمان - (من واکیہ میں زردنش) پرشبد جیو آتما کے لئے پرم نگھت ہوا ہے۔ آتما سوریہ کے بھانتہ سارے شریر روپاں میں ایک اور الفت ہے (دیکھو گیتا $\frac{١٣}{٣٢}$ شنکر بھاش) پرکرتہ گنوں سے شریر میں باندھے جانے کے کارن آتما کو جیو۔ کھیتر گنہ اور جیو آتما کہتے ہیں۔ وہی پھر پرکرتہ گنوں سے مُکت ہونے پر پرماتما روپی بنا کرتا ہے (مہابھارت شانتہ پرب $\frac{١٨٧}{٢٤}$)

گور کتھ ہردئیس منز یاگ رٹھم
گنگ زل ناوم تن تہ من
شو رہیہ زیون مکتی پراوم
ہم بھئے ژلم یُولم اکھ (۸)

گورو کی بات ہردئے کے بیچ میں پکڑی۔ گنگا جل سے تن اور من کو مانج ڈالا۔ اسی دہیہ سے جیون مکتی پراپت کی۔ ہم کا بھئے ہٹ گیا اور ایک کی پالنا کرتی رہی۔
ویا کھیا۔ میں نے گورو مہاراج کے کئے ہوئے من اور یندریوں پر

وجئے پانے کا تھا برہم وِدیا کے تتو وِ دیچن پوروک ابھیاس سادھنا ابتادہ سمجھائے ہوئے اپدیش شبدوں کو درڑھ نشچئے تھا شدّھ بھاونا سے اپنے ہردئے میں دھارن کیا اور (پریم روپی شِنشہ رس کے) گنگا جل سے اپنے انتہ کرنوں اور من کے سارے کامنا آدہ واسناؤں کے میل کو اچھی طرح (ناؤم ارتھات) مارنج کر صاف اور شدھ کر ڈالا۔ ایسا کرنے پر میں نے اِسی دیہہ میں جیوَن مُکت پدوی پراپت کی اور آواگمن روپ جلنے مرنے والا یم راج کا بھئے آدسے انت تک سب ہٹ گیا اور ایک پر برہم پرہم پشو کی پالنا ارتھات اُپاسنا کرتی رہی (اس واکیہ میں ورنت گنگہ جل کو آپ ادھیائے ۷ واکیہ ۳-۴-۵ میں پڑھ کر وچاریں۔

اوم کار شریر کیول زونم
شبد-سپرش-روپ-رس-گندھہت
آتم سروپ سو پائے اوسم
پرہرتت دو رُم شیرس پیٹھ (۶)

شبد-سپرش- روپ-رس اور گندھ کے سہت اپنے شریر کو کیول اوم کار ہی جانا۔ شریر کے بیتر آتم سروپ بھی وہ آپ ہی تھا۔ پرم تتو کو مستک پر دھارن کیا۔

وِیاکھیا-شبد-سپرش-روپ-رس اور گندھ ارتھات چکشو-شوتر آدہ گیان یندریاں واک آدِ کرم یندریاں تھا من انتہ کرنوں کے سہت اپنے شریر کو کیول اوم کار ہی جانا اور اِس میرے شریر کے بیتر پرکاشت کرنے والا آتم سروپ بھی وہی اوم کار پر برہم آپ ہی ستھت تھا جو کچھ بھی پراپت کرنا ہوتا ہے اُس پرم تتو کو سمادھ یوگ میں ستھت ہو کر اپنے مستک پر دھارن کیا:۔

پرمان۔ سب اندریوں کے داروں کو روک کر اور من کو ہردے میں نیرودھ کرکے ارتھات سنکلپ وکلپ سے رہت ہو کر اور اپنے پرانوں کو مستک میں سستھاپن کرکے سمادھ یوگ میں استھت ہوا سادھک اوم اس اک اکھر روپ برہم کے سروپ کا لکھیہ کرانے والے ادم کار کا اچارن کرتا ہوا اور مجھ پرمیشور کا چنتن کرتا ہوا جو پرش شریر کو تیاگ دیتا ہے اُسی پرم گتی ملتی ہے (گیتا ۸ ۱۲/۱۳)

کُسم باغس ہیو نمئے اَژُن
پَژِ ایئے مَن تہ اَژُن پرا د
سُروپ درشن چھو نتوئے اژُن
کُت چھوئے گژھُن پکُن ترا وُ (۱۰)

میں کُوسم کے باغ میں گھسنے لگی ہوں۔ یدہ تمہارا من بھروسہ کرے تو بستر گھسنے کی پراپتی کر۔ اُدھر گھستا ہے سروپ کا درشن کرنا ہے کہاں تم نے جانا ہے۔ چلنا چھوڑ دے۔

دیا کھیا۔ میں سمادھ یوگ میں استھت ہو کر اپنے ہردئے روپی کوسم کے باغ میں گھسنے لگی ہوں۔ یدہ تم کو اپنے من اور پرشارت پر بھروسہ ہے تو تم بھی اُپاسنا کرکے سمادھ یوگ میں استھت ہو کر اِس اپنے بستر والے کوسم باغ میں گھسنے کی پراپتی کر اِس کے بستر گھسنے پر ہی تم کو آتم سروپ برہم کا ساکشات کار پراپت ہوگا۔ ہے مورکھ اِس امرت پھل کے باغ کو تیاگ کر کہاں تم کو جانا ہے تم اِس اپنے ادویا مارگ میں چلنا چھوڑ دے

پرمان۔ اپنے ہی بستر استھت اِس برہم کو سدا و سروہ دا جاننا چاہیئے۔ کیوں کہ اس سے بڑھ کر جاننے یوگیہ تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے۔ بھوکتا (جیو آتما) بھوگیم (جڈ ورگ) اور اُن کے پیرک پرمیشور۔ ان تینوں کو

جان کر منش سب کچھ جان لیتا ہے۔ اِس پرکار یہ تین بھید والا ہی بتایا ہوا ہی برہم ہے (شویتاشوتر اُپنشد ۱/۱۲)

واکھ سَد زہودِت موکھس بیٹھم
سوکھَس ڈیٹھم روزنس شائے
دُکھس اندر اَندر میٹھم
بُدھ بیلہ زیٹھم میٹھم کتھ (۱۱)

اُپادیوں سے مُکت ہونے پر واکھ سدی میرے مُکھ پر بیٹھی۔ تب میں نے سُکھ کو رہنے کا ستھان دیکھا۔ دُکھ کے اندر نندرا میں **میٹھاس** پڑ گیا۔ بُدھی جب وِستِرت ہو کر پھیلنے لگے پھر واکھ میں بھی میٹھاپن آ گیا۔

دِیا کھیا۔ راگ تتھا انیہ کرنوں کے سروہ اُپادیوں سے مُکت ہونے پر پھر واکھ سدی میرے مُکھ پر آ کر بیٹھی۔ تب پھر میں نے ادآتمک سُکھ کو اپنے آپ میں رہنے کا ستھان دیکھ پایا۔ اور اِس سنسار رُوپی آواگمن کے دُکھ میں سوشپتی نندرا کے اوستھا کا پرم سُکھ رُوپ میٹھاس ( ) ہونے لگا جب کہ نشچئے آتمک بُدھی برہم گیان میں وِستِرت ہو کر پھیلنے لگی۔ تب پھر واکھ وانی میں بھی میٹھاپن آ گیا۔

مَنس سَتئ مَنئے گنڈم
چِتس رَٹم چہ پاری وَگ
پرکرچ سَتئ پُرش نو وَلم
سرہ مِہہ کو رُم لَبَم وَتھ (۱۲)

مَن کے ساتھ مَن کو باندھ ڈالا۔ چِت کی چاروں اور سے لگام پکڑ دی۔ پرکرتی کے ساتھ پُرش کو نہیں لپیٹا اور میں نے اُس کو وِگیان میں

لایا اور مارگ کو پالیا۔

دِیا کھیا۔ میں نے اِس اپنے سنکلپ وِکلپ آتمک من کو اِسی اپنے من سے درڑھ نگرہ کر کے باندھ لیا اور چِت کو چاروں اور نکل جانے میں اپنے آتمہ چیتن رُوپی لگام میں وش کر کے مضبوط پکڑے رکھا پُرش کو (اُرتھات اپنے آپ کو) پرکرتہ گنوں کے سنگ میں نہیں لپیٹا۔ کھوج اور وچار کر کے پرماتما کے سروپ کو وِگیان سے جاننے میں لایا۔ ایسا کرنے پر پرم پد کے مارگ کو پالیا۔

پرمان۔ من کے درڑھ نگرہ کرنے میں من ہی سُمرتھ ہوتا ہے۔ ترشنا رُوپی گراہ سے پکڑے ہوئے سنسار سمدر میں پڑے ہوئے بھنوروں سے تھپیڑیں کھاتے ہوؤں کے لئے اپنی من رُوپی ناؤ کی ڈور ہے (نہو اُپنشد) کاریہ ارتھات دہیہ کے اور کرن ارتھات یندریوں کے کرتاپن کے لئے پرکرتہ کارن کی جاتی ہے اور سکھ اور دکھوں کو بھوگنے کے لئے پُرش کارن کہا جاتا ہے۔ پُرش پرکرتہ میں سِتھت ہوکر پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرتا ہے اور پرکرتہ کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پُرش کو بھلی بُری یونیوں میں پیبیٹ کر جنم لینے کے لئے کارن ہو جاتا ہے (گیتا ۱۳/ ۲۰، ۲۱)

کامَس سَتنُی پرےُ نُو پرم

کرُودھس دِتمُ پونُنُ فیش

لُوبھس مُوہس چرُن ٹرُٹم

ترِشنا ترجم کیسَ خرش (۱۳)

میں نے اس کام کے ساتھ پرورتی نہیں لگائی۔ کرُودھ کو پُون سے ہی ہٹا دیا۔ لوبھ اور موہ کے چرن ہی کاٹے۔ ترشنا ہٹ گئی اور میں آنندت ہو گئی۔

وِیا کھیا - میں نے کبھی بھی وِشیوں کے آسکتی میں پڑ کر اس کام رُوپی شتر کے ساتھ اپنی پرورتی نہیں کی اور کرودھ کو یون سے ارتھات انیہ کرنوں کے وش کرنے اور سو وچار ارتھات آتم وِچار رُوپی - یون کے بل سے اندر ہی مٹا دیا - تتھا لوبھ اور موہ کے اُتپن ہونے پر اُن کے آگے بڑھنے کے چرن کاٹ ہی ڈالے ارتھات لوبھ اور موہ کو اُتپن ہونے ہی نہ دیا - ایسا کرنے پر آپ ہی آپ ساری ترشنا ہٹ گئی - اور میں پرم آنند میں مگن رہی -

پرمان - یہ کام جو سب لوگوں کا شترو ہے جس کے نمت سے جیوؤں کو سب انرتھوں کی پراپتی ہوتی ہے وہی یہ کام کسی کارن سے بادت ہونے پر کرودھ کے رُوپ میں بدل جاتا ہے اس لئے کرودھ بھی یہی ہے - تتھا یہ کام بہت کھانے والا پیٹو ہے - اس لئے مہا پاپی ہے - کیونکہ کام سے پیرت ہوا منش پاپ کرتا ہے اس لئے یہ ویری اور شترو بھی ہے اور سُنا جاتا ہے کہ ترشنا ہی ہم سے یہ اموک کا ، یہ کرواتی ہے (گیتا ۳/۳۷ شنکر بھاشیہ) اس کے بعد ادھیائے ۹ واکیہ ۱۲ - اور گیتا ۲/۶۲-۶۴ اور گیتا ۱۶/۲۱ میں پڑھ کر کام - کرودھ لوبھ کی اُتپتی اور وش کرنے کو وِچاریں -

---

ہنس گرائے ترج پتھ کوئی اَن کھیوم
تو کوٹی بل گوم کرمس کرئے
آگر واتھت امرت زل پیچوم
بشولے من گوم پرمس پرئے (۱۴)

سوکرت اَن کھانے سے میرے مَن کو (سنسار بھاونا کے سنکلپ کا) شنک ہٹ گیا - اسی کا بل پراپت ہو کر میں نے (ادھیاتم رُوپ) کرپا کی چھ مول آدھار پر پہنچ کر میں نے امرت جل پیا - من وِشُدھ ہو کر بشو لئے

ہوگیا اور میں بھی پریم میں لگن رہی۔

وِیاکھیا۔ سوکرت ارتھات سچائی کا اَن (کیسا) جو انیائے وغیرہ کا نہ ہو۔ چور جعلسازی کا نہ ہو۔ لوٹ مار کا نہ ہو۔ ایتادہ (پھر وہ اَن کیسا ہو) جو محنت سے کمایا ہوا ہو یا سادھک نے بکھیا کر کے لایا ہو۔ وہ بھی کیسا ہو جو اُس دان دینے والے داتا نے محنت سے شُدھ کمایا ہو۔ ایشوری کہتی ہے کہ ایسا ہی اَن کھانے سے میرے من کو ستسار بھاونا کے وِشیوں والا سنکلپ کا شک ہٹ گیا۔ اُسی سے پھر میرے شریر میں آتم بل پراپت ہو کر تب ہی میں نے پرماتما کی سادھنا کی۔ سادھنا کرتے کرتے آتم ساکشات کار کے مول آدار پر پہنچکر میں نے آتم سروپ آنند کا امرت مے جل پیا اور من ترونا وِشُدھ بن کر پرمیشور کے ساتھ ہی لے ہوگیا اور میں بھی اُس برہم کی پریم میں لگن رہی۔

زِنَم پَراوِت کَرَم سُوُدم
دَھرم پولم سُوئے چھم سَت
نیترن اندر پَریم داوُرم
ٹرِدرُم تہ مونم بھوی اَکھ (۱۵)

جنم کے پراپتی ہو نے پر میں نے کرم سادھا۔ دھرم کو پالا۔ میرے میں دہی ستا ہے۔ نیتروں میں پریم دھارن کیا۔ اُسی ایک کو چن بھی لیا اور پھر اُسی کو مان بھی لیا۔

وِیاکھیا۔ جنم کے پراپتی ہونے پر میں نے برہمن سوبھاؤ جنہ کرم کو سادھا اور دھرم کی پالنا کرتی رہی میرے میں دہی دھرم اور کرم سے پراپت ہوئی۔ آتمک ستا ہے اور اپنے نیتروں میں سارے پرانیوں کو ایکتا سے جان کر پریم دھارن کیا اور اُسی ایک ایکتا والے کو کھوج وچار کر کے

چن بھی لیا اور اُسی ایک کو مان بھی لیا۔

پرمان۔ شم ۔ دم ۔ تپ ۔ پبتر تا ۔ شانتی انتہ کرنوں کی سرلتا ۔ تتھا اُدھیاتم گیان اور وگیان ۔ شاستر کے وچنوں میں وِشواس ۔ یہ برہمن کے سوبھاوک کرم ہیں (گیتا $\frac{18}{42}$)

کالِس اندر رودُم اژت
نیایِس تھہونم ژدیاری شائے
پائے کنتھ لوبُم نومائے چھس کرت
زالِس نہ آیِس لگُم تاو　(۱۶)

وہ (پر برہم) میرے کایا کے بیتر سبھت ہو کر ٹھہرا ۔ نیائے کے لئے چاروں اور سے میرے کو کھلا ستھان رکھ چھوڑا ۔ جب کوئی اُپائے ارتھات پہنچ نہ پائی تو پھر بھی پریم میں لگن رہی نہ تو میں پیدا ہی ہوئی اور نہ تو (سنسار) میں آئی ۔ نام تو لگ گیا ۔

وِیاکھیا ۔ وہ پر برہم میرے کایا کے بیتر آتم رُوپ سے پرویش کر کے سبھت رہا اور پھر اپنا نیائے کرنے کے لئے ۔ کہ میں اِس کایا کے بیتر کوان ہوں ۔ میرا سرُوپ کیا ہے ایسا نیائے کرنے کے لئے مجھے چاروں اور سے کھوج اور وچار کرنے کا کھلا ستھان رکھ چھوڑا ۔ جب نیائے سے ارتھات بُدھی ۔ گیان اور من اور دوسرے یندریوں سے اور شاستروں کو پڑھ اور سُن کر ناتا پرکار پرماتمہ تتو کا گیان ۔ وگیان ورنن کرنے سے کر وہ پرماتما ایسا ہے ویسا ہے ۔ اس طرح اُس کے پراپتی کرنے کا کوئی اُپائے نہ پایا ۔ ارتھات کوئی پہنچ ہی نہ پائی ۔ تب اُس پرماتم دیو کی پراپتی کرنے کے لئے وشُدّ انتہ کرنوں سے نرنتر اُسی کا چِنتن کر کے دھیان اور بھکتی دوارا اُتہ پریم میں لگن رہی ۔ جب دھیان کرنے

کرتے گیان کے نرملتا سے اُس پرمیشور کو دیکھ پایا۔ سمجھو کہ نہ تو میں پیدا ہی ہوئی ہوں اور نہ میں سنسار میں آئی ہوں۔ مگر تُلی ایسا نام تو لگ ہی گیا۔ (یہ جیون مُکت اوستھا کہلاتی ہے۔ دیکھو ادھیائے ۲- واکیہ ۲۹)

پرمان - وہ پرماتما نہ تو نیتروں سے۔ نہ وانی سے اور نہ دوسرے یندریوں سے ہی گرہن کرنے میں آتا ہے۔ اس پرماتما کو تو وِشُدھ انتہ کرنوں سے نرنتر اُسی کا دھیان کرتا ہوا۔ گیان کی نرملتا سے سادھک دیکھ پاتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{3-1}{8}$) یہ پربرہم پرماتما نہ تو بہت پرکار شاستروں کے پڑھنے سے نہ تو بہت سُننے سے ہی پراپت ہو سکتا ہے یہ پرماتما جس کسی بھکت کو سویکار کر لیتا ہے اُس کے دوارا ہی پراپت کیا جا سکتا ہے۔ یہ پرماتما اُس کیلئے اپنے یتھارتھ سروپ کو پرکٹ کر لیتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{3-2}{3}$)

کریا - کرم - دھرم کو رُم
تیرتھن - ناعرم بلنتی پُرتا سکلاے
پاپن سو نبرنتا بھسم کورُم
تتہ کس اوس ہتے ٹیت کم آے (۱۷)

میں نے کریا - کرم اور دھرم کی پالنا کی۔ تیرتھوں میں اپنی کایا کا شودھن کیا۔ سارے پاپوں کو اکٹھا کر کے بھسم کیا - وہاں کون تھا۔ اور یہاں کون آئے۔

وِیاکھیا - میں پرمیشور کو پراپتی کرنے کے لئے جپ - دھیان - پران ابھیاس رُدپی کریا ارتھات سادھنا کرتی رہی اور سوبھاؤ سے اتپن ہوئے گنوں کے دوارا سب برہمن سوبھاوک کرم کرتی رہی اور دھرم کی پالنا کرتی رہی اور تیرتھوں پر جا کر اپنی کایا کا شودھن کیا۔ اس طرح سے سب پاپوں

کو بٹور کر ارتھات اکٹھا کر کے بھسم ہی کر ڈالا۔ سینکڑوں جنموں کے پاپوں اور واسناؤں کی نیورتی ہونے پیچھے پرم سدھی پراپت ہوئی۔ آتما کا یعنی اپنے آتم سروپ کا پورا نشچے ہونے پر گیات ہوا کہ وہاں پرلوک میں کون تھا اور یہاں سنسار میں کون آ گئے۔

پرمان۔ راجہ جنک اپنے گورو دیو سے کہتے ہیں ہے گورو دیو تو گیان حاصل ہونے پر میں پورن شانتی کو پراپت ہوا ہوں اب مجھے کوئی شک ہی نہیں رہا۔ اپنے سروپ کی مہما میں استھت ہونے سے مجھ کو اب دھرم کہاں۔ ادھرم کہاں۔ شبھ اور اشبھ کہاں۔ بھوت کہاں بھوشیت کہاں۔ ورتمان کہاں۔ سوپن کہاں۔ سوشپتی کہاں۔ جاگرت کہاں۔ تریا کہاں اور بھئے کہاں۔ دور کہاں۔ نزدیک کہاں۔ باہر کہاں۔ بھیتر کہاں ستھول کہاں۔ سوکشم کہاں۔ مرتیو کہاں۔ جیون کہاں۔ جگت کہاں۔ سنسار کہاں کرم کہاں اور سمادھی کہاں (شری اشٹاوکر گیتا آتم وشرانت اور جیون مکت اوستھا۔

شران نے دھیان گیاہ کسن کرے
چلتس رٹ نہ کرئی وگ
منس تہ پونس ملون کرئی
سہزس ہنز کر تیرتھ سنان (۱۸)

تمہیں سنان اور دھیان کیا کرے گا۔ اپنے چت کی لگام کھینچ کر پکڑے رکھ (یہی تمہارے) من اور پران کا ملاوٹ کریگا پھر تم اپنے آتم سوبھاؤ امرت کنڈ میں تیرتھ سنان کر۔

ودیا کہیا۔ ادھیاتمک اپاسنا سے رہت اودیا کے بیتر ستھت ہو کر سکام کرموں میں بہت بہت پرکار سے ورت کر تم کو یہ تیرتھ سنان اور

دھیان کون سا پرمارتھ کا لابھ کریں گے۔ تم پہلے وِشیہ واسناؤں میں گمن کرنے والے اس اپنے چت رُوپی گھوڑے کی لگام درڑھتا سے مضبوط پکڑے رکھو یہی تمہارے من اور (پون) پران کا ملاوٹ کرے گا۔ تم پھر آنند سے اپنے آتم سرُوپ امرت کنڈ میں گیان امرت جل کا تیرتھ سنان کرو (جب من باہر بندریوں کے وِشیوں کا چنتن کرنے لگتا ہے تب وہی چت بن جاتا ہے اور جب بندریوں کے ویاپار آرمبھ ہونے لگتے ہیں۔ سانکھیہ شاستر والے اُسی کو پران کہتے ہیں۔ سانکھیہ کارکا ۲۹۔ اِسی کو سوامی پرمانند جی نے یوں کہا ہے (یتڑ ایکہ وَتڑ رٹ مَن تے پُران) اِس کے بعد ادھیائے ۵۔ واکیہ ۱۷، ۱۸ میں چت کے سرُوپ کو پڑھ کر وچار کریں۔

پرمان۔ نہائے دھوئے کیا ہوا جو من میں میل سمائے
مین سدا جل میں رہے دھوئے باس نہ جائے
تیرتھ برت کر جگ مؤا ٹھنڈے پانی نہائے
ست نام جانے بنا کال جگت جگ کھائے (کبیر)

منس گن چھوئی چنچل آسن
چتس گن چھوئی گرتھن دُور
جیوس گن چھوئی بُوبھ تریش آسُن
آتمس گن چھوئی نہ آسن لیف (۱۹)

من کا گُن سنکلپ وِکلپ رُوپ چنچلتا کا ہونا ہے اور چت کا گُن ہے (لاکھوں یوزن) دور چلا جانا۔ جیو کا گُن ہے بھوک اور پیاس سے پیڑت ہونا۔ آتما کا گُن ہے کسی قسم کا لیف نہ ہونا۔

پرمان۔ چنچلتا سے رہت من کہیں بھی نہیں دکھائی دیتا۔ جیسے اگنی کا دھرم گرمی کا پرچنڈ ہے اُسی پرکار من کا دھرم چنچلتا ہے۔ یہی چنچل

سپند شکتی چت کے دوسرے رُوپ میں سِتھت ہے جو من کی یہ چنچلتا ہے وہ پراکرتہ واسنا سرُوپ اودیا ہے۔ اِس چنچلتا کو وِچار سے ناش کرد جو من چنچلتا سے رہت ہے وہ امرت کہلاتا ہے وُہی مُکتی کہلاتی ہے (مہوا اپنشد) جب یہ من باہر وِشیوں کا چنتن کرنے لگتا ہے تب وہی چت کہلاتا ہے (مہابھارت شانتِ پرب ۲۷۴/۱۷) آتما کی نِرلیفتا۔ گیتا ۲/۱۸/۲۵ تک پڑھ کر وِچاریں۔

کایس بل چھوئی مایس زاگن
پرانس بل چھوئی شبد سرُوپ
آیس بل چھوئی تتو وِد زانن
گیانس بل چھوئی آدِ انت تان (۲۰)

کایا کا بل ہے سب کے ساتھ پریم درتننے کے تاک میں رہنا۔ پران کا بل ہے شبد سرُوپ۔ آیو کا بل ہے۔ تتو کی وِدی کو جانتا۔ گیان کا بل آد سے انت تک رہتا ہے۔

وِیاکھیا (۱) سب کے ساتھ پریم سے بولنا۔ پریم سے ورتنا۔ بات چیت پریم سے کرنی۔ جس سے اہم بھاؤ مٹ جاوے اور دوسروں کو بھی شانتی ہووے اور اپنے آپ کو بھی شانتی آجاوے اِس طرح سے من پرسن رہ کر شریر میں بل اُتپن ہوتا ہے (۲) جو سب میں سار دستو ہے جو مِتھیا نہیں ہے۔ جو نیتر نرنتر بنا رہتا ہے وہی بھگوان کا مکھیہ رُوپ ہے اُسی کو سرُوپ کہتے ہیں واستو میں وہ سرُوپ ناماتیت ہے پر اُس کا گیان کرنے کے لئے اُس میں نام نِردیش کیا جاتا ہے۔ وہ نام نردیش کیا ہے۔ بھگوان کو پراپتی کرنے کے لئے ادم کار جپ۔ شو۔ نارائن۔ واسدیو۔ کرشن۔ رام اِتیادہ کے نام کا جپ بھگوان کی وید شرتیوں سے استوتی کرنا۔ بھگوت۔ بھجن۔ سام وید

گاین۔ سہسر نام اپنادہ کا پاٹھ۔ ان سب شبدوں کو شبد سروپ کہتے ہیں اس سے پرانوں میں بل اگنی ہو کر سروپ ارتھات بھگوان کی پراپتی ہوتی ہے۔ یہی شبد سروپ پران کا پل ہے۔ اس سے بن جتنے بھی شبد ہیں جو کہ انتہ کرن بدھی اپنادہ بندریوں کے انیک شاکھاؤں سے اننت پرکار کے ہوتے ہیں جیساکہ (شبد ہمارا آدھے پل پل کیجئے یاد۔ اندر بھیگی بالنہ کی باہر کی برباد = ایک شبد سکھ رہن ہے ایک شبد دکھ راس۔ ایک شبد بندھن کٹے۔ ایک شبد گلے پھانس۔ کبیر) (۳) آیو کابل ہے تتو ودی کو جاننا ارتھات جو آتم تتو میرے میں ہے وہی تتو دوسرے پرانیوں میں بھی ہے ارتھات سب پرانیوں کے آتما کو اپنا ہی آتما سمجھ لینا (۴) گیان کے پراپتی ہو جانے پر وہ گیان آدسے انت تک ایک سمان بتاتا ہے۔

کنہہ نس ٹھی کیاہ چھوئی نشرن
موڑہی کنہہ نہ تہ نشرن تراو
یت فیرت چھوئی تتو ہی اشرن
بہوئی دترن چینس تھو　(۲۱)

یہ جو کچھ بھی نہیں ہے اس پر تم نے کیا ناچنا ہے (اس پر ناچ کر) تمہیں کچھ بھی شبش نہیں بچے گا تم یہ اپنا ناچنا چھوڑ دے واپس لوٹ کر تم نے پھر وہیں گھسنا ہے یہی بات یاد رکھ۔
دیاکھیا (کنہہ نس ٹھی ارتھات انت اور استھر) یہ جو کچھ بھی ہے یہی نہیں ارتھات یہ سنسار مایا رچت سدیوں کی وسنتو اور گندرو نگر کے سمان دیکھتے دیکھتے نشٹ ہونے والا اور جیسا دیکھا سنا جاتا ہے تتو گیان ہونے پر ویسا نہیں پایا جاتا۔ ایسا وگیان وچار میں لا کر کس کر کے تم اس سنسار روپی کاماؤں کے اوپر ناچ رہے ہو تمہیں اس سنسار کے موہ میں پڑ کر کچھ بھی شبش ارتھات ادھیاتم گیان پرمارتھ کا لابھ بچ کر رہے گا ہی نہیں تم یہ اپنا اودیا کے بیتر بہت بہت پرکار سے ورتنے کا ناچنا چھوڑ دے واپس لوٹنے پر ارتھات دیہہ تیاگ کرنے پر تم نے اسی مایا رچت سنسار روپی آواگمن جنم و مرن میں بار بار گھسنا ہے۔ یہی میرا وچن (گیان اپدیش) یاد رکھو۔